Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ●229: شمارہ ●12: جلد ● KOLKATA ● Monday, 25th August, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق یکم ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۲۵/اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

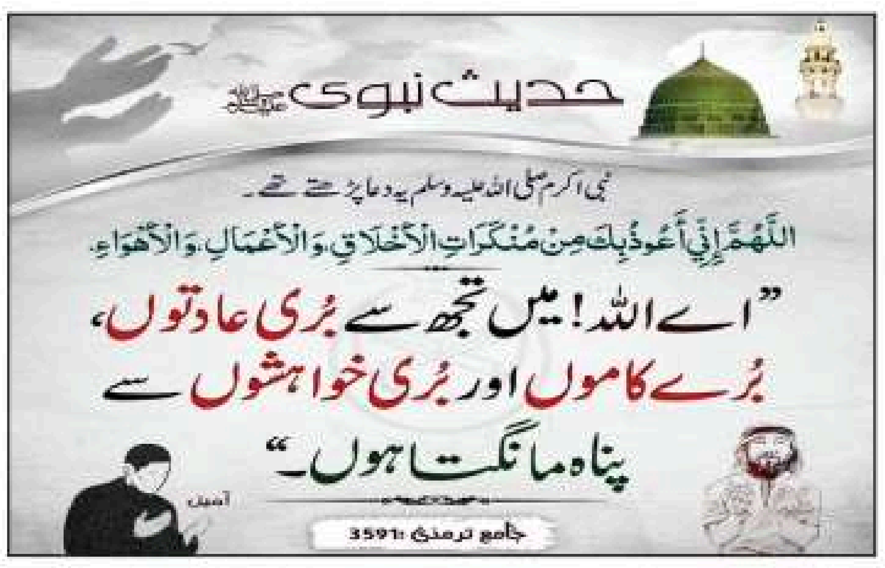

Titas FOOTWEAR

ووٹر ادھیکار یاترا: 'الیکشن کمیشن اور بی جے پی کی ملی بھگت سے ووٹروں کے نام کاٹے جا رہے ہیں'، راہل گاندھی کا بیان

ارریہ، 24 اگست: بہار کے ضلع ارریہ میں 'ووٹر ادھیکار یاترا' کے دوران اپوزیشن کے رہنما اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن اور بی جے پی پر براہِ راست اور سخت حملہ کیا۔ انہوں نے پریس کانفرنس کے دوران الزام عائد کیا کہ ملک کے کئی حصوں میں بڑے پیمانے پر ووٹروں کے نام فہرست سے کاٹے گئے ہیں اور اس عمل میں الیکشن کمیشن اور بی جے پی کے درمیان گہری ملی بھگت ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کمیشن کا اولین فرض شفاف اور درست ووٹر لسٹ فراہم کرنا ہے لیکن یہ کام نہ مہاراشٹر میں کیا گیا، نہ ہریانہ اور نہ ہی کرناٹک میں۔ راہل گاندھی نے کہا، "بہار میں بھی ووٹروں کے نام کاٹنے کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ سچائی ہے کہ 65 لاکھ ووٹروں کے نام فہرست سے خارج کیے گئے ہیں اور بی جے پی اس پر خاموش ہے۔ کیوں؟ کیونکہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کے درمیان پارٹنرشپ ہے۔" ان کے مطابق اپوزیشن نے کرناٹک کے مہادیو پورہ علاقے میں ایک لاکھ فرضی ووٹروں کا ڈیٹا بلیک اینڈ وائٹ میں الیکشن کمیشن کو دیا لیکن آج تک اس کا کوئی جواب نہیں ملا۔ راہل گاندھی نے مزید کہا، "ہمارا دباؤ کمیشن کے رویے کو بدلنے کے لیے ہے اور ہم یہ لڑائی چھوڑیں گے نہیں۔ بہار میں ووٹ چوری نہیں ہونے دیں گے، آپ کچھ بھی کر لیں۔ مہاراشٹر اور ہریانہ میں آپ نے ووٹ چوری کی، کرناٹک میں ہم نے ثابت کیا لیکن بہار میں ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔" انہوں نے اپنی یاترا کو کامیاب قرار دیتے ہوئے کہا، "عوام خود بخود اس مہم میں شامل ہو رہے ہیں۔ ہم بلوا نہیں رہے، لوگ نیچرل طریقے سے آ رہے ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بہار کے لاکھوں نہیں کروڑوں لوگ مانتے ہیں کہ ووٹ چوری ہو رہی ہے اور وہ اس کے خلاف ہیں۔" اس پریس کانفرنس میں بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے بھی الیکشن کمیشن پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن اب 'چناؤ آیوگ' نہیں رہا بلکہ 'گودی آیوگ' بن گیا ہے۔ تیجسوی نے کہا، "کمیشن ایک بی جے پی کارکن کی طرح کام کر رہا ہے۔ ہر بوتھ پر اوسطاً پچاس ووٹروں کے نام غائب ہیں۔ زندہ لوگوں کو مردہ قرار دے کر ووٹر لسٹ سے ہٹایا گیا۔ ہم نے اس کے ناقابل تردید ثبوت سپریم کورٹ تک پیش کیے ہیں۔" تیجسوی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر بھی

............باقی صفحہ 10 پر

غزہ میں بدترین قحط سے بچے موت سے ہمکنار ہو رہے ہیں

غزہ، 24 اگست: سنٹرل غزہ کے بے آب وگیاہ کیمپ دائرہ البلاح میں بھوک اور پیاس سے نڈھال 12 سالہ بچی ہدیٰ ابونجا بے ہوش ہو کر زمین پر بے حس وحرکت نظر آئی۔ بھوک کی شدت سے اس کی پسلیاں ابھر آئی تھیں اور بدترین عدم غذائیت نے اسے موت کے قریب پہنچا دیا تھا۔ اور یہ حال صرف اس 12 سالہ بچی کا نہیں بلکہ اس کیمپ میں موجود سینکڑوں بچوں کی یہی حالت ہے جو سانس بھی بڑی مشکل سے لے پا رہے ہیں اس پر سے اسرائیلی فوجیں ان پر اندھادھند گولیاں چلا رہے ہیں لیکن وہ کیسے مار رہے ہیں اور کیوں اپنا اسلحہ خرچ کر رہے ہیں جب آئندہ دو ایک دن میں وہ یہاں سینکڑوں بچوں کو مردہ دیکھ سکتے ہیں پھر ان پر گولیاں چلانے کا مقصد سمجھ میں نہیں آ رہا ہے۔ اگرچہ اس بدترین صورت حال پر دنیا بھر میں احتجاج ہو رہے ہیں لیکن صرف احتجاج ہو رہے ہیں اور یہ ممالک اپنا احتجاج درج کرا کر اپنے تئیں خود کو مطمئن سمجھ رہے ہیں لیکن حیرت اس بات پر ہے کہ 25 عرب ممالک جو اسرائیل کے آس پاس کے ہیں وہ سبھی منہ میں لڈو بھر کر خاموش ہیں اور ان کے اندر اتنی بھی اخلاقی جرات نہیں کہ وہ براہ راست

............باقی صفحہ 10 پر

نندی گرام خواتین کی ایسوسی ایشن کے ووٹوں میں ترنمول نے بڑی جیت حاصل کی، بی جے پی نے دیگر ایسوسی ایشن جیتنے کے بعد ہنگامہ کیا

نندی گرام، 24 اگست: چنچل پردھان، ہلدیہ: ترنمول نے نندی گرام خواتین کی ایسوسی ایشن کے انتخابات میں بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ سبز عبیر اڑ گیا۔ اتوار کو، مہیشدل کے ننشال-1 گرام پنچایت علاقے میں ننشال-1 روپنارائن بہوکھی پرائمری ویمنس ایسوسی ایشن سمابایا سمیتی لمیٹیڈ کی کامیابی پر مقامی گھاسفول کیمپ خوشی سے بھر گیا۔ کوآپریٹیو کی کل 11 نشستیں ہیں۔ جن میں سے ترنمول، 1 بی جے پی اور 1 سیٹ پر آزاد امیدوار نے کامیابی حاصل کی۔ دوسری طرف، بی جے پی نے عملی طور پر نندی گرام نمبر 2 بلاک کے بیرولیا کوآپریٹیو ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو لے کر تشدد کا

............باقی صفحہ 10 پر

راہل گاندھی کی حمایت میں راج ٹھاکرے، 'ووٹ چوری' والے الزام پر کیا اتفاق، کہا- 'امیدوار تک نہیں پہنچ رہے ووٹ'

ممبئی، 24 اگست: مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے نے کانگریس رہنما راہل گاندھی کے 'ووٹ چوری' والے الزامات پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے پونے میں ہوئی اپنی پارٹی کی ایک میٹنگ میں کہا کہ ووٹنگ میں گڑبڑی کا معاملہ نیا نہیں ہے۔ ٹھاکرے نے دعویٰ کیا کہ اس سلسلے میں انہوں نے 17-2016 میں ہی انتباہ کیا تھا۔ راج ٹھاکرے نے کہا کہ اس وقت انہوں نے شرد پوار، سونیا گاندھی اور ممتا بنرجی سے ملاقات کی تھی۔ یہاں تک کہ پریس کانفرنس بھی کی گئی تھی لیکن اپوزیشن نے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا۔ ٹھاکرے بولے کہ میں نے تب کہا تھا کہ لوک سبھا انتخاب کا بائیکاٹ کرو، اس سے یہ معاملہ دنیا بھر میں سرخیاں بنتا اور عالمی دباؤ بنتا لیکن سبھی پیچھے ہٹ گئے۔ آج راہل گاندھی نے اس معاملے کو پھر سے اٹھایا ہے، لوگ ووٹ ڈال رہے ہیں،

............باقی صفحہ 10 پر

پرینکا گاندھی کا دو روزہ بہار دورہ، ووٹر ادھیکار یاترا میں ہوں گی شامل، خواتین کے ساتھ منائیں گی تیج

نئی دہلی، 24 اگست: بہار اسمبلی انتخاب کے پہلے ایس آئی آر اور ووٹر لسٹ معاملے کو لے کر کانگریس اور آر جے ڈی سمیت تقریباً سبھی اپوزیشن پارٹیاں ووٹر ادھیکار یاترا پر ہیں۔ 'ووٹ چور- گدی چھوڑ' کے نعروں سے بہار کی فضا گونج رہی ہے۔ راہل گاندھی اور تیجسوی یادو 17 اگست سے پورے بہار کے دورہ پر ہیں۔ ملک کے کئی بڑے رہنما بھی اس یاترا میں شریک ہو رہے ہیں۔ اب اس یاترا میں کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی بھی شامل ہونے والی ہے۔ اس کو لے کر بہار کے عوام کافی پُرجوش ہیں اور ان کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔
پرینکا گاندھی آئندہ 26 اور 27 اگست کو بہار کا دورہ کریں

............باقی صفحہ 10 پر

روس نے یوکرین کے ڈونیٹسک میں دو گاؤں پر کیا قبضہ، 143 ٹھکانوں پر کی زبردست بمباری

کیف، 24 اگست: جہاں ایک طرف امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ روس اور یوکرین کے درمیان جلد سے جلد جنگ بندی کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں وہیں دوسری طرف یوکرین پر مسلسل روسی حملے اس جنگ کو مزید بھڑکا رہے ہیں۔ تازہ معاملے میں روسی افواج نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں یوکرین کے ڈونیٹسک علاقے میں دو بستیوں سیریڈنے اور کلیبن بائک پر قبضہ کر لیا ہے۔ روسی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ جنوبی اور مغربی فوجی گروپوں کی مہم کے نتیجے میں یہ گاؤں روسی کنٹرول میں آئے۔
وزارت نے یہ بھی کہا کہ روسی فوج نے یوکرینی فوجی صنعتی احاطے اور 143 مقامات پر یوکرینی مسلح افواج اور غیر ملکی جنگجوؤں کے عارضی ٹھکانوں پر حملے کیے۔ ساتھ ہی روسی ایئر ڈیفنس سسٹم نے گزشتہ ہفتہ یوکرینی فضائی حملوں کا جواب دیتے ہوئے چار ہوائی بم اور 160 ڈرونز تباہ کیے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب امریکہ کی ثالثی میں دونوں ملکوں کے درمیان امن مذاکرات چل رہے ہیں۔
اس سے قبل یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے جنوبی افریقہ کے صدر سیریل رامفوسا سے بات کی اور روس کے صدر پوتن کے ساتھ بات چیت کے لیے اپنی تیاری کا اظہار کیا۔ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں زیلنسکی نے کہا کہ میں نے جنوبی افریقہ کے صدر سیریل رامفوسا سے ان کی گزارش پر بات کی۔ میں نے انہیں ہمارے

............باقی صفحہ 10 پر

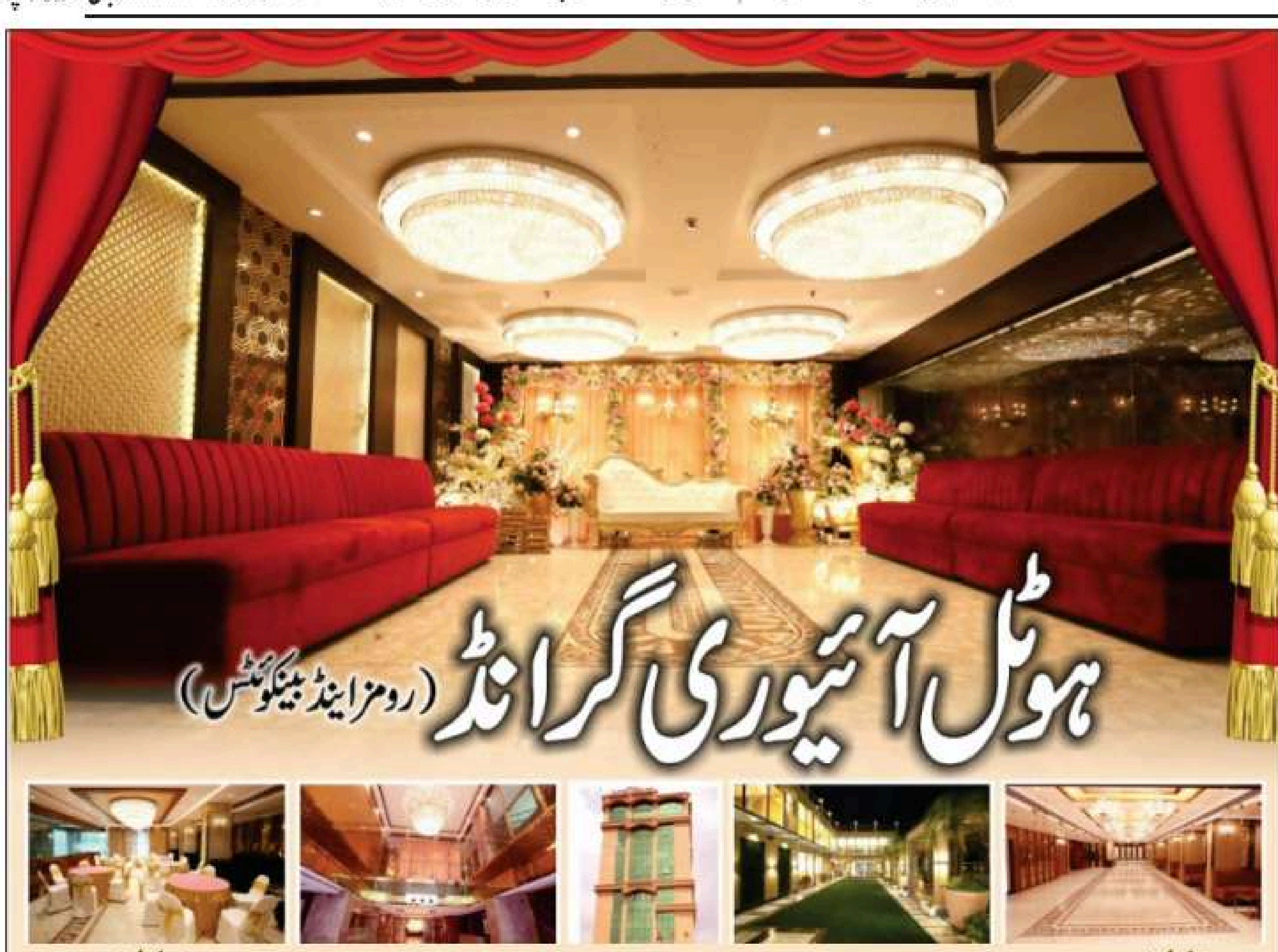

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac. Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع
آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکلیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش وسجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

بنگال بی جے پی کا تنازع اپنے عروج پر، لاکٹ، متھن کو مودی کی دمدم میٹنگ میں نہیں بلایا گیا

کولکاتا: 24 اگست (عوامی نیوز سروس) جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی دمدم میں ہونے والی میٹنگ کولے کر ریاستی بی جے پی میں اندرونی کشمکش اور گروہی کشمکش ایک بار پھر کھل کر سامنے آ گئی۔ جمعہ کو مودی کی میٹنگ میں نہ صرف دلیپ گھوش بلکہ بی جے پی کے دوسرے ریاستی جنرل سکریٹری لوکیٹ چٹوپادھیائے کو بھی مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ ایک بار پھر، پارٹی کی قومی ورکنگ کمیٹی کے رکن اور اسٹار متھن چکرورتی اسٹیج پر نظر نہیں آئے۔ تاہم، درگاپور میں وزیر اعظم کی میٹنگ میں اسٹیج کے انچارج لوکیٹ تھی، اور متھن ایک اور مقرر تھے۔

جمعہ کو وزیر اعظم شمالی کولکاتا کے مضافاتی علاقے دمدم آئے، میٹرو ریل کا افتتاح کیا، اور پارٹی کی ریلی بھی کی۔ تاہم لوکیٹ کو ریاستی بی جے پی نے دمدم جیسی جگہ پر مودی کی میٹنگ میں مدعو نہیں کیا تھا۔ دلیپ کے ساتھ ساتھ، پارٹی کے پرانے وقت والے ریاستی بی جے پی کے حکمراں نئے کیمپ سے لاکیٹ کو مدعو نہ کرنے پر ناراض ہیں۔ متھن کی غیر موجودگی کے بارے میں بھی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔

سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ 26ویں انتخابات سے قبل بنگال بی جے پی کا تنازع اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے۔ جمعہ کو پارٹی کے سابق ریاستی صدر دلیپ کو مسلسل تیسری بار وزیر اعظم کی میٹنگ میں مدعو نہیں کیا گیا۔ لاکٹ دلیپ کے زمانے سے ہی بنگال بی جے پی کا ایک جانا پہچانا اور مقبول چہرہ رہی ہے۔ معلوم ہوا کہ لاکیٹ کو اس طرح دور رکھنے پر سخت غصہ ہے۔ یہ خبر دہلی کے لیڈروں تک بھی پہنچ گئی ہے۔ ریاستی صدر شمیک بھٹاچاریہ نے جمعہ کو وزیر اعظم کے اسٹیج پر دیکھے بغیر لاکیٹ کو فون کیا۔ ذرائع کے مطابق لاکٹ نے شمیک کو بتایا کہ اسے مدعو نہیں کیا گیا ہے۔ یعنی شمیک کو نہیں معلوم تھا کہ لاکٹ کو میٹنگ میں مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ تو ریاستی صدر کو بتائے بغیر یہ کام کس نے کیا؟ لاکیٹ کے ساتھ پارٹی کے دو دیگر ریاستی جنرل سکریٹریز، ایم پی جیوتر موئے سنگھ مہتو اور ایم ایل اے دیپک برمن بھی مودی کے اسٹیج پر نظر نہیں آئے۔ متھن کی غیر موجودگی کے بارے میں بھی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ کہا جارہا ہے کہ 'مہا گورو' نہیں آئے کیونکہ انہیں پارٹی کی طرف سے باضابطہ طور پر مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم ریاستی بی جے پی کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ متھن ذاتی کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے نہیں آسکے۔

قابل ذکر ہے کہ جب وزیر اعظم ریاستی بی جے پی کی کال پر جلسہ عام کرتے ہیں تو پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری بنیادی طور پر ریاستی صدر کے ساتھ اسٹیج پر موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ مرکزی وزیر اور ضلعی صدر موجود ہیں۔ لاکیٹ کو بنگال بی جے پی میں پارٹی کے اصل کیمپ کے لیڈر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ حال ہی میں کھڑگپور میں پارٹی میٹنگ میں انہوں نے دلیپ کو اسٹیج پر مدعو کیا۔ ذرائع کے مطابق کیا یہ نئے اور پھر بی جے پی کیمپ کے لیڈر ہیں جو بی جے پی کے ایک پرانے چہرے لاکیٹ کو پارٹی میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں جو دلیپ کو پارٹی میں لائے ہیں؟ لاکٹ درگا پور میں وزیر اعظم کی ریلی میں اسٹیج پر مرکزی مقرر تھی۔ لیکن وہ اچانک دم دم ریلی سے کیوں باہر ہو گئے؟ اس سوال کو ٹالا نہیں جا سکتا۔

حیّ علی الصلاۃ
الصلاۃ خیرٌ من النوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
25/ اگست 2025

فجر	3 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 10 منٹ
مغرب	6 بج کر 05 منٹ
عشاء	7 بج کر 18 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

(Countering Radicalization in India: A Collaborative Path Forward)

ہندستان میں انتہا پسندی کا مقابلہ: ایک باہمی تعاون پر مبنی راہ حل

انتہا پسندی اور شدت پسندی کے نظریات کے عروج پائے ہوئے مشکلات ہندستان میں معاشرتی ہم آہنگی اور قومی حفاظت کے لئے بہت بڑا خطرہ پیش کرتا ہے۔ جبکہ انتہا پسندی کے جڑی مختلف ہیں، یہ مذہبی، معاشرتی، سیاسی اور معاشی شکایت پر مشتمل ہے، ان کے نتائج یکساں طور پر بربادی ہے۔ یہ مضمون ایک تحقیقی سوال کو حل کرنے کے تلاش کرتا ہے، کہ ہندستان متاثر طریسے سے کیسے انتہا پسندی کے خلاف لڑیں، جو جمہوری اقدار اور تنوع تہذیب کی حفاظت کرتا ہے۔ انتہا پسندی کے راستوں کو تلاش کرتے ہوئے جیسا کہ انتہا پسندی گروہ کے طریقہ کار ہے اور ان کے مختلف مشترکہ رول ہے۔ یہ مضمون اس خطرے سے لڑنے کے لئے ایک جامع نظام کار کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ان کے موجودہ شکایت کو حل کرنے کے لئے طریقہ کار ہے، شمولیتی بیانیے کو ترقی دے کر، تعلیم اور شمولیتی کو ترقی دے کر جو ہندستان کے سیکولر اور جمہوری اخلاقیات کو برقرار رکھنے کے ہیں۔

ہندستان میں اکثر انتہا پسندی ظاہر ہوتی ہے معاشرتی و معاشی اختلافات، پہچان کے بحران اور منقسم بیانیوں کی وجہ سے۔ پسماندہ اقوام غربت سے، امتیازی سلوک اور محدود مواقع سے لڑ رہے ہیں، خاص کر کمزور لوگ انتہا پسندی کے ایجنڈے میں مرغوب ہو جاتے ہیں۔ فرقہ وارانہ کشیدگی، ذات پات کے بنا پر امتیازی سلوک اور مقامی عدم مساوات پر کمزور بنا دیتے ہیں، جو شدت پسندی نظریات کے بہت جلد ہی شکار ہو جاتے ہیں، یہ لوگ انہیں مکاری سے طاقتور بنانے اور انصاف دینے کا وعدہ کرتے ہیں۔ مزید برآں، یہ انتہا پسندی جماعتیں اکثر مذہبی تعلیمات کو غلط طریقے سے تبلیغ کرتے ہیں اپنے ایجنڈے کو پورا کرنے کے لئے اسلام، ہندو اور دوسرے اصول کے مطابق عقائد کی غلط تشریحات کا استعمال کیا جاتا ہے تشدد بھڑکانے کے لئے اور خارجیت کی نظریات کو ثابت کرنے کے لئے۔ یہ غلط استعمال بین المذاہب میں ہم آہنگی کو کم کرتا ہے اور پر امن، مشترکہ وجود کے بنیادی اقدار کو ختم کرتا ہے جو ان مذاہب میں موجود ہے۔ مزید برآں، ڈیجیٹل میڈیا انتہا پسندی کے نظریات کی رسائی کو اور بڑھا دیتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم اور ان کی صلاحیت لامتناہی ہے جو ان کے پروپیگنڈا پھیلانے کے لئے ہتھیار کا کام کرتے ہیں۔ ان کے ماننے والے کو شامل کرتے ہیں اور پھر ان لوگوں کو شدت پسند بنا دیتے ہیں۔

انتہا پسندی سے لڑنے کے لئے متاثر طریقہ یہ ہے کہ بہت سارے نقطہ نظر کو مختلف مشترکہ لوگوں کے ساتھ شامل کرنا ضروری ہے، مذہبی و معاشرتی تنظیم بھی عقیدے کی شمولیتی تشریح کو فروغ دیکھ کر اچھا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ محبت، انصاف اور مشترکہ وجود پر زور دے کر یہ تنظیمیں انتہا پسندی بیانیے کے خلاف لڑنے کے لئے قابل ستائش کردار ادا کر سکتے ہیں، مثال کے طور پر، جمعیت علماء ہند اور اکھل بھارتی سنت کمیٹی نے بحث شروع کی ہیں قومی تفریق کو مٹانے اور انصاف کو ترقی دینے کے لئے، علماء اور پنڈت ان کوششوں کو مزید بڑھا سکتے ہیں ورکشاپ اور جانکاری کے پروگرام انعقاد کر کے، تاکہ لوگوں کو تعلیم دی جائے ان کے عقیدے کے صحیح اصول کے بارے میں، معاشرتی و معاشی شکایت کو حل کرنا بھی ضروری ہے، تاکہ پسماندگی کی سوچ کو کم کیا جائے جو انتہا پسندی کی سوچ کو ہوا دیتا ہے۔ شمولیتی پروگرام بھی محروم اقوام کو طاقتور بنا سکتے ہیں جیسے نوکری کے مواقع پیدا کر کے اور تعلیم کی رسائی تک فراہم کر کے، یہ کوشش دائمی ہونا ضروری ہے اور دور دراز کے علاقے کو خاص کر کے اس پر دھیان دینا ضروری ہے تاکہ مفید نتائج کی یقینی بنایا جا سکے۔ یہ اقوام خود ایک عمدہ کردار ادا کر سکتے ہیں انتہا پسندی کے شروعاتی پہچان کو حل کر کے اور پہچان کر کے۔ بحثیں کو ترقی دینا شروعاتی اقدام ہیں، ہم آہنگی کی تفہیم کو حل کرنے کا طریقہ بھی انتہا پسندی کے اثر کو کم کرنے میں طاقتور ہتھیار بن سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم بھی ایک طاقتور ہتھیار ہے انتہا پسندی کے پروپیگنڈے کے خلاف لڑنے کے لئے، حکومت اور شہری معاشرتی تنظیموں کو ایک ساتھ کام کرنا چاہئے آن لائن مواد بنا کر کے جو شدت پسندی نظریات کے خلاف چیلنج کر سکے اور بہت ہی جامع متبادل راہ کو فروغ دے سکے۔ India Against Terror جیسی مہمات اپنا کر کے انتہا پسندی کے خلاف لوگوں کی سوچ و فہم کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ تعلیم بھی ایک عمدہ طریقہ کار ہے انتہا پسندی کو روکنے کے لئے۔ اسکولوں، یونیورسٹیوں کو بھی تنقیدی تفہیم، میڈیا کی تعلیم اور تکثیری اور جمہوری اقدار کے بارے میں زور دینا چاہئے۔ ان اصلاحات کے تعارف کر کے، جو اخلاقی تعلیم، ہم عصری معاملات پر بحثیں شامل ہے، معاشرتی خدمت کرنے والے پروگرام، ادارے بھی شمولیتی تفہیم اور طلبا کے اندر ذمہ داری پیدا کر سکتے ہیں۔

مذہبی رہنما اپنے عقیدے کی صحیح تعلیم کو فروغ دینے اور دوبارہ دعویٰ کرنے میں ایک عظیم اثر رکھتے ہیں، جو سالمیت اور انسانیت پر زور دیتے ہیں۔ انتہا پسندی جماعت کے غلط تشریح کی وکالت کو واضح طور پر چیلنج کر کے۔ وہ صحیح اور معقول متبادل فراہم کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ جنہوں نے اسلامی اصول کے صحیح تعلیم پر روشنی ڈالنے کے لئے جانکاری کے مہم شروع کیا ہے۔ مذہبی تنظیم مقامی انتظامیہ کے ساتھ کام کر سکتے ہیں انتہا پسندی کی شروعاتی پہچان کو ظاہر کرنے کے لئے اور وہ مشورہ اور حمایت دے کر مداخلت کر سکتے ہیں۔ انتہا پسندی کے لئے اور وہ مشورہ اور حمایت دے کر مداخلت کر سکتے ہیں۔ انتہا پسندی کے خلاف پروگرام ریاستوں میں قائم کر کے جیسا کہ کیرالا اور مہاراشٹر نے اچھی ترقی حاصل کی ہے لوگوں کو جانکاری فراہم کر کے، جو شدت پسندی نظریات سے متاثر ہوئے تھے، انہیں ایسے راستہ فراہم کئے جو معاشرے میں ایک مقبول کردار ادا کرتے ہیں۔ بین المذاہب بحثیں بھی غلط تفہیم کو حل کرنے کے لئے اہم کردار ادا کرتے ہیں، مختلف اقوام کے درمیان بھروسہ پیدا کرتے ہیں، لگاتار بین المذاہب رہنماؤں کے بیچ بات چیت کرنا، جن کا انتظام شہری، معاشرتی تنظیم کرتے ہیں، یہ ہم آہنگی کی عزت اور مشترکہ مقاصد کو ترقی دے سکتے ہیں "سد بھاؤنا مشن" جس کی شروعات بہت سارے این جی اوز نے کیا ہے، یہ آئیڈیل خدمت دے رہے ہیں بین المذاہب اتحاد کو ترقی دینے میں۔ مزید برآں، لوگوں کو انتظامی اور فیصلہ لینے کے عمل میں شرکت کر کے جمہوریت کی طاقت کو بڑھا سکتے ہیں اور حقوق سے محرومی کی تفہیم کو گھٹا سکتے ہیں۔ فلیٹ فارم جیسا کہ پنچایتی راج ادارے بنیادی سطح کے شمولیتی مواقع فراہم کرتے ہیں اور معاشرے کے نظام لوگوں کے فعال شرکت پر حوصلہ افزائی کرتے ہیں، جو ایک ساتھ مل کر کے فرقہ وارانہ اور معاشرتی معاملات کو حل کر سکتے ہیں۔

ہندستان میں شدت پسندی کے خلاف لڑائی ضروری ہے اور یہ ایک جامع اور اشتراکی نقطہ نظر ہے۔ معاشی و معاشرتی اختلافات کو حل کر کے، شمولیتی بیانیوں کو ترقی دے کر کے، ٹیکنالوجی کا فروغ دے کر کے، بین المذاہب میں ہم آہنگی کو عروج دے کر، ہندستان ایک متحدہ معاشرہ تیار کر سکتا ہے، جو انتہا پسندی کو خارج کرتا ہے۔ مذہبی تنظیمیں، شہری معاشرہ اور حکومت ایک ساتھ کام کریں جمہوریت کی قومی ادارکو برقرار رکھنے کے لئے، اتحاد، تعلیم، شمولیت، با اختیار بنانے کے ذریعہ ہندستان پر امن، مشترکہ وجود کی پہچان کو مسلسل فروغ دے سکتا ہے ایک تیزی سے منقسم ہوتی ہوئی دنیا میں۔

محمد سلیم
پی ایچ ڈی،
جامعہ ملیہ اسلامیہ

☆☆☆

عرس رضوی میں مفتی محمد شاہد القادری کی تین کتابوں کا اجراء

مجدد اعظم سیدنا امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ کے 107واں عرس رضوی بریلی شریف کے موقع پر 20 اگست بروز بدھ خانقاہ قادریہ رضویہ امین شریعت میں بدست شہزادہ امین شریعت۔ داماد تاج شریعت حضور حکیم شریعت علامہ مفتی محمد سلمان رضا قادری رضوی سبطینی مدظلہ العالی (سجادہ نشین خانقاہ امین شریعت بریلی شریف و قاضی شریعت چھتیس گڑھ) خلیفہ تاج الشریعہ فخر کلکتہ مولانا مفتی الحاج محمد شاہد القادری (جنرل سکریٹری مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال) کی تین کتابیں۔ (1) فخر الاماثل علامہ خیر الدین محدث کلکتوی۔ (2) سوانح خلیفہ اعلی حضرت علامہ محمد لعل خاں مدراسی محقق کلکتوی۔ (3) تعمیر وطن میں امام احمد رضا کا حصہ کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ اس موقع پر علامہ سلمان رضا صاحب نے فرمایا: مولانا محمد شاہد القادری کئی سالوں سے اس اسٹیج سے اپنی تصانیف کا اجراء کرا رہے ہیں اور علمائے کلکتہ کی بھر پور نمائندگی کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مزید قلم میں متانت اور سیالی عطا فرمائے۔ مفتی نجم القادری مظفر پور نے دوران خطاب فرمایا کہ مفتی محمد شاہد القادری کو اللہ تعالیٰ نے قلمی صلاحیت کی جولانگی عطا فرمائی ہے۔ اور رضویات کے حوالے سے انہوں نے اچھوتے عنوانات پر قلم فرسائی کی ہے۔ انہیں ماہر رضویات بھی کہا جا سکتا ہے۔ اس فن میں وہ علمائے کلکتہ کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر رہے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ مزید قلم میں چاشنی و روانی عطا فرمائے۔ 2 بج کر 28 منٹ پر قل شریف ہوا۔ عالم اسلام کے لئے امن و عافیت بالخصوص فلسطینی مسلمانوں کی سلامتی کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ (قاری غضنفر محمود رضوی)

☆☆☆

ہگلی ہری پال تھانے کی پولیس کا قابل تعریف اقدام

ہگلی: 24 اگست (محمد شعیب عالم) ہگلی ضلع گرامین پولیس اپنی کارکردگی اور عوامی خدمات کی وجہ سے لگاتار سرخیوں میں بنی ہوئی ہے گزشتہ رات بھی کچھ ایسے ہی کارنامے انجام دی کہ متاثرہ کے گھر والے کہنے لگے کہ "پولیس ہر وقت ہماری محافظ ہے۔ ہم چوکس محافظوں کی محبت میں محفوظ ہیں۔ 22.8.25 آدھی رات کو ہری پال پولیس اسٹیشن کے تحت مالیہ ریلوے اسٹیشن پر ایک خاتون کو اپنے بچے کے ساتھ اس کی دیکھا گیا۔ مقامی آر جی پارٹی کے اراکین نے اسے دیکھا اور ہری پال پولیس اسٹیشن سے رابطہ کیا۔ خاتون ذہنی طور پر غیر مستحکم تھی۔ کسی طرح وہ اپنا نام "چنکی ملک پتہ بالاگڑھ" بتائی۔ اس کے بعد ہری پال تھانے نے بالاگڑھ پولیس اسٹیشن سے رابطہ کیا اور لڑکی کے والد ہری پال تھانے پہنچے اور تمام قوانین کی پاسداری کرتے ہوئے اسے اپنے بچے کے ساتھ لے گئے۔ جس طرح سے ہری پال پولیس اسٹیشن نے مدد کا ہاتھ بڑھایا اور بالاگڑھ پولیس اسٹیشن سے رابطہ کیا اور ذہنی طور پر غیر مستحکم لڑکی کو اس کے بچے کے ساتھ اس کے والد کے ساتھ گھر بھیجنے میں کامیاب ہوئی وہ ایک قابل ذکر واقعہ ہے جو ہماری حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے ایک بہت بڑا قدم ہے جس کے تئیں ہماری پولیس فورس پر مزید امید اور اعتماد ملتا ہے۔ اپنی بچی کو صحیح سلامت پا کر گارجین نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں کا شکریہ ادا کیا۔ حالانکہ وہ خاتون وہاں کیسے، کیوں گئی اس بات کو پوشیدہ رکھا گیا۔

پنجاب کے سرہند، میں سماجی مصلح مجدد الف ثانی حضور کی 3 روزہ کانفرنس

ہر سال کی طرح اس سال بھی 21، 22 اور 23 اگست کو پنجاب کے شہر سرہند میں 413ویں تاریخی بین الاقوامی کانفرنس اور امام ربانی احمد فاروقی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا عرس مبارک اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ آخری دن خلیفہ جناب سید محمد راجہ صاحب نے نماز پڑھائی۔ اجلاس میں ہندوستان سمیت ایشیا کے مختلف ممالک سے ہزاروں مذہبی افراد نے شرکت کی۔ مغربی بنگال میں ہوڑہ، ہگلی، بردوان، بہار، اتر پردیش، آسام اور تریپورہ سمیت مختلف ریاستوں کے بے شمار شوقین پیروکار۔ ہندوستان میں امن اور ہم آہنگی اور دنیا کی بھلائی کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ خاص طور پر پیر علامہ حضرت جمال الدین صدیقی حضور آف راجکھولا صدیقیہ دربار شریف آف ہوڑہ پنچلہ آپ کے روحانی والد تھے۔ پیر مجدد زماں حضرت دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کا حضور اور پیر صوفی صاحب حضور سے گہرا تعلق (روحانی) تھا۔ یہ عظیم عالم اکبر کے دور میں پنجاب کے شہر سرہند میں پیدا ہوا۔

ان کی تعلیمی زندگی کا آغاز اپنے والد شیخ عبدالاحد حضور کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ اس کے بعد سیالکوٹ کے مدرسہ سے تعلیم حاصل کی۔ اس نے اکبر کو بتایا کہ وہ ملحد ہے۔ اکبر اسلام کے خلاف بہت سے کاموں کو فروغ دینے والا تھا، بشمول اللہ کا دین۔ اسے ذل اللہ یا 'اللہ کا سایہ' کہا جاتا تھا۔ اس وقت اسلام کے پانچوں ستونوں سمیت تمام رسم و رواج پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ نتیجتاً بعض اسلامی مفکرین نے اس مسئلہ پر احتجاج کیا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اکبر کی وفات کے بعد، اس کے بیٹے، بادشاہ جہانگیر کو شرہند حضور نے باقاعدگی سے اسلامی تعلیمات دی تھیں۔ انہوں نے شیخ خواجہ باقی باللہ سے بھی تعلیم حاصل کی۔ بعد میں ان کے خلیفہ فرزند شیخ محمد معصوم ربانی حضور نے اس سلسلہ کو جاری رکھا۔ اس کے بیٹے بادشاہ جہانگیر نے اکبر کے دور میں اسلام کو جو نقصان پہنچایا اس کے بالکل برعکس کیا اور بہت سے طریقوں سے اسلام کی خدمت کی۔ الف ثانی حضور نے رفتہ رفتہ دین الٰہی کا خاتمہ کیا۔ اس کے نتیجے میں حضور کو سزا کے طور پر گوالیار، مدھیہ پردیش میں قید کر دیا گیا۔ شیخ احمد حضور نے اپنی زندگی میں تین بیٹے کھوئے۔ وہ صرف 61 سال زندہ رہے۔ معاشرے کے برے کلچر، بے حیائی، توہمات اور سماج دشمن سرگرمیوں کو روکنے والے شرہند حضور نے قرآن و حدیث کی روشنی میں صحیح راستہ تلاش کیا اور اس کا اثر بہت دور رس تھا۔ آپ کا انتقال 28 صفر 1034 ہجری کو ہوا۔ اس دن مجدد الف ثانی حضور کی یاد میں اسلامی جلسہ منعقد ہوا۔

رانی گنج: نیشنل ہائی وے-14 کی خستہ حالی پر رکن اسمبلی تاپس بنرجی نے ضلع مجسٹریٹ کو خط لکھ کر فوری مرمت کا کیا مطالبہ

رانی گنج 24 اگست: رانی گنج اسمبلی حلقے کے رکن اسمبلی تاپس بنرجی نے نیشنل ہائی وے-14 کی بدترین صورتحال پر سنجیدگی کا اظہار کرتے ہوئے مغربی بردوان ضلع کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کو ایک تفصیلی خط ارسال کیا ہے۔ خط میں انہوں نے رانی گنج کے پنجابی موڑ سے بلٹھ پور ریلوے کالونی تک سڑک کی خستہ حالی کو اجاگر کیا ہے اور فوری مرمت کا مطالبہ کیا ہے۔

رکن اسمبلی نے اپنے بیان میں کہا کہ اس سڑک کی حالت روز بروز بگڑتی جا رہی ہے۔ جگہ جگہ بڑے بڑے گڑھے بن گئے ہیں جن میں بارش کا پانی بھرنے سے حادثات کے خدشات کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔ حالیہ دنوں میں کئی چھوٹے بڑے حادثات رونما بھی ہو چکے ہیں جس سے عام شہریوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ تاپس بنرجی نے بتایا کہ یہ سڑک روزانہ ہزاروں مسافروں، اسکولی بچوں، ملازمین اور مقامی عوام کی آمد و رفت کا واحد ذریعہ ہے۔ لیکن خستہ حال سڑک کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بالخصوص برسات کے موسم میں گڑھوں میں پانی بھر جانے کے بعد سڑک بالکل نظر نہیں آتی جس کی وجہ سے جان لیوا حادثات کا خطرہ ہر وقت منڈلاتا رہتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ سڑک کی یہ ابتر صورتحال نہ صرف عوامی زندگی کو خطرے میں ڈال رہی ہے بلکہ مقامی ٹریفک نظام کو بھی بری طرح متاثر کر رہی ہے۔ ٹرک اور بڑی گاڑیاں اکثر ان گڑھوں میں پھنس کر جام کی صورتحال پیدا کر دیتی ہیں، جس سے گھنٹوں ٹریفک رکا رہتا ہے اور عام لوگ پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں۔

رکن اسمبلی نے ضلع مجسٹریٹ کو خط کے ذریعے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے میں فوری کارروائی کرتے ہوئے سڑک کی مرمت اور تعمیر کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں تاکہ مزید حادثات سے بچا جا سکے۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ اس عوامی مسئلے کو سنجیدگی سے لے کر جلد از جلد اس کا حل نکالا جائے۔ تاپس بنرجی نے امید ظاہر کی ہے کہ ضلع انتظامیہ اس سنگین مسئلے پر فوری توجہ دے گا اور عوام کو اس کربناک صورتحال سے نجات دلائے گا تاکہ لوگوں کی روزمرہ کی آمد و رفت محفوظ اور بحال ہو سکے۔

پانچ دنوں سے لاپتہ شخص کا سراغ نہیں ملنے پر گھر والوں نے راستے کی ناکہ بندی کر کے مظاہرہ کیا

ہگلی: 24 اگست (محمد شعیب عالم) بانسبیڑیا مہا کالی تلہ علاقے کا رہنے والا لکشمن چودھری ولد بریندر چودھری عمر بتیس سال گزشتہ پانچ دنوں سے لاپتہ ہے۔ لیکن آج بھی اسکا سراغ نہیں ملا۔ اس معاملے میں گھر والوں نے بتایا کہ گزشتہ 18 اگست کی رات وہ گھر سے نکلا مگر اسکے بعد واپس گھر کو نہیں لوٹا۔ اسی رات سے ادھر ادھر کھوج تلاشی، رشتے داروں سے پوچھ تاچھ شروع کر دی گئی۔ آخر میں 21 اگست کو گھر والوں کی جانب سے موگرا تھانے میں تحریری شکایت کی گئی۔ مگر لکشمن کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ حالانکہ اس درمیان موگرا تھانے کی پولیس تلاشی مہم میں لکشمن کے دوست کو حراست میں لی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس سے اہم سراغ ملنے کی امید ہے۔ ادھر پانچ دنوں بعد بھی لکشمن کا پتہ نہیں نہیں ملنے پر گھر والوں نے جھولنیا موڑ کو گھیر لیا اور کافی دیر تک ناکہ بندی اور مظاہرہ کیا۔ اس درمیان مقامی لوگوں نے کہا کہ لکشمن علاقے میں ایک اثر و رسوخ رکھنے والے کاروباری کے یہاں ملازمت کرتا تھا۔ اس درمیان پولیس سے ملی اطلاع کے مطابق لکشمن چودھری کی تلاشی کی جا رہی ہے۔

☆☆☆

جب مجھے جیل جانا ہی ہے تو مار کر جاؤں گا

سنگور میں دھمکی آمیز کال کے بعد شوہر نے بیوی کو مار ڈالا

ہگلی: 24 اگست (عوامی نیوز سروس) ازدواجی بدامنی تھی۔ دلہن نے اپنے شوہر کے خلاف تھانے میں تشدد کی شکایت بھی درج کرائی تھی۔ اس شکایت کی بنیاد پر شوہر کو تھانے میں طلب کیا گیا۔ اس کے بعد نوجوان نے اپنی بیوی کو فون کیا اور جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ دلہن گھبرا گئی۔ نوجوان پر الزام تھا کہ اس نے اپنی بیوی کو اس کے رشتہ دار کے گھر جاتے ہوئے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔ ہگلی کے داد پور تھانہ کے بلات پور علاقے میں پیش آئے اس واقعہ سے کافی ہنگامہ مچ گیا۔

رجب علی کا تعلق سنگور کے پیرور اگاؤں سے ہے۔ ان کی شادی چند سال قبل منظورہ خاتون سے ہوئی تھی۔ ان کا تعلق بھدریشور کے ناپارہ میں اپنے والد کے گھر سے ہے۔ مبینہ طور پر شادی کے بعد سے ازدواجی بدامنی چل رہی تھی۔ منجورا کے بھائی شیخ رفیق نے بتایا، "پندرہ دن قبل رجب اور کچھ دوستوں نے اس کی بہن کو مارا پیٹا، بہن اپنے والد کے گھر آئی، اس نے بھدریشور تھانے میں ازدواجی عصمت دری کا مقدمہ درج کرایا، رجب نے اس کی بہن کو فون کیا، اس نے اسے کہا کہ وہ مسئلہ حل کر کے دوبارہ خاندان شروع کریں گے۔ چند روز قبل منجورہ اپنے سسرال گئی، بھدریشور پولیس اسٹیشن نے جوڑے کو دوبارہ پولیس بلایا۔ پولیس نے رجب کو اس سے ملنے کو کہا۔ مبینہ طور پر رجب نے ہفتہ کی رات تقریباً 11 بجے اپنی بیوی کو فون کیا۔ اس نے دھمکی دی کہ جب بھی مجھے جیل جانا پڑا میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔ منجورہ گھبرا گئی۔ اس کے دو بچوں نے ہریت گرام پنچایت میں پڑوسی خاتون کے ساتھ اپنے ماموں کے گھر جانے کی کوشش کی۔ وہ بلات پور کے قریب پکڑی گئی۔

اس نے دونوں بچوں کو ایک دوست کے ذریعے گھر بھیج دیا۔ منجورا نے وہاں سے بھاگنے کی کوشش کی۔ مبینہ طور پر، اس کا پیچھا کیا گیا اور لاٹھیوں سے پیٹا گیا۔ منجورا کے ساتھ جو خاتون تھی اس نے اپنے والد کے گھر کے لوگوں کو فون کر کے اطلاع دی۔ پولیس رات گئے موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے لاش برآمد کی۔ انہوں نے اسے پوسٹ مارٹم کے لیے چنچورہ امام باڑہ اسپتال بھیج دیا۔ تھانہ داد پور پولیس نے قتل کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم ملزم رجب تا حال مفرور ہے۔

چرن پور او سی پی کی توسیع کیلئے متروکہ بنگلے کو گرانے گئی ای سی ایل ٹیم کی شدید مخالفت

آسنسول: 24 / اگست، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کے سری پور ستگرام علاقے کے تحت چرن پور اوپن کاسٹ کان کی توسیع کو لے کر مقامی لوگوں اور کمپنی کے درمیان تناؤ کی صورتحال ہے صورتحال اس وقت مزید خراب ہو گئی جب ای سی ایل کے پرانے، متروک بنگلے کو گرانے کے لیے چرن پور ہتالہ کے علاقے میں پہنچنے والی ٹیم کو مقامی خواتین کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا دوسری جانب چرن پور او سی پی کی توسیع کے لیے اراضی کے حصول کے لیے جن لوگوں کے مکانات گرائے جا رہے ہیں انہیں ای سی ایل انتظامیہ کی جانب سے معاوضہ بھی ادا کیا جا رہا ہے تین افراد کے مکانات مسمار کر دیے گئے۔ ان میں سے دو افراد کو ای سی ایل حکام نے چیک حوالے کیے تھے۔ جب کہ معاوضے کی رقم ایک شخص کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی جائے گی۔ ای سی ایل کی ٹیم نے جب اس پرانے بنگلے کو گرانے کا کام شروع کیا تو آس پاس کی خواتین بڑی تعداد میں موقع پر پہنچ گئیں اور فوری طور پر کام رکوا دیا ان کا کہنا تھا کہ وہ اس بنگلے کو کسی قیمت پر گرانے نہیں دیں گے۔ خواتین نے واضح کیا کہ بنگلہ پرانا ہونے کے باوجود یہ ان کی برادری کا حصہ ہے اور اسے گرانے سے ان کے جذبات مجروح ہوتے ہیں احتجاج اتنا شدید تھا کہ حالات کشیدہ ہو گئے اطلاع ملتے ہی تھانہ بارہ بونی کے پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے اور خواتین کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ اپنے مطالبے پر قائم رہیں بالآخر مقامی خواتین کے شدید احتجاج کے پیش نظر ای سی ایل حکام اور پولیس کو بنگلے کو گرائے بغیر ہی واپس لوٹنا پڑا اس واقعے نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ کوئلے کی کانوں کی توسیع کے لیے زمین حاصل کرنا اور پرانے ڈھانچے کو ہٹانا کتنا مشکل ہے اس سلسلے میں ای سی ایل کے پرسنل منیجر اپوروا شواس اور احتجاج کرنے والی مقامی خاتون نے اپنے اپنے موقف کو واضح کیا لیکن کوئی حل نہیں نکل سکا اس تعطل کے باعث کان کی توسیع کا کام فی الوقت رک گیا ہے جس کی وجہ سے مستقبل میں مزید تنازعہ پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

ایس آئی آر کی طرف سے آئینی ترمیمی بل

ممتا کی ایک ہی چال سے جیت

کولکاتا،24/اگست: (عوامی نیوزسروس) ممتا بنرجی کے اقدام سے پارلیمنٹ میں ترنمول جیت گئی۔ ممتا بنرجی نے اپنی حکمت عملی سے پارلیمانی پارٹی کو مزید جارحانہ بنایا۔ ترنمول کی اعلیٰ قیادت اس بات سے خوش ہے۔ جس طرح ترنمول کانگریس کے اراکین پارلیمنٹ نے ایس آئی آر کے آئینی ترمیمی بل پر لوک سبھا میں آواز اٹھائی ہے۔ I.N.D.I.A. اتحاد کے باقی رہنما بھی اس کی تعریف کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن کے محاصرے کا خیال بھی بنگال کی حکمراں جماعت نے ہی دیا۔ آئینی ترمیمی بل پیش کرنے کے دن تک اس کی کارکردگی اچھی رہی ہے۔ سیاسی ذرائع کے مطابق ترنمول نے ابھیشیک بنرجی کو پارلیمانی لیڈر بنا کر اپنے عمل میں اضافہ کر دیا ہے۔ اس سے پہلے ابھیشیک کئی بار قومی سطح پر محرومیوں کے معاملے پر لڑ چکے ہیں۔ پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری کو سامنے لا کر ترنمول کیمپ قومی سطح پر اپنے حملوں کو بڑھا رہی ہے۔ پارلیمنٹ کے روزانہ کام کا منصوبہ ممتا بنرجی کی مشاورت سے تیار کیا جا رہا ہے۔ پارٹی کے ممبران اسمبلی کو پہلے آگاہ کر دیا گیا تھا کہ ممتا بنرجی ان کی کارکردگی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اس لیے ان سب کو کہا گیا کہ وہ اپنے مسائل سے بڑھ کر وہ مسائل اٹھائیں اور تحریک چلائیں۔ حالانکہ ترنمول کے اندر افواہیں تھیں کہ ایسا نہیں ہو رہا ہے یا تاں میل کی کمی کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ اس بار ممتا بنرجی نے ابھیشیک بنرجی کو سامنے لا کر قومی سیاست میں تناؤ بڑھایا ہے۔ وہ ہر روز منصوبہ بندی کر کے بنگال کے جڑے مسائل کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق حکمراں پارٹی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل اراکین اسمبلی کی کارکردگی کو مضبوط بنانا چاہتی ہے۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے ممبران اسمبلی پورے اجلاس میں ایس آئی آر اور بنگلہ زبان کے مسائل پر مسلسل احتجاج کرتے رہے ہیں۔ اجلاس کے دوران، ترنمول کے اراکین پارلیمان کی طرف سے صبح لگائے گئے نعرے، کبھی بنگلہ میں گانے گا کر پڑھتے رہے۔ جس نے تمام سیاسی حلقوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ لی۔ بنگال میں حکمراں جماعت بہار میں خصوصی سمری کے نام پر الیکشن کمیشن کی ووٹوں میں دھاندلی کی سازش کے خلاف شروع سے ہی آواز اٹھا رہی ہے۔ دیگر اپوزیشن جماعتوں نے بھی اس معاملے پر ترنمول کے ہر اقدام کی حمایت کی ہے۔ ممتا بنرجی کے مشورے کے مطابق ترنمول ممبران پارلیمنٹ نے یہ تحریک پارلیمنٹ کے باہر بی جے پی اور کمیشن کی مشترکہ سازش کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے کی ہے۔ الیکشن کمیشن کے سامنے احتجاج کرنے کے پروگرام کی اصل شروعات ترنمول نے کی تھی۔ پارلیمنٹ کی بلڈنگ سمیت مختلف علاقائی زبانوں میں پلے کارڈز اور فیسٹونز کے ساتھ پارلیمنٹ سے جلوس شروع کیا۔ ترنمول نے دونوں ایوانوں کے کئی سو اپوزیشن ممبران پارلیمنٹ کے احتجاجی جلوس کی طرف بھی توجہ مبذول کروائی۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ امیت شاہ کی پولس نے انہیں روکنے کے لیے جلوس پر غیر معمولی انداز میں حملہ کیا۔ خواتین اراکین پارلیمان کو انتہائی ہراساں کیا گیا اور انہیں تھانوں میں رکھا گیا۔ ایم پی ڈولا سین، ممتا ٹھاکر اور پرتیما منڈل اس دن سخت سیکورٹی سے بچتے ہوئے الیکشن کمیشن پہنچے۔ سرمائی اجلاس میں اپوزیشن کے نائب صدر کے امیدوار کے اعلان اور نامزدگی کے عمل میں بھی ترنمول ممبران پارلیمنٹ نے ذمہ دارانہ کردار ادا کیا۔ عام آدمی پارٹی کی حمایت کو یقینی بنانے میں ترنمول کا کردار، جو حزب اختلاف کے انڈیا اتحاد میں نہیں ہے، اشارہ ہے۔ نائب صدر کے عہدے کے لیے سپریم کورٹ کے سابق جسٹس سدرشن ریڈی کے نام کے اعلان کی صبح AAP کے سربراہ اروند کیجریوال نے راجیہ سبھا لیڈر ڈیریک اوبرائن کو گھر بلایا اور میٹنگ کی۔ اس کے بعد AAP نے اپوزیشن امیدوار کی حمایت کرنے کا اعلان کیا۔ مرکزی حکومت نے موجودہ اجلاس کے بالکل آخر میں ایک اہم بل لایا ہے۔ ترنمول کا الزام ہے کہ مودی حکومت 130ویں آئینی ترمیمی بل کے نام پر ملکی طور پر ایمرجنسی کو واپس لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کہا گیا ہے کہ اگر وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ یا کوئی وزیر 30 دن سے زیادہ جیل میں رہتے ہیں تو انہیں عہدے سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔ ممتا بنرجی نے اسے یوم سیاہ پر بلیک بل قرار دیتے ہوئے اس پر سخت حملہ کیا ہے۔ لوک سبھا پارٹی کے لیڈر ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ نے ایس آئی آر کی طرح توجہ ہٹانے کے لیے یہ بزدل کی طرح بل پیش کیا ہے۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ جب لوک سبھا میں بل پیش کیا جا رہا تھا، پارلیمانی وزیر کرن رجیجو اور بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رونیت بٹو نے ترنمول کی خواتین اراکین پر حملہ کیا۔ ترنمول کے ایم پی ابوطاہر خان کو زمین پر دھکیل دیا گیا۔

کنٹریکٹ کرایہ دار سرٹی فیکٹ کی تقسیم پھر سے شروع

کولکاتا،24/اگست: (عوامی نیوزسروس) تقریباً10 سال کے بعد کولکاتا کارپوریشن نے ٹھیکہ کرایہ دار کی پہچان یعنی کنٹریکٹ کرایہ دار سرٹیفکیٹ دینا شروع کر دیا ہے۔ میئر فرہاد حکیم نے درخواست دہندگان کو سرٹیفکیٹ دیئے۔ اس عمل کو چھ ماہ کی مدت میں مکمل کرنا ہوگا۔ ڈھائی مہینے گزر چکے ہیں۔ لیکن کارپوریشن ذرائع کے مطابق اس طرح سے کوئی جواب نہیں ملا۔ ٹھیکہ اراضی کی کرایہ داری کے لیے بہت کم درخواستیں جمع کرائی گئی ہیں۔ اس لیے میئر اس سلسلے میں مزید تشہیر کے خواہاں ہیں۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس سلسلے میں مقامی کونسلرز کو مزید متحرک ہونے کی ہدایت کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست نے نومبر 2014 سے کنٹریکٹ کرایہ دار سرٹیفکیٹ جاری کرنا بند کر دیا تھا۔ لیکن کئی درخواستیں برسوں سے آ رہی تھیں۔ اس صورتحال میں ریاستی کابینہ نے کنٹراکٹ کرایہ داروں کی فہرست میں نئے ناموں کو شامل کرنے پر رضامندی دی۔ میئر نے خود اس کے لیے خصوصی پہل کی۔ فارم کی تقسیم 2 جون سے شروع ہو گئی ہے۔ کولکاتا کے وارڈ 1 سے 100 تک کے کنٹریکٹ کرایہ دار درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے لیے ایک مخصوص درخواست فارم بھرنا ہوگا۔ اس کی بنیاد پر ضروری کاغذات جمع کرانا ہوں گے۔ سب کچھ چیک کرنے کے بعد سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ ایک افسر نے کہا کہ اسے حکومتی اصطلاح میں واپسی کہتے ہیں۔ اب تک وہ کنٹریکٹ اراضی پر تھے لیکن ان کی کوئی قانونی شناخت نہیں تھی، انہیں مختلف قسم کی سرکاری خدمات حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا تھا، اب ریٹرن جمع کروانے سے درخواست دہندگان کو کنٹریکٹ کرایہ داری کا سرٹیفکیٹ ملے گا۔ اس کی بنیاد پر، اب سے وہ حکومت کو زمین کا کرایہ ادا کریں گے۔ اگر ضروری ہے تو وہ مکانات، اور رہائش کی ادائیگی بھی کروا سکتے ہیں۔ پرانے گھر کو گرا کر نیا گھر بنائیں۔ خیال رہے کہ میئر نے ٹاؤن ہال میں کونسلروں کے ساتھ میٹنگ کی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ تمام متعلقہ افراد معاہدہ کرایہ داری سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں دلچسپی ظاہر کریں۔ علاقے میں کتابچے تقسیم کرنے کو کہا گیا۔ تب بھی کوئی جواب نہیں آیا۔ ذرائع کے مطابق صرف 1300 درخواستیں جمع کرائی گئی ہیں۔ ایک افسر نے کہا کہ 6 ماہ کی مدت میں ابھی چار مہینے بھی باقی نہیں ہیں، ہم نے سوچا تھا کہ کم از کم 10 ہزار درخواستیں آئیں گی، لیکن ابھی تک ایسا نہیں ہوا، اس لیے اس بار نچلی سطح پر جا کر مہم کو مزید بڑھانے کا منصوبہ ہے، میئر بھی چاہتے ہیں کہ کونسلرز زیادہ فعال ہوں، کیونکہ یہ مدت ختم ہونے کے بعد یہ کہنا مشکل ہے کہ دوبارہ موقع کب آئے گا۔ حکام پر امید ہیں کہ جس طرح شہریوں کو کنٹریکٹ سرٹیفکیٹ ہونے سے فائدہ ہوگا، اسی طرح زمین کے کرایے، تبدیلی اور اسیسمنٹ سے کارپوریشن کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔

ہوڑہ سے سیکٹر فائیو: کولکاتا میٹرو کی ایک دن میں لاکھوں روپے کی ریکارڈ آمدنی

کولکاتا،24/اگست: (عوامی نیوزسروس) کولکاتا میں میٹرو کے تین نئے روٹس کی افتتاح کو لیکر عوام میں جوش و خروش اپنے عروج پر تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو بنگال پہنچے۔ میٹرو ایک شاندار تقریب میں ہوڑہ اسٹیشن سے سیکٹر فائیو تک شروع ہوگئی۔ جمعہ کی رات سے ہی میٹرو کے دروازے عوام کے لیے کھول دیے گئے۔ اس دوران اس نے اپنے لانچ کے صرف ایک دن میں ایک بڑا ریکارڈ بنا لیا ہے۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو مالی لحاظ سے ایک بڑی کامیابی ہے۔ افتتاح وزیر اعظم نے جمعہ 22 اگست کو کیا تھا۔ اگلے دن یعنی 23 اگست کو ہوڑہ میدان سے سیکٹر فائیو تک 25 لاکھ 97 ہزار 277 روپے کے ٹکٹ فروخت ہوئے۔ یو پی آئی کے ذریعے 8 لاکھ 63 ہزار 395 روپے فروخت ہوئے۔ یہ میٹرو ڈیٹا کے مطابق ہے۔ یعنی مجموعی طور پر کل ایک دن میں 34 لاکھ 60 ہزار 672 روپے فروخت ہوئے۔ جسے کولکاتا میٹرو نے ریکارڈ میں سے ایک دعویٰ کیا ہے۔ نئے ریٹ چارٹ افتتاح سے ایک رات پہلے تمام میٹرو سٹیشنوں پر لگائے گئے تھے۔ چونکہ ایسپلینیڈ پر اتر کر ہوڑہ میدان سے دوسری سمتوں کو جانا پہلے ہی ممکن تھا۔ تو سب کو ان کا ریٹ چارٹ معلوم تھا۔ اب ہوڑہ میدان میٹرو اسٹیشن سے سیکٹر فائیو میٹرو اسٹیشن تک کا نیا کرایہ 30 روپئے ہے۔ اسی طرح کروناموئی، سینٹرل پارک، سٹی سینٹر تک بھی یہی کرایہ رکھا گیا ہے۔

ہائی کورٹ کے حکم پر چار ماہ بعد قبر سے لاش نکالی گئی

کولکاتا،24/اگست: (عوامی نیوزسروس) گلا گھونٹ کر قتل کے الزام میں ایک خاتون کی موت کے چار ماہ بعد ہائی کورٹ نے لاش کو قبر سے نکال کر دوبارہ پوسٹ مارٹم کرنے کا حکم دیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش کے حکم پر فاطمہ بی بی (20) نامی خاتون کی لاش کو اتوار کو رگھوناتھ گنج تھانے کے تیکھری-حاجی پاڑہ علاقے میں ایک مجسٹریٹ اور بڑی پولس فورس کی موجودگی میں قبر سے لاش نکالی گئی۔ پھر ہائی کورٹ کے حکم پر اسے دوسری پوسٹ مارٹم کے لیے ایمس، کلیانی لے جایا گیا۔ خیال رہے کہ ایک سال قبل اعجاز احمد نامی نوجوان نے تیکھری علاقے کی رہائشی فاطمہ خاتون نامی عورت سے شادی کی۔ متوفی کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ اعجاز کو شادی کے دوران تقریباً 2 لاکھ روپے، طلائی زیورات اور مختلف تحائف جہیز کے طور پر دیے گئے۔ تاہم اس کے بعد سے اعجاز کی رقم کی مانگ میں بھی کمی نہیں آئی۔ الزام ہے کہ وہ فاطمہ پر والد کے گھر سے پیسے لانے کے لیے دباؤ ڈالتا تھا۔ الزام ہے کہ رقم نہ لانے پر اسے غیر انسانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ الزام ہے کہ اعجاز اس سال کے آغاز سے فاطمہ کے اہل خانہ سے زمین کا ایک ٹکڑا خریدنے کے لیے کئی لاکھ روپے کا مطالبہ کر رہا تھا۔ جب وہ رقم ادا نہ کر سکا تو 29 اپریل کو فاطمہ کو مبینہ طور پر گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ رگھوناتھ گنج پولس نے اس وقت لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کرایا۔ اس کے بعد لاش کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ مقتولہ کے لواحقین فاطمہ کے پوسٹ مارٹم کی بنیاد پر پیش کی گئی رپورٹ سے مطمئن نہیں تھے۔ اس کے بعد انہوں نے ہائی کورٹ میں جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا۔ سنیچر کو دوسری بار پوسٹ مارٹم کا حکم دیتے ہوئے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے اپنے حکم میں لکھا کہ متوفی کے خاندان کے وکیل نے فاطمہ کے پہلے پوسٹ مارٹم کی انکوسٹ رپورٹ اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کے درمیان کئی تضادات کی نشاندہی کی ہے۔ فاطمہ کے وکیل کا بیان سننے کے بعد عدالت کو معلوم ہوا کہ مقتولہ کے جسم پر چوٹ کے نشانات ہیں۔ حالانکہ پولس ذرائع کے مطابق آٹپسی سرجن نے فاطمہ کی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں واضح طور پر لکھا ہے کہ جسم پر چوٹ کے کوئی بیرونی نشانات نہیں ہیں۔ جیسے ہی موت کے دو مختلف رپورٹ سامنے آئیں، کلکتہ ہائی کورٹ کے جج نے سنیچر کو حکم دیا کہ فاطمہ کی لاش کو قبر سے نکالا جائے اور دوسرا پوسٹ مارٹم کیا جائے۔ متوفی کے اہل خانہ کی مانگ کو قبول کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ نے ایمس کلیانی میں دوسرا پوسٹ مارٹم کرانے کا حکم دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ 29 اگست کو عدالت میں پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اتوار کی صبح پولیس فاطمہ خاتون کے شوہر اعجاز احمد کو اپنے ساتھ لے گئی اور لاش کو قبر سے نکالا۔ اس واقعہ کو دیکھنے کے لیے گاؤں میں ایک بڑی بھیڑ جمع ہوگئی۔ فاطمہ بی بی کی والدہ پولی بی بی نے الزام لگایا کہ شادی کے بعد سے میری بیٹی کو اس کے داماد اعجاز کے علاوہ اس کی ساس، بہن، بہنوئی اور سسر نے شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔ ہم نے اعجاز کو اس کی بیٹی کی شادی کے لیے دو لاکھ روپے نقد دیے۔ اس کے بعد بھی اسے مزید چھ لاکھ روپے دیا گیا۔ اعجاز کبھی کبھار میری بیٹی پر نئی زمین خریدنے کے لیے گھر سے پیسے لانے کے لیے دباؤ ڈالتا تھا۔ جب وہ رقم نہ دے سکی تو اس کے سسرال والوں نے اسے قتل کر کے پھانسی دے دی۔ اس کے بعد اعجاز فٹ بال کھیلنے چلا گیا۔ ہمیں بیٹی کی موت کی اطلاع نہیں دی گئی۔ مقتول کی بہن حسینہ خاتون کا کہنا تھا کہ جب میری بہن اپنے سسرال میں کھانا کھانے بیٹھتی تو اسے لات مار کر پھینک دیا جاتا۔ اس کے علاوہ اس پر تقریباً ہر روز اپنے والد کے گھر سے مختلف چیزیں لانے کے لیے دباؤ ڈالا جاتا تھا۔ میری بہن کو شادی کے ایک سال کے اندر قتل کر دیا گیا کیونکہ وہ سسرال والوں کے پیسوں کے مطالبات کو پورا نہیں کر سکتی تھی۔

☆

معمر کے اکاؤنٹ سے ڈھائی لاکھ روپے غائب، ایک گرفتار

کولکاتا،24/اگست: (عوامی نیوزسروس) کوئی کھولی کے رہائشی کے اکاؤنٹ سے ڈھائی لاکھ روپے چوری ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اتم کمار دتہ نامی شخص نے الزام لگایا کہ ایک شخص اسے نجی بینک کا نمائندہ ہونے کا بہانہ بنا کر فون کر رہا تھا۔ جو فون پر میری والدہ کا نام اور تاریخ پیدائش جاننے کے بہانے اس نے میرے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات بھی مانگا۔ الزام ہے کہ یہ

اطلاع دینے کے بعد ان کے اکاؤنٹ سے ڈھائی لاکھ روپے سے زیادہ نکال لیے گئے۔ اتم نے اس سلسلے میں ایئرپورٹ تھانے میں شکایت درج کرائی۔ اس واقعہ میں جھارکھنڈ سے ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سنیچر کو 67 سالہ اتم نے ایئرپورٹ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ کیونکہ متاثرہ فرد ایئرپورٹ تھانے کے دائرہ اختیار میں کوئی کھولی میں رہتا ہے۔ اتم نے الزام لگایا کہ ایک شخص نے اسے پرائیویٹ بینک کا نمائندہ ہونے کا بہانہ بنا کر فون کیا۔ وہ میری ماں کا نام اور تاریخ پیدائش جاننا چاہتا تھا۔ اس پر معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات کے ساتھ جواب بھی دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس کے فوراً بعد ان کے کھاتے سے 2 لاکھ 67 ہزار 999 روپئے نکال لیے گئے۔

بچہ قتل معاملہ: کلکتہ ہائی کورٹ سے آندھرا کے جوڑے کی سزائے موت عمر قید میں تبدیل

کولکاتا،24/اگست: (عوامی نیوزسروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے آندھرا پردیش کے ایک جوڑے کی سزائے موت کو ایک سال کے بچے کے قتل کے جرم میں بغیر پیرول کے کم از کم 40 سال کی سزا کے ساتھ عمر قید میں تبدیل کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اپیل کنندہ ایس کے حسینہ سلطانہ اور اس کے شوہر شیخ نور شاہ ہیں۔ مغربی بنگال میں ہوڑہ عدالت کے دائرہ اختیار سے متعلق نور شاہ کے اعتراضات بے بنیاد ہیں۔ بنچ نے کہا کہ یہ کوئی غیر معمولی معاملہ نہیں ہے۔ عدالت نے فیصلے میں کہا کہ مقدمہ کے حقائق اور حالات کو دیکھتے ہوئے، ہم اس نتیجے پر پہنچنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں کہ موت کے علاوہ کوئی بھی سزا ناکافی ہوگی۔ جسٹس دیبانگسو بساک کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ مقدمہ کے تمام حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہم اپیل کنندگان کو سنائی گئی موت کی سزا کو عمر قید میں تبدیل کرنے کے حق میں ہیں۔ بنچ میں جسٹس محمد شبر راشدی بھی شامل تھے۔ عدالت نے کہا کہ اپیل کنندگان کی عمر اور دیگر حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے عمر قید کا مطلب گرفتاری کی تاریخ سے 40 سال تک بغیر پیرول کے عمر قید ہے۔ استغاثہ کے مطابق، اپیل کنندگان نے سکندرآباد، تلنگانہ میں بچے کا قتل کیا اور لاش کو ایک بیگ میں باندھ کر جنوری 2016 میں ہوڑہ جانے والی فلک نما ایکسپریس میں ڈال دیا۔ 24 جنوری 2016 کو پولس نے ہوڑہ ریلوے اسٹیشن پر ٹرین سے بچے کی لاش سے بھرا ایک بیگ برآمد کیا جس پر چوٹ کے نشانات تھے۔ اس واقعہ کے سلسلے میں قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ جج نے کہا کہ کیس کے حقائق اور حالات اسے ضابطہ فوجداری 1973 کی دفعات کے تحت ہوڑہ، مغربی بنگال کی عدالت کے ذریعہ قابل سماعت بناتے ہیں۔ ہوڑہ کی ایک فاسٹ ٹریک عدالت نے 27 فروری 2024 کو جوڑے کو سزا سنائی۔ ہائی کورٹ نے یہ کہتے ہوئے اس سزا کو برقرار رکھا کہ اسے اس کے نتائج میں مداخلت کرنے کی کوئی وجہ نہیں ملی جہاں تک اس کا تعلق سیکشن 302 (قتل)، 201 (ثبوتوں کو تباہ کرنا) اور 302 کے تحت قابل سزا جرائم کے لیے اپیل کنندگان کی سزا کا ہے۔ سزا کو کم کرتے ہوئے، بنچ نے نوٹ کیا کہ نور شاہ کی عمر 37 سال اور حسینہ سلطانہ کی عمر 34 سال ہے، اور ان کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے۔ بنچ نے کہا کہ معزز سپریم کورٹ نے اپنے مختلف فیصلوں میں کہا ہے کہ سزائے موت کا سہارا صرف غیر معمولی حالات میں دیا جانا چاہیے، جہاں سزا سنانے والی عدالت یہ نتیجہ اخذ کر سکتی ہے کہ یہ کیس انتہائی نایاب مقدمات کے زمرے میں آتا ہے اور مجرم کی اصلاح کا امکان ختم ہو چکا ہے۔ اس میں یہ بھی بتایا گیا کہ حسینہ کے 22 دسمبر 2015 کو گھر سے لاپتہ ہونے کے بعد اس کی ماں کی شکایت کے بعد، آندھرا پردیش کے تینالی-1 ٹاؤن پولس اسٹیشن سے حسینہ اور اس کے بچے کے نام پر ایک لک آؤٹ نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ بعد ازاں مغربی بنگال پولس کے تفتیشی افسر نے حسینہ کو اس کی والدہ کے گھر سے گرفتار کیا اور پوچھ تاچھ پر انکشاف کیا کہ اس کی شادی نور شاہ سے ہوئی ہے اور اس کے ساتھ حیدرآباد میں کرائے کے مکان میں رہتی ہے۔ استغاثہ نے ٹرائل کورٹ کو بتایا کہ بچہ حسینہ اور دوسرے شخص کے درمیان غیر ازدواجی تعلقات سے پیدا ہوا تھا لیکن اس رشتے میں تلخی آنے کے بعد وہ اپنی ماں کے ساتھ رہ رہا تھا۔ دعویٰ کیا گیا کہ حسینہ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ بچہ رو رہا تھا، جس پر حیدرآباد میں اس کے مالک مکان نے احتجاج کیا۔ استغاثہ نے کہا کہ اسی وجہ سے دونوں اپیل کنندگان بچے کو مارتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک دن بچے کو بخار تھا، جس کے لیے اسے مار پیٹ کے بعد کچھ دوا دی گئی۔ استغاثہ کا کہنا تھا کہ بچے کی موت ایسی مار پیٹ اور منشیات کے استعمال سے ہوئی۔ اس کے بعد نور شاہ نے لاش کو ایک بیگ میں باندھ کر فلک نما ایکسپریس کے جنرل ڈبے میں چھوڑ دیا، استغاثہ نے ٹرائل کورٹ میں جمع کرایا۔

☆

ہجوم کو سنبھالنے کیلئے بلیو لائن پر میٹرو ٹرینوں کی تعداد میں اضافہ

کولکاتا،24/اگست: (عوامی نیوزسروس) کولکاتا شہر کا ٹریفک کا نقشہ پوجا سے پہلے ہی بدل گیا ہے۔ وزیر اعظم نے تین نئے میٹرو روٹس کا افتتاح کر دیا ہے۔ سیالدہ اسٹیشن کے کھلنے کے ساتھ ہی کروناموئی کو ہوڑہ سے جوڑ دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دم دم سے نوا پاڑہ براستہ ہوائی اڈے کے راستے کا بھی افتتاح کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بلیو، گرین، اورنج، اور یلو نامی کولکاتا میں چار روٹ پر میٹرو خدمات شروع کی گئی ہیں۔ اس بار مسافروں کے دباؤ کو سنبھالنے کے لیے میٹرو کی بلیو لائن کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ میٹرو پر مسافروں کی بھیڑ پہلے کے مقابلے پہلے ہی بڑھ گئی ہے اور روزانہ مسافر پوجا کے موقع پر بلیو لائن پر میٹرو ٹرینوں کی تعداد میں اضافے سے فطری طور پر خوش ہیں۔ ایک نوٹیفکیشن میں میٹرو حکام نے کہا کہ سوموار سے 284 میٹرو ٹرینیں نارتھ-ساؤتھ بلیو لائن (کولکاتا میٹرو بلیو لائن) پر چلیں گی، یعنی دکھنیشور سے شہید کھودی رام روٹ پر چلے گی۔ اس سے پہلے ہفتے کے دنوں میں اس روٹ پر 262 میٹرو چل رہے تھے۔ تاہم اس بار 22 میٹرو کو بڑھا کر 284 کر دیا گیا ہے یعنی 142 میٹرو اوپر اور 142 نیچے چلیں گے۔ یہ سروس کل سوموار سے دستیاب ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ دکھنیشور اور شہید کھودی رام میٹرو سے دن کی پہلی میٹرو کے روانگی کے وقت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ تاہم آخری میٹرو کے وقت میں قدرے تبدیلی کی گئی ہے۔ نواپاڑہ سے پہلی میٹرو صبح 6.بجکر 50 پر روانہ ہوگی۔ شہید کھودی رام سے پہلی میٹرو صبح 6.بجکر 54 پر دکھنیشور کیلئے روانہ ہوگی۔ نواپاڑہ سے دکھنیشور تک آخری میٹرو رات 9.بجکر 34 پر روانہ ہوگی۔ دکھنیشور سے شہید کھودی رام تک پہلی میٹرو صبح 6.بجکر 55 پر روانہ ہوگی۔ آخری میٹرو رات 9.بجکر 28 پر روانہ ہوگی۔ مہاناتک اتم کمار سے دکھنیشور کی طرف پہلی میٹرو صبح 6.بجکر 55 بجے روانہ ہوگی۔ شہید کھودی رام سے دمدم کی طرف آخری میٹرو رات 9.بجکر 44 پر روانہ ہوگی۔ شہید کھودی رام سے دکھنیشور تک آخری میٹرو رات 9.بجکر 33 پر روانہ ہوگی۔ اس وقت کو قدرے تبدیل کر کے رات 9.بجکر 34 کر دیا گیا ہے۔ سنیچر اور اتوار کو میٹرو کے شیڈول میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ گرین لائن یعنی ایسٹ ویسٹ روٹ پر سوموار سے سنیچر تک 186 سروسز ہوں گی۔ اپ اور ڈاؤن لائن پر ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر 5 تک پہلی میٹرو صبح 6.بجکر 30 اور 6.بجکر 32 پر روانہ ہوگی۔ اپ اور ڈاؤن لائن پر ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر 5 تک آخری میٹرو رات 9.بجکر 45 اور 9.بجکر 47 پر روانہ ہوگی۔ اس روٹ پر میٹرو خدمات 8 منٹ کے وقفے سے دستیاب ہوں گی۔ اتوار کو اس روٹ پر 104 خدمات دستیاب ہوں گی۔ اتوار کو ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر 5 کی طرف پہلی میٹرو صبح 9 بجے روانہ ہوگی۔ آخری میٹرو رات 9.بجکر 45 پر روانہ ہوگی۔ سیکٹر 5 سے ہوڑہ میدان کی طرف پہلی میٹرو صبح 9.بجکر 02 بجے اور آخری میٹرو 9.بجکر 47 پر روانہ ہوگی۔ اتوار کو اس روٹ پر میٹرو 15 منٹ کے وقفے سے چلے گی۔ اورنج لائن یعنی کوی سبھاش سے بیلیا گھاٹہ تک، سوموار سے جمعہ تک 60 خدمات دستیاب ہوں گی۔ کوی سبھاش سے بیلیا گھاٹہ تک پہلی میٹرو صبح 8 بجے روانہ ہوگی۔ آخری میٹرو رات 8.بجکر 05 پر روانہ ہوگی۔ بیلگھاٹہ سے کوی سبھاش تک پہلی میٹرو صبح 8 بجے روانہ ہوگی۔ آخری میٹرو رات 05:8 بجے روانہ ہوگی۔ اس روٹ پر میٹرو 25 منٹ کے وقفے سے چلے گی۔ فی الحال اس روٹ پر سنیچر اور اتوار کو میٹرو نہیں چلے گی۔ یلو لائن یعنی نواپاڑہ سے جئے ہند ایئرپورٹ اسٹیشن تک کل 120 میٹرو خدمات سوموار سے جمعہ تک دستیاب ہوں گی۔ نواپاڑہ سے جئے ہند ہوائی اڈے کی طرف پہلی میٹرو صبح 7.بجکر 58 بجے روانہ ہوگی۔ آخری میٹرو رات 8 بجے روانہ ہوگی۔ جئے ہند ہوائی اڈے سے نواپاڑہ کی طرف پہلی میٹرو صبح 7.بجکر 58 پر روانہ ہوگی۔ آخری میٹرو رات 8 بجے روانہ ہوگی۔ میٹرو اس روٹ پر 10 سے 15 منٹ کے وقفے سے چلے گی۔ اس روٹ پر سنیچر اور اتوار کو بھی میٹرو نہیں چلے گی۔

☆

مزید بارش جاری رہے گی: محکمہ موسمیات

کولکاتا،24/اگست: (عوامی نیوزسروس) کولکاتا سمیت پورے جنوبی بنگال میں بارش جاری رہے گی۔ محکمہ موسمیات نے بتا دیا۔ محکمہ موسمیات نے کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں ہلکی سے بھاری بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اگر نیا ڈپریشن نہ بنتا تو موجودہ ڈپریشن اگلے 24 گھنٹوں کے اندر جھارکھنڈ کی طرف بڑھ جاتا۔ اب اگرچہ وہ ڈپریشن جھارکھنڈ کی طرف بڑھ گیا ہے، ہوا میں پانی کے بخارات اور نیا ڈپریشن ایک ہفتے تک مزید بارش لانے والا ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے کولکاتا میں کم از کم 2 دن تک گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ واضح رہے کہ جنوبی بنگال کے لوگوں کو تقریباً ایک ہفتے سے بارش برداشت کرنی پڑ رہی ہے۔ بارش کے بعد اگرچہ ہلکی سی دھوپ نکلی ہے لیکن کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے لوگ بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ تاہم، سورج صرف تھوڑا سا طلوع ہو رہا ہے۔ بنیادی طور پر، دن بارش کے ساتھ گزر رہا ہے۔ جس لو پریشر کی وجہ سے سب نے تقریباً ایک سنیچر بارش میں گزارا، وہ لو پریشر ختم ہو رہا ہے۔ اس لیے سب کو امید تھی کہ اتوار سے صورتحال بدل جائے گی۔ لیکن اب ایسا نہیں ہو رہا۔ محکمہ موسمیات نے ایک بار پھر بارشوں کے طویل سپیل کی پیش گوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ سوموار کو خلیج بنگال میں ایک نیا کم دباؤ بن رہا ہے۔ اس کی وجہ سے کولکاتا سمیت جنوبی بنگال لگاتار بھیگتا جا رہا ہے۔ ماہرین موسمیات کا خیال ہے کہ بارش کا یہ سلسلہ مزید ایک ہفتہ تک جاری رہے گا۔ نتیجتاً بارش سے راحت ابھی دور ہے۔ اب گنگا مغربی بنگال پر افسردگی ہے۔ ایک بار پھر جو نیا ڈپریشن بن رہا ہے اس ڈپریشن سے ہاتھ ملا کر ایک بار پھر حالات کو مزید پیچیدہ کرنے والا ہے۔

☆

سالان پور: پٹھاکیاری دیہی اسپتال کا علاج کے میدان میں مثال قائم

آسنسول: 24/اگست، (عوامی نیوزسروس): ایک شدید بیمار مریض جو سلان پور بلاک کے پٹھاکیاری دیہی اسپتال میں آیا تھا اس کی ٹانگ کٹوانے سے بچ گئی اور وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو کر گھر واپس لوٹنے میں کامیاب رہا اس ناممکن کو ممکن بنانے کا سہرا اسپتال کے بی ایم او ایچ ڈاکٹر ونے رائے کو جاتا ہے جانکاری کے مطابق 35 سالہ مکیش باوڑی تین ہفتے قبل ایک سنگین زخم کے ساتھ پٹھاکیاری اسپتال پہنچا تھا اس کی ٹانگ سوجی ہوئی تھی اور زخم اتنا گہرا تھا کہ وہ زخموں کو دیکھ نہیں سکتا تھا وہ اتنا خراب ہو چکا تھا کہ اس میں سے کیڑے نکل رہے تھے۔ ایسے مریضوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال یا ریفر کیا جائے، میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا لیکن ڈاکٹر رائے نے ?? خطرہ مول لیا اسے اٹھاؤ اور اسے اپنی نگرانی میں لے لو ڈاکٹر رائے نے مریض کو اسپتال میں داخل کرایا بار بار دوائیں، ڈریسنگ اور شدید علاج کروایا۔ زخم آہستہ آہستہ بھرنا اسے ہسپتال میں داخل کرایا گیا اور تین ہفتوں کے بعد مکمل طور پر صحت یاب ہو گیا ہسپتال انتظامیہ اور عملے نے اسے بڑی کامیابی قرار دیا۔ ڈاکٹر رائے نے کہا کہ اگر مکیش کچھ دن اور دیر سے آتے تو ٹانگ کا کاٹنا ناگزیر ہو جاتا وسائل کے باوجود یہ کامیابی ایماندارانہ کوشش کا نتیجہ۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس سطح کا علاج عام طور پر صرف بڑے اسپتالوں میں ہی ممکن ہے لیکن دیہی اسپتالوں میں ایسا ممکن نہیں ہے۔ یہ قابل ذکر ہے۔ یہ نہ صرف طبی عملے کے عزم کو ظاہر کرتا ہے بلکہ دیہی صحت کی خدمات کی صلاحیت کو بھی اجاگر کرتا ہے مکیش کے گھر واپس آنے کی خبر سے مقامی لوگوں میں راحت اور خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

جموں وکشمیر کی پہلی سرکاری زبان اردو تھی....

اب وہاں بھی اردو مہاجر بن گئی!

خورشید فرازی

ہندستان کی ریاستوں میں واحد ریاست جموں وکشمیر ہے جہاں اردو زبان کو پہلی سرکاری زبان کے طور پر مانا جاتا تھا اور گزشتہ100 برسوں سے بھی زیادہ عرصے سے اس ریاست کی پہلی سرکاری زبان اردو رہی تھی مگر اب! اب کشمیر میں جو سائن بورڈ نظر آرہے ہیں وہ سبھی ہندی اردو انگریزی میں لکھے ہوئے ہیں اور اب اردو کا کہیں نام ونشان تک نظر نہیں آرہا ہے اور جموں کشمیر سے پہلی سرکاری زبان کو ایک گہری سازش کے ذریعہ خاموشی کے ساتھ ختم کردیا گیا اور اس سے ایک بات سمجھ میں آتی ہے کہ جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بالکل بیکار اور واہیات ہیں اور ان کے وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے اردو زبان پر فرقہ پرستوں کا کلہاڑا چل گیا اور وہ بالکل خاموشی کے ساتھ اسے دیکھتے رہے اور کبھی اس کا ذکر تک نہیں کیا۔ کشمیریوں کی مادری زبان وہاں 100 برسوں سے زیادہ عرصے سے اردو رہی ہے اور اس وقت ریاست بھر میں اردو زبان کو سائیڈ لائن کرکے وہاں انگریزی اور ہندی کو تھوپ دیا گیا اور عمر عبداللہ اپنی سرمستی میں دنیا و مافیا سے گم رہے، انہوں نے کبھی اس سلسلے میں کشمیریوں سے ذکر تک نہیں کیا اور نہ ہی اس پر اپنی تشویش ہی ظاہر کیا۔ ظاہری بات ہے کہ سرکاری طور پر جو کچھ بھی فیصلہ لیا گیا ہو اس کے بارے میں ایسا تو نہیں کہ انہیں کچھ بھی معلوم نہ ہوگا، وہ سب ان کی معلومات میں رکھ کیا گیا ہوگا۔ چونکہ عمر عبداللہ کی اپنی زبان انگریزی ہے، غیر ملک میں پڑھے لکھے ہیں، اپنی مرضی سے اپنی زندگی گزاری، ان کے وزیر اعلیٰ بننے سے پہلے مرکزی حکومت نے جموں کشمیر کو خصوصی درجہ دینے والا آرٹیکل370 کی تنسیخ کردی تھی اور عمر عبداللہ وہی ڈھول پیٹ کر پیٹ کر کشمیریوں کو بہلاتے رہے کہ آرٹیکل370 کو وہ ہر حال میں واپس لائیں گے لیکن اگر دیکھا جائے کہ ان کے وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے سال بھر سے زیادہ ہوگیا کیا وہ آرٹیکل370 کو واپس لینے کے حق میں کچھ بھی کرسکے۔ ویسے تو انہوں نے پی ایم مودی کے کئی غلط اقدامات کی حمایت کرکے اپنی پوزیشن اس قدر مضبوط کرلی تھی کہ کم ازکم مرکز کی حکمراں جماعت بی جے پی کم ازکم ان کی حکومت کو گرانے کی کوشش نہیں کرے گی۔ دوسری طرف نیشنل کانفرنس کے سابق چیف اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے والد فاروق عبداللہ کی زبان بھی اب وہ زبان نہیں رہی، وزیر اعلیٰ کے طور پر برسوں وہ کشمیریوں کے جذبات سے کھیلتے رہے، اب وہ ناٹک عمر عبداللہ شروع کرچکے ہیں۔ جموں کشمیر سے اردو کا نام و نشان مٹ جانے سے اگرچہ کشمیریوں کے اندر زبردست غم وغصہ ہے اور انہیں احساس ہو چکا ہے کہ انہوں نے برسوں کے بعد ہوئے اسمبلی الیکشن میں عمر عبداللہ کی حمایت کرکے غلطی کی ہے، لیکن کشمیر میں اس وقت انتہائی غربت، بے روزگاری ہے اور دھیرے دھیرے وہاں کی حالت سدھر رہی تھی اور دنیا بھر کے سیاح ایک بار پھر سے اس زمینی جنت میں نظر آنے لگے تھے جب اچانک پہلگام سانحہ ہوا اور پاکستانی جنگجوؤں نے30 معصوموں کی جان لیکر تصور کرلیا کہ انہوں نے کوئی بہت بڑا تیر مارا ہے۔ عمر عبداللہ حکومت کی یہ بدترین ناکامی ہے جب وہ وادی میں پاکستانی جنگجوؤں کی موجودگی سے خبردار نہ ہوسکے اور وہ چار جنگجو پہلگام میں30 ٹورسٹوں کو موت کے گھاٹ اتار کر غائب ہوگئے۔ اگرچہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اپنے ایک بیان میں ایسا دعویٰ کردیا ہے کہ ہندستانی فوجوں نے پہلگام پر حملہ کرنے والے جنگجوؤں کو ایک حملہ میں ہلاک کردیا ہے لیکن اس پر یقین کرنا مشکل ہے کہ وہ جنگجو پہلگام حملے کے بعد تو لاپتہ ہوگئے تھے پھر انہیں ہندستانی دستوں نے کہاں سے ڈھونڈ نکالا اور اگر دعویٰ کو سچ مان لیا جائے تو پھر یہ سوال اٹھتا ہے کہ وہ جنگجو کیا ہندستانی کارروائی کا انتظار کر رہے تھے کہ وہ آگے بڑھ کر ان کا کام تمام کردیں۔ بہر کیف یہ سیاست تو اپنی جگہ پر چلتی رہے گی، لیکن اس وقت ریاست جموں کشمیر سے اردو زبان کا جو سانحہ سامنے آیا ہے اس کا ذمہ دار کون ہے اگر وزیر اعلیٰ یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ اس بابت انہیں کچھ بھی معلوم نہیں تو انہیں لازم ہے کہ وہ فی الفور اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں اور کسی دوسرے لائق لیڈر کو وزیر اعلیٰ جموں کشمیر بنائیں کیونکہ عمر عبداللہ بہت ہی کم عرصے میں اپنی شناخت کھو بیٹھے ہیں اور خود کشمیریوں کو اس کا یقین نہیں ہو پارہا ہے کہ پورے جموں کشمیر میں اب اردو کا گزر نہیں ہوگا اور اس مسلم غلبہ والی ریاست میں اردو اپنی شناخت ڈھونڈتے رہ جائیں گے جس طرح سے اس وقت اتر پردیش، مدھیہ پردیش، آسام، راجستھان میں اردو کو ملیا میٹ کردیا گیا ہے۔ جموں کشمیر سے اس وقت اردو میں تحریر کردہ سائن بورڈوں کا غائب ہونا اس خطرے کی گھنٹی بجا چکا ہے کہ یہاں کی حکومت تو ناکارہ ہے دوسرے وہ بی جے پی مخالف جو باتیں کرتے ہیں وہ سب محض دکھاوا ہے۔ راج باغ میں جو انکم ٹیکس آفس تھا اس میں اردو میں لکھا ہوا بڑا سائن بورڈ تھا جو ہندی میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ اگرچہ کشمیر میں آبادی کے80 فیصد لوگ ہندی نہیں اردو جانتے ہیں، لیکن اب وہ کشمیری اردو سے دور ہوتے جارہے ہیں کیونکہ وہاں کا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ خود اردو کا نہیں انگریزی اور ہندی کا حامی ہے۔

☆

’’اخلاق ایک دکان ہے اور زبان اس کا تالا، تالا کھلتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ دکان سونے کی ہے یا کوئلے کی‘‘

قیصر محمود عراقی

اخلاق کا ایک آسان معنی یہ ہوتا ہے کہ جو توڑے اسے جوڑنا، جو سلام نہ کرے اسے سلام کرنا، جو غیبت کرے اس کی تعریف کرنا، جو گالی دے اس کو دعا دینا اور جو برا کرے اس کا اچھا چاہنا ہوتا ہے۔ لیکن یہ باتیں آج کے دور میں محض زبان تک محدود ہیں، کوئی بھی عملی طور پر کرنے والا نظر نہیں آتا، ہر کوئی اس طرح کے آداب کو اپنی روزمرہ زندگی میں معمول بنانے سے قاصر ہیں۔ غلط افعال میں حصہ لینے اور ان کو بجالانے میں ہر کوئی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں لیکن اچھے کام کرنے میں ہر کسی کو آڑ، سستی اور شرم محسوس ہوتے ہیں۔ یہ اچھے اخلاق کا پیکر ہرگز نہیں کہ آپ برائی میں دلچسپی رکھیں اور اچھے کاموں کو نظرانداز کریں۔

ہم اخلاق کو محض سلام دعا، میٹھی بول اور معاشرے تک محدود سمجھتے ہیں لیکن اخلاق کا کردار نہ صرف معاشرے میں بلکہ پورے ملک میں اور ملک کے ہر ادارے میں لاگوں ہوتے ہیں، اخلاق بہت وسیع معنوں میں استعمال ہوتے ہیں اور اس کے معنوں کو سمجھتے ہوئے ہمیں معاشرے میں عدل وانصاف اور ملک کے ہر اداروں کو اپنا کام خوش اسلوبی سے کرنا لازم ہے، تاہم ایک اچھے اخلاق یہ نہیں کہ باہر کے لوگ آپ سے خوش ہیں بلکہ اچھے اخلاق تو یہ ہیں کہ آپ سے اپنے گھر والے کتنا خوش ہیں، جب تک آپ اپنے اندورونی معاملات اور گھر میں اپنے رویئوں کو درست نہیں رکھیں گے، آپ کا ظاہری اخلاق ایک اچھے اخلاق میں شمار نہیں کیا جاسکتا۔ دورِ حاضر میں اگر ہم معاشرے میں کسی کے گھریلو معاملات پر نظر رکھیں تو اکثر گھروں میں ہمیں ناچاقی اور بدامنی ہی دیکھنے کو ملتے ہیں، کسی کا باپ سے جھگڑا، تو کسی کا اپنے بھائی سے لڑائی، کسی کا ماں سے بدزبانی تو کوئی اپنی بہنوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں اور میاں بیوی کے جھگڑے، بدکلامی اور غلط فہمیاں تو ہمیں ہر گھر میں دیکھنے کو ملتے ہیں، ہر خاندان میں بے سکونی اور نااتفاقی ہی نظر آتے ہیں۔ جبکہ ایک اچھے اخلاق کا پہلو یہ ہرگز نہیں کہ آپ زبان اور مسکراہٹوں سے لوگوں کا دل جیت لیں بلکہ ہر وہ پہلو جس سے ہم اپنے رب کو راضی کرسکیں اور معاشرے میں امن پیدا کرسکیں، یہ سارا کا سارا پہلو ہمیں اخلاق طور پر اختیار کرنا ہمارے لئے ضروری ہے، لیکن آپ کے افعال جن سے آپ کے گھر والے خوش نہ ہوں تو اس بات کو سمجھ لینا چاہئے کہ اللہ آپ سے کیسے راضی ہوگا؟۔ ہمیں اس بات ضرور آگار ہنا ہے کہ رب کی رضا اور اپنے حسن واخلاق میں نکھار پیدا کرنے کیلئے ہمیں گھریلو معاملات میں درستگی اور اچھے اخلاق سے کام لینا لازمی ہے کیونکہ اخلاق ایک ایسی چیز ہے جس کی قیمت نہیں دینی پڑتی مگر اس سے ہر چیز کو خریدا جاسکتا ہے، اس لئے اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں ہر وہ چھوٹے بڑے کام میں پہل کرنا چاہئے جسے معاشرے کے لوگ پسند کریں، جو ایک اچھے اخلاق میں شامل ہوتا ہو۔

کسی سے سلام کرنا اور کسی کا حال چال پوچھنا ادب میں شمار ہوتا ہے اور یہ فعل عمل میں لانا سب سے آسان کام ہے، اگر آپ اس ادب کو روزمرہ کا معمول بنالیں تو یہ آپ کے اچھے اخلاق نمایاں کرتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو! میں ایک ایسا عمل بتاتا ہوں جس میں بدن بھی نہیں تھکتا اور ہے بھی بڑا آسان اور فرمایا کہ وہ عمل خاموشی اور اخلاق ہیں۔ خاموشی ایک ایسی شئے ہے جو ہر اچھے اخلاق والے کا زیور ہوتا ہے، کیونکہ زیادہ بولنے والا جھوٹ، غیبت، گالم گلوچ اور دل آزاری جیسے گناہوں میں مبتلا رہتے ہیں‘‘۔ آج ہمارے معاشرے کے ہر چھوٹے بڑے افراد کا تکیہ کلام ہی گالم گلوچ بن چکا ہے، آپ بدزبانی کئے بغیر بھی کسی دوسرے کو اپنا پیغام سمجھا سکتے ہیں لیکن آپ ایسا نہیں کرتے جو کہ کسی بندے کے برے اخلاق کو ثابت کرتا ہے، اس لئے زیادہ بولنے سے بہتر ہے کہ خاموش رہیں کیونکہ خاموشی میں ثواب بھی ہے اور نجات بھی ہے۔ زبان پر قابو رکھنا ہی ایک اچھے اخلاق کی نشانی ہے، اخلاق ایک دکان ہے اور زبان اس کا تالا، تالا کھلتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ دکان سونے کی ہے یا کوئلے کی۔ اس لئے ہمیشہ اخلاق سے بات کیا کریں کیونکہ انسان پر سب سے زیادہ مصیبتیں اس زبان کی وجہ سے آتی ہیں۔

ایک اچھے اخلاق کی نشانی یہ بھی ہے کہ آپ حرام سے دور بھاگیں اور حلال کی طلب کریں، لیکن عصر حاضر میں اکثریت ہمیں حرام کی لت میں نظر آتے ہیں، لوگ دولت بنانے کی فکر میں حرام اور حلال کو بھول رہے ہیں، لوگ یہ نہیں دیکھ رہے کہ وہ کیسے کمارہے ہیں بس یہ دیکھتے ہیں کہ کتنا کمارہے ہیں۔ حالانکہ انسان کی عزت اس کی اچھے اخلاق سے ہوتی ہے دولت سے نہیں۔

قارئین حضرات! دورِ حاضر میں یہ بات محض دکھاوے تک محدود نظر آتے ہیں کیونکہ لوگ مجمع میں فرشتہ صفت اور نجی معاملات میں اس کی افعال شیطانی اوصاف سے بھی بدتر ہوتے ہیں اور یہ وہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بدولت معاشرے میں بدامنی، بے سکونی اور ناچاقی جیسے افعال جنم لیتے ہیں۔ دورِ حاضر کے نفسا نفسی کے عالم میں لوگ آپ سے تب تک تعلق نہیں جوڑتے جب تک آپ سے اخلاق نہیں ملتے، جب تک ان کو آپ میں اپنی مفاد کی چیز نظر نہ آئیں اس لئے اگر کوئی شخص آپ سے معمول سے ہٹ کر ملنے لگے تو آپ کی ذہن میں یہ بات ضرور ہونا چاہئے کہ وہ شخص آپ کو اپنی مفاد کی خاطر استعمال کرنے والا ہے، ایسے مفاد پرست لوگوں سے دور ہی رہیں کیونکہ جس کا اخلاق اچھا ہوگا وہ کسی کو استعمال میں لائے بغیر بھی اپنا کام خوش اسلوبی اور آسانی سے نکال سکتا ہے۔ الغرض انسان کی اصل اس کی اخلاق سے منعقد ہوتی ہے کیونکہ جب اس میں اخلاق ہی نہ ہو تو وہ پھر انسان کیسا؟ اس لئے ہمیں چاہئے کہ درجہ بالا باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اخلاقیات کو اپنی زندگی کا شیوہ بنائیں کیونکہ ایک معاشرہ تب ہی خوشحال رہتے ہوئے ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا جب معاشرے کے افراد اچھے اخلاق کے حامل ہونگے۔

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل6291697668

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۲۵؍اگست ۲۰۲۵ء

آسام کے گولہ گھاٹ میں دو ہزار مسلمانوں کے اجڑنے پر سپریم کورٹ کی روک

سپریم کورٹ نے آسام کے گولہ گھاٹ ضلع میں بنگلہ زبان بولنے والے مسلمانوں کے گھروں، کاروباری اداروں اور دکانوں پر بلڈوزر چلانے کے گوہاٹی ہائیکورٹ کے حکم پر روک لگادی اور سختی سے ہدایت کی کہ جن کے گھر، کاروباری ادارے اور دکانیں جس حالت میں ہیں انہیں اسی حالت میں رہنے دیا جائے اور اگر وہاں کی حکومت یا کسی وزیر نے حکم عدولی کرنے کی کوشش کی تو ان کے خلاف ضروری قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ چونکہ آسام کا وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما اصل میں امیت شاہ، یوگی آدتیہ ناتھ سے فرقہ پرستی اور مسلم دشمنی کا ٹیوشن لیتا رہا ہے اور ان دونوں قابل لوگوں کے بیچ رہ کر نفرت کا پروپیگنڈا کرنے میں اس وقت صف اول ہے اس نے گوہاٹی ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کیا تھا کہ یہاں جتنے بھی بنگلہ بولنے والے دکاندار، کاروباری ہیں اور جن کے گھر چاروں طرف پھیلے ہوئے ہیں وہ سب بنگلہ دیشی ہیں اور ان کی یہاں موجودگی سے سبھوں کو خطرہ لاحق ہے، لہٰذا ان سبھوں کے گھروں، دکانوں اور کاروباری اداروں میں بلڈوزر چلانے کی اجازت دی جائے، جس پر گوہاٹی ہائیکورٹ کے زرخرید جج نے یہ معلوم کرنے کی بھی کوشش نہیں کہ یہ بنگلہ بولنے والے مسلمان یہاں خاندان در خاندان گزشتہ100 سال سے زیادہ عرصے سے رہتے سہتے آئے ہیں وہ بھلا بنگلہ دیشی کیسے ہوسکتے ہیں جب ان کے پاس ووٹر آئی ڈی کارڈ، پین کارڈ، آدھار کارڈ، راشن کارڈ، بینک پاس بک، پاسپورٹ اور موٹر کار چلانے کا ڈرائیونگ لائسنس ہے پھر بھلا وہ بنگلہ دیشی کیونکر ہوسکتے ہیں جس پر اشارہ دیا گیا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا بھی مذکورہ کاغذات کو اصل نہیں مانتا اور نہ ہی اس سے کسی کی شہریت کی نشاندہی ہوتی ہے جس پر گوہاٹی ہائیکورٹ نے بغیر کسی تصدیق کہ حکومت آسام کو اجازت دیدی کہ بلڈوزروں کے ذریعہ بالکل اسی طرح سے ان تمام بنگلہ بولنے والے کے گھروں، دکانوں اور کاروباری اداروں کو چٹیل میدان میں تبدیل کردیں۔ گوہاٹی ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل ہونے والی تھی جب گوہاٹی ہائیکورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا اور اس کے جج کے فیصلے کو مشتبہ قرار دیتے ہوئے الزام لگایا گیا کہ یہ فیصلہ گوہاٹی ہائیکورٹ کے جج نے حکمراں جماعت کے اشارے پر کیا ہے اور یہ جج قابل اعتماد نہیں ہے۔ جس پر سپریم کورٹ نے اس پٹیشن پر سماعت کی اور گوہاٹی ہائیکورٹ کے جج کے فیصلے کو موخر قرار دیتے ہوئے گولہ گھاٹ ضلع کی حالت ’’جوں کی توں‘‘ رہنے کی ہدایت دی جس پر اس ہائیکورٹ کے جج اور وزیر اعلیٰ بسوا سرما کے تن بدن میں آگ لگ گئی ہے لیکن مجبور ہے کچھ کرنے کا اہل تو نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے Status Quo کا حکم اس وقت جاری کیا جب انہوں نے اس سلسلے میں دائر گوہاٹی ہائیکورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا۔ یہ پٹیشن عبدالخالف اور دوسرے لوگوں نے پیش کیا تھا جن کے گھروں اور دکانوں میں بسوا سرما کی پولس نے بے رحمی سے بلڈوزر چلادیا ہے، لیکن انہوں نے ہائیکورٹ کی مخالفت میں سپریم کورٹ سے رجوع کیا اور سپریم کورٹ کے فیصلے نے جس طرح سے فرقہ پرستوں کو شرمندہ کیا ان کی اس حالت کو دیکھ کر عبدالخالق کو راحت کا احساس ہوا۔ اس وقت جبکہ آسام حکومت کے فرقہ پرست وزیر اعلیٰ کو سپریم کورٹ کی سرزنش کا سامنا کرنا پڑا تو انہوں نے اپنے بلڈوزر کو فی الحال روک دیا ہے لیکن انہیں تیار رہنے کو کہا ہے کہ حالات بدلتے ہی بلڈوزر اپنا کام شروع کردیں گے لیکن اس وقت تو خاموش ہوجانے میں ہی راحت ہے۔

عبدالخالق کے پیش کردہ پٹیشن میں لکھا گیا کہ گولا گھاٹ ضلع کے2000 مسلمانوں کو پہلے ہی ان کے گھروں سے دربدر کردیا گیا ہے اور اب دربدر ہونے والوں کے گھروں، دکانوں اور کاروباری اداروں پر پر بلڈوزر چلانے کی باری ہے لہٰذا عدالت وہ سمت عطا کرے اور بتائے کہ گھر، دکان ادارہ سب کچھ برباد ہوجانے کے بعد وہ کہاں جائیں۔ سپریم کورٹ میں اس کیس کی سماعت جو ایک پٹیشن کی بنیاد پر ہوئی، اس پر فرقہ پرستوں کو اس کا یقین نہیں ہورہا تھا سپریم کورٹ اس طرح سے ان کے ارمانوں کا گلا گھونٹ دین گے اور انہیں حقیقی خوشی سے محروم کردیں گے۔ پٹیشنر عبدالخالق نے کہا کہ یہ ٹھیک ہے کہ اس وقت میرے ایک پٹیشن پر سپریم کورٹ نے بھرپور مداخلت کی اور فرقہ پرستوں کے چہروں پر پھٹکار برسنے لگی، لیکن میں جانتا ہوں کہ حکومت ان کی، پولس اور فوج ان کے عدالتیں اور جج ان کے، ایسے میں ہم لوگوں کی کیا بساط کہ ہم ان کا مقابلہ کرسکیں اور نہ ہمارے پاس کوئی رقم ہے کہ بار بار ہم سپریم کورٹ سے رجوع کریں۔ وکیل ٹھیک کریں اور ان سبھوں کے لئے مصارف کہاں سے آئیں گے۔ لہٰذا یہ فرقہ پرستوں کا زمانہ ہے وہ جو چاہیں گے وہی ہوگا ہم صرف خاموشی سے احتجاج کرتے رہیں گے۔ (خ الف ف)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

AND WE HAVE NOT SENT YOU, [O MUHAMMAD], EXCEPT AS A MERCY TO THE WORLDS.

سرکار کی آمد پر خوشیوں کا اظہار☆ دلائل وبراہین کی روشنی میں

مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی☆صدر شعبۂ افتاء دارالعلوم رضائے مصطفیٰ مٹیابرج

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

پیارے آقا کی ولادت باسعادت

آمد رسول ﷺ سے پہلے انسانی دنیا ظلم وضلالت کے بھیانک بوجھ تلے دبی ہوئی تھی، کفر وشرک ظلم وستم، گھٹیا رسم ورواج، غیر اخلاقی سماجی بندھن اور گمراہی کے گھنگھور اندھیرے ہر طرف چھائے ہوئے تھے، شیطانی طاقتوں نے لوگوں کا جینا دوبھر کر دیا تھا، مجبور وبے بس انسانوں کو ظالموں نے اپنے ظالمانہ پنجوں میں جکڑ رکھا تھا، دولت ومال حاصل کرنے کی لالچ نے اچھے برے کا فرق مٹا کر انسان کو غلامی کی زنجیریں پہنا دی تھی، عورت کو ہوس کی تسکین کا صرف ایک سامان تصور کیا جاتا تھا، خانہ کعبہ میں وحدہ لاشریک جل جلالہ کی عبادت کی بجائے تین سو ساٹھ بتوں کی پوجا ہو رہی تھی، لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا، اہل عرب وقریش سخت قحط سالی میں مبتلا تھے غربت وخشک سالی نے مکہ والوں کا برا حال بنا دیا تھا جانوروں کا دودھ سوکھ چکا تھا ہر طرف خوف وہراس اور فکر وغم چھایا ہوا تھا زندگی گذارنا مشکل ہو گیا تھا، ہر طرح کی برائیوں اور مشکلات سے اہل عرب دوچار تھے۔ ایسے ہولناک وروح فرسا حالات میں رحمت عالم نور مجسم مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کی بارہ ربیع الاول مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء پیر کے دن صبح صادق کے وقت ولادت باسعادت ہوئی آپ کی ولادت ہوتے ہی آپ کے نور کی چمک سے پوری دنیا روشن ومنور ہوگئی، تمام شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے گئے، دنیا کے سارے بت سجدے میں گر پڑے قیصر وکسریٰ میں زلزلہ برپا ہو گیا اور آپ کی آمد کی برکت سے ظلم وقحط سالی ختم ہو گئی، ویران زمینوں پر بہار آگئی، ہر طرف سبزہ لہلہانے لگا، اناج کے کھیت وکھلیان بھر گئے ہر طرف خوشحالی پھیل گئی۔ عن عکرمة قال: لما ولد النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم اشرقت الارض نورا و قال ابلیس لقد ولد اللیلة ولد یفسد علینا امرنا فقال له جنوده فلو ذهبت الیه فخبلته فلما دنا من النبی صلی الله علیه وسلم بعث الله جبرئیل فرکضه رکضة فوقع بعدن۔ (الخصائص الکبری ج:ا/ص:۵۱، باب ماظہر فی لیلة مولدہ ﷺ) حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: جب نبی اکرم ﷺ کی پیدائش ہوئی تو پوری زمین روشن ومنور ہو گئی، ابلیس نے انہیں بتایا کہ ایک ایسا بچہ پیدا ہوا ہے جو شیطانی کاروبار کو تباہ وبرباد کر دے گا شیاطین نے مشورہ دیا کہ ہم ابھی آنے والے خطرات کے دروازے بند کر دیں، ابلیس نے کہا کہ میں ابھی جا کر دیکھتا ہوں، جب وہ شرارت کی نیت سے حضور نبی کریم ﷺ کی طرف بڑھا تو حضرت جبرئیل امین نے اسے ایک زوردار ٹھوکر لگائی وہ عدن میں جا گرا۔ واخرج ابو نعیم عن ابن عباس قال: کان من دلالات حمل رسول الله صلی الله علیه وسلم ان کل دابة کانت لقریش نطقت تلک اللیلة وقالت حمل رسول الله صلی الله علیه وسلم ورب الکعبة وهو امان الدنیا وسراج اهلها... و لم یبق سریر ملک من ملوک الدنیا الا اصبح منکوسا (الخصائص الکبری ج:ا/ص:۴۷، باب ماظہر فی لیلة مولدہ ﷺ) اور ابو نعیم نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بطن آمنہ میں جلوہ گر ہونے کی علامتوں میں سے یہ ہے کہ اس رات قریش کے تمام جانوروں کو گویائی مل گئی اور وہ کہنے لگے کہ رب کعبہ کی قسم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنی والدہ ماجدہ کے بطن اقدس میں جلوہ گر ہو گئے وہ دنیا کے لئے امان اور کائنات کے لئے سراج منیر ہیں... اور دنیا کے بادشاہوں کے تخت میں کوئی بھی ایسا نہ بچا جو اوندھا نہ ہو گیا ہو۔ ... ہیں ہے: میں نے سنا کوئی کہہ رہا تھا، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرق ومغرب اور انبیائے کرام کی جائے ولادت پر گھماؤ اور جن وانس، پرندوں اور درندوں سے اور ہر قسم کی روحانی مخلوق سے ان کا تعارف کراؤ اور انھیں حضرت آدم علیہ السلام کی صفوت اور حضرت نوح علیہ السلام کی رقت اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خلت اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی زبان اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی بشارت اور حضرت یوسف علیہ السلام کا حسن اور حضرت داؤد علیہ السلام کی آواز اور حضرت ایوب علیہ السلام کا صبر اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کا زہد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سخاوت عطا فرماؤ اور انبیائے کرام کے اخلاق سے انھیں معمور کر دو۔ (الخصائص الکبری ج:ا/ص:۴۸، باب ماظہر فی لیلة مولدہ) ابو نعیم نے عمرو بن قتیبہ سے روایت کی ہے۔ انھوں نے کہا: کہ میرے والد ایک متبحر عالم تھے ان سے میں نے سنا کہ جب حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں ولادت کا وقت قریب آیا، تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا: تمام آسمانوں اور جنتوں کے دروازے کھول دو اور اللہ نے فرشتوں کو وہاں حاضر ہونے کا حکم دیا، وہ اترے اور ایک دوسرے کو بشارت دینے لگے، دنیا کے پہاڑ فخر سے بلند ہو گئے، اور سمندروں میں طغیانی آگئی اور ایک دوسرے کو بشارت دینے لگے۔ اور تمام فرشتے وہاں حاضر ہو گئے۔ اور سرکش شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا گیا۔ اور اس دن سورج کو عظیم نور پہنایا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تمام عورتوں کو حکم دیا کہ وہ اس سال لڑکے ہی جنیں۔ جب نبی اکرم ﷺ پیدا ہوئے تو پوری دنیا منور ہوگئی اور فرشتے ایک دوسرے کو بشارت دینے لگے۔ حضور سرور کائنات کی آمد کی برکت کہ وہ سال جس میں عرب قحط سالی میں مبتلا تھا وہی سال خوشحالی کا سال کہلایا۔ (الخصائص الکبری ج:ا/ص:۴۸، باب ماظہر فی لیلة مولدہ)

اوپر بیان کی گئی دلیلوں سے ثابت ہو گیا کہ حضور مصطفیٰ جان رحمت شمع بزم ہدایت رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت مسلمانوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی سب سے عظیم نعمت ورحمت وفضل ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی ہر نعمت ورحمت کا چرچا کرنے اور اس پر خوشیاں منانے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ: اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو (الضحیٰ آیت:۱۱) ایک جگہ اور ارشاد فرماتا ہے: قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا (سورہ یونس آیت:۵۸) تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیئے کہ خوشی کریں۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے رحمت پر خوشی منانے کا حکم دیا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ کی رحمت ہیں جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (الانبیا، آیت:۱۰۷) اور ہم نے تمھیں سارے جہاں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ ہر صحیح العقیدہ مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا فضل اور اس کی سب سے بڑی نعمت ورحمت حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمت ورحمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر بے شمار نعمتوں کا نزول فرمایا مگر کسی کے نزول پر احسان نہیں جتلایا اگر ایسا کیا ہے تو وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت وولادت ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے احسان جتلایا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری ہے: لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ: (آل عمران آیت:۱۶۴) بیشک اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔ اس آیت کریمہ نے یہ ثابت کر دیا کہ حضور سراپا نور کی ولادت انسان کیلئے عظیم نعمت ہونے کے ساتھ ساتھ آپکی ولادت خود خالق کائنات اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی بہت ہی عظیم ہے جبھی تو اس پر احسان جتلایا اس لئے میلاد النبی کے موقع پر خوشیوں کا اظہار کرنا یقیناً جائز ومستحسن ہے۔ قرآن وحدیث، آثار صحابہ، بزرگوں کے عمل اور ارشادات ائمہ، علماء ومحدثین سے یہ بات بخوبی ثابت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پورے عالم اسلام میں بڑے جوش وخروش اور نہایت تزک واحتشام کے ساتھ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہتمام کیا جاتا ہے کہیں جلسے تو کہیں جلوس، کہیں چراغاں تو کہیں جھنڈیوں سے اپنی خوشی وشادمانی کا اظہار کیا جاتا ہے، سوائے مٹھی بھر لوگوں کے جنہیں عظمت نبی کا بیان بالکل نہیں بھاتا ہے ایسے لوگوں کے سامنے معاذ اللہ کوئی اللہ ورسول کی توہین کرے تو انہیں خوشی ہوتی ہے ایسے بدنصیب لوگوں سے اللہ تعالیٰ بچائے، دنیا کے ہر مذہب وفرقہ والے اپنے پیشواؤں اور سرداروں کی تعریف وتوصیف بیان کرتے ہوئے نہیں تھکتے، کوئی کرسمس ڈے منا رہا ہے تو کوئی گاندھی جینتی، کوئی امبیڈکر جینتی منا رہا ہے تو کوئی مہاویر جینتی اور کوئی گرونانک جینتی، الغرض سب لوگ اپنے اپنے سرداروں کا یوم پیدائش منا کر ان کی عظمت کو دنیا والوں کے سامنے ظاہر کرنا چاہتے ہیں مگر بنام مسلمان یہ مٹھی بھر لوگ ایسے گندے اور بدنصیب کہ انہیں ہر وقت یہ فکر لگی رہتی ہے کہ وہ کس طرح سے اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کر سکیں اور نبی رحمت کے اندر کس طرح کمیاں ڈھونڈ سکیں، اگر کسی نے بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعریف وتوصیف بیان کی تو جھٹ سے اس پر شرک وکفر کا فتویٰ لگا دیا، اللہ تعالیٰ ایسے گندے لوگوں سے ہمیں بچائے جو اپنے ہی نبی کی شان کو گھٹانے میں لگے ہوئے ہیں معاذ اللہ رب العالمین۔ قرآنی آیات کے بعد ذیل میں چند احادیث کریمہ اور کچھ ائمہ ومحدثین کے اقوال ذکر کر رہے ہیں جن سے عید میلاد النبی منانے کا بھرپور ثبوت مل جائے گا۔

حدیث سے عید میلا دالنبی کا ثبوت

(۱) مسلم شریف میں ہے: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن صوم الاثنین فقال فیه ولدت وفیه انزل علی اه (ج:ا/ص۳۶۸، باب استحباب صیام ثلاثۃ ایام) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پیر کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں پوچھا گیا کہ آپ اس دن کیوں روزہ رکھتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ میں اس دن پیدا ہوا ہوں اور اسی دن مجھ پر قرآن نازل ہوا ہے۔ (۲) اسی مسلم شریف میں حضرت ابوقتادہ کی ایک روایت اس طرح ہے. حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پیر کے دن روزہ کے بارے میں سوال ہوا تو آپ نے فرمایا میں اسی دن پیدا ہوا، اسی دن مجھے مبعوث کیا گیا، اسی دن مجھ پر قرآن شریف نازل ہوا۔ (ج:ا/ ص:۳۶۸) ان دونوں روایت سے معلوم ہو گیا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی پیدائش کے دن خوشی کا اظہار کیا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے روزہ رکھا، اس سے واضح ہو گیا کہ میلاد النبی کے دن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا اور خوشی کا اظہار کرنا خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر جس طرح روزہ سے ادا ہوتا ہے اسی طرح صدقات وخیرات اور نیک کاموں سے بھی ہوتا ہے۔ (۳) امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی پر بخاری ومسلم شریف کی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے لکھتے ہیں: بخاری ومسلم میں ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشوراء کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا، آپ نے ان سے پوچھا کہ ایسا کیوں کرتے ہو تو انہوں نے کہا کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے فرعون کو غرق کر دیا تھا اور موسیٰ علیہ السلام کو نجات دی تھی ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے روزہ رکھتے ہیں۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ جس متعین دن میں اللہ تعالیٰ نے کوئی نعمت عطا کی ہے یا کوئی بلا ٹالی ہے تو وہ خاص دن جب بھی آئے اس نعمت کا شکر ادا کرنا چاہئے اور شکر نماز، روزہ، صدقہ، تلاوت قرآن اور دوسری عبادتوں سے ادا ہوتا ہے اور حضور نبی رحمت کی ولادت اور آپ کے ظہور سے بڑھ کر کونسی نعمت ہے؟ اسی لئے جب ولادت کا دن آئے تو اس میں انواع واقسام کی عبادتوں سے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ (بحوالہ شرح صحیح مسلم: ج:۳/۱۷۶۰) (۴) یہی امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ میلاد النبی کے موقع پر بیہقی شریف کی ایک حدیث پاک سے خوشی منانے پر دلیل پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مجھ پر اور ایک دلیل ظاہر ہوئی وہ یہ ہے کہ سنن بیہقی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اعلان نبوت کے بعد نبی کریم ﷺ نے خود اپنا عقیقہ کیا حالانکہ حدیث میں یہ بھی ہے کہ آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ کی ولادت کے ساتویں دن آپ کا عقیقہ کر دیا تھا اور عقیقہ دوبارہ نہیں کیا جاتا تو معلوم ہوا کہ آپ نے یہ عقیقہ اپنی پیدائش اور اللہ تعالیٰ کا آپ کو سارے جہاں کے لئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے کیا تھا لہٰذا ہمارے لئے یہ مستحب ہے کہ ہم آپ کی ولادت کے دن میں محفلیں منعقد کریں، کھانا کھلائیں، دیگر تقریبات کا انعقاد کریں، عبادت زیادہ سے زیادہ کریں اور آپ کی ولادت باسعادت پر خوشیوں کا اظہار کریں (حوالہ سابق) اوپر کی چاروں حدیثوں سے یہ بات بالکل صاف وظاہر ہو گئی کہ میلاد النبی کے موقع پر خوشیاں منانا اللہ تعالیٰ جل جلالہ، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کی سنت ہے اس لئے بزرگان دین نے کثیر تعداد میں اس کے فضائل وبرکات بیان فرمائے ہیں۔ مجمع بحار الانوار میں ہے: شهر السرور و البهجة مظهر منبع الانوار و الرحمة شهر ربیع الاول فانه شهر امرنا باظهار الحبور فیه کل عام۔ (ج:۵/ص:۳۰۷، خاتمۃ الکتاب) ربیع الاول خوشی وشادمانی کا مہینہ ہے اور سرچشمۂ انوار ورحمت ﷺ کا زمانۂ ظہور ہے، ہمیں حکم ہے کہ ہر سال اس میں خوشی کریں۔ علامہ سید احمد زینی دحلان مکی فرماتے ہیں: من تعظیمه صلی الله تعالیٰ علیه و سلم الفرح بلیلة ولادته وقراءة المولد والقیام عند ذکر ولادته صلی الله تعالیٰ علیه و سلم واطعام الطعام وغیر ذلک مما یعتاد الناس فعله من انواع البر فان ذلک کله من تعظیمه صلی الله تعالیٰ علیه و سلم. (الدرر السنیۃ) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم میں یہ بات بھی شامل ہے کہ ان کی ولادت والی رات میں خوشی منائے، تذکرۂ ولادت کرے اور ذکر ولادت کے وقت قیام کرے، لوگوں کو کھانا کھلائے اور ان کے علاوہ دیگر امور خیر بھی انجام دے جن کے کرنے کے لوگ عادی ہیں، اس لئے کہ یہ سب کام حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم میں شمار ہوتے ہیں۔

حضور کی پیدائش کے وقت اللہ نے جشن کا اہتمام کیا

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش مبارک کے پورے سال میں اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتوں کا نزول جاری رہا اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اپنے محبوب کی آمد کے موقع پر مشرق سے لیکر مغرب تک کائنات کی ہر چیز کو روشن ومنور فرما دیا۔ حضرت آمنہ اپنے اس عظیم الشان لخت جگر کی پیدائش کے واقعات بیان کرتی ہوئیں فرماتی ہیں: فلما فصل منی خرج معه نور اضاء له ما بین المشرق الی المغرب۔ (الخصائص الکبری: ج:ا/ص۴۶ باب ماظہر فی لیلۃ مولدہ ﷺ) جب سرور کائنات کا ظہور ہوا تو ساتھ ہی ایسا نور نکلا جس سے مشرق ومغرب سب روشن ہو گئے۔ آپ ہی سے ایک روایت یوں مروی ہے: بے شک مجھ سے ایسا نور نکلا جس کی روشنی سے بصریٰ کے محلات میری نظروں کے سامنے روشن اور واضح ہو گئے میں نے بصریٰ میں چلنے والے اونٹوں کی گردنوں کو بھی دیکھ لیا۔ (البدایہ والنہایہ: ج۲/ص:۲۷۵) فضائل وسیرت کی کتابوں میں یہ روایتیں ملتی ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کی ولادت پر اس طرح خوشی کا اظہار فرمایا کہ سال بھر کے لئے پوری زمین کو سرسبز وشاداب کر دیا اور روئے زمین کے تمام سوکھے درختوں کو پھلوں سے لبریز کر دیا، ہر طرف رحمتوں اور برکتوں کی بوچھار فرما دی اور قحط سالی میں مبتلا لوگوں کے رزق میں اتنی کشادگی فرما دی کہ وہی قحط زدہ سال سرکار ﷺ کی آمد کی برکت سے خوشی وفرحت والا سال کہلایا، چنانچہ ایک روایت میں ہے: جس سال نور محمدی ﷺ حضرت آمنہ کو ودیعت ہوا وہ فتح ونصرت، تر وتازگی اور خوش حالی کا سال کہلایا۔ قریش اس سے پہلے سخت تنگی اور قحط سالی میں مبتلا تھے۔ ولادت کی برکت سے زمین ہری بھری ہو گئی اور درختوں کو پھلوں سے لاد دیا گیا، قریش اس سال ہر طرف سے خیر کثیر آنے کی وجہ سے خوش حال ہو گئے۔ (السیرۃ الحلبیہ، ج:ا/ص:۷۸، الخصائص الکبری، ج:ا/ص۴۷) عرب میں جس کے یہاں بچی پیدا ہوتی اہل عرب اس کو منحوس سمجھتے اور اس کے والدین کو حقارت وذلت کی نگاہ سے دیکھتے تھے والدین بچی کی پیدائش سے غمگین ہوتے اور لڑکے کی پیدائش پر خوش ہوتے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی ولادت کے جشن میں پورے عرب بلکہ پوری دنیا کو شامل کرنے کے لئے اس سال اتنا لطف وکرم فرمایا کہ ہر عورت کے یہاں لڑکا پیدا ہوا۔ ایک روایت میں ہے: عمرو بن قتیبہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا جو بہت بڑے عالم تھے کہ جب حضرت آمنہ کے یہاں ولادت باسعادت کا وقت قریب آیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا تمام آسمانوں اور جنتوں کے دروازے کھول دو اور اس دن سورج کو عظیم نور پہنایا گیا اور اس سال اللہ تعالیٰ نے دنیا بھر کی عورتوں کے لئے یہ حکم نافذ کر دیا کہ وہ محمد ﷺ کی برکت سے لڑکے جنیں۔ (انوار محمدیہ ص:۲۲/السیرت الحلبیہ، ج:ا/ص:۷۸)

مسجدوں اور مکانوں کو سجانا

ہم جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جشن یوم ولادت مناتے ہیں تو اپنی وسعت وطاقت کے مطابق قمقمے روشن کرتے اپنے گھروں کو سجاتے محلوں اور بازاروں کو چراغوں اور لائٹوں سے روشن کرتے ہیں لیکن وہ خالق کائنات جس کے قبضہ واختیار میں مشرق اور مغرب کائنات کا ذرہ ذرہ ہے اس کی مشیت نے چاہا کہ اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے میلاد پر روشنی کا اہتمام کیا جائے تو قادر مطلق نے مشرق ومغرب، آسمان وزمین سب کو روشن کر دیا اور آسمانی ستاروں کو قندیلیں بنا کر زمین کے قریب کر دیا: عن عثمان بن ابی العاص قال حدثتنی امی انها شهدت ولادة آمنة رسول الله ﷺ لیلة ولدته قالت فما شیء انظر الیه فی البیت الا نور وانی لانظر الی النجوم تدنو حتی انی لاقول لیقعن علی (الخصائص الکبری: ج:ا/ص:۴۵ باب ماظہر فی لیلۃ مولدہ ﷺ وکذا فی البدایہ والنہایہ: ج:۲/ص:۳۲۳) حضرت عثمان بن ابی العاص کی والدہ فاطمہ بنت عبداللہ ثقفیہ فرماتی ہیں: جس رات آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش ہوئی میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی والدہ کے پاس تھی میں نے دیکھا کہ خانہ کعبہ نور سے منور ہو گیا اور ستارے زمین کے اتنے قریب آ گئے کہ مجھے لگا کہ کہیں وہ مجھ پر گر نہ جائیں۔ اس روایت سے واضح ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آمد کے موقع پر پوری کائنات کو روشن ومنور کر دیا تو ہم اگر اپنی طاقت ووسعت کے مطابق اپنے مکانوں، دکانوں، بازاروں، راستوں، اور مسجدوں کو سجاتے اور روشن کرتے ہیں تو یہ نہ صرف جائز بلکہ سنت الٰہیہ کی بجا آوری اور عین منشا قدرت ہے۔

جھنڈیاں لگانا

روشنیوں، قمقموں اور چراغوں کے علاوہ میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جشن میں جھنڈیاں بھی لگائی گئیں، سیدہ آمنہ فرماتی ہیں: فکشف اللہ عن بصری فرأیت مشارق الارض ومغاربھاورأیت ثلاثۃ اعلام مضروبات علما بالمشرق وعلما با لمغرب وعلما علی ظھر الکعبۃ. (الخصائص الکبریٰ: ج ا ر ص: ۸۱۔ ۸۳ البدایہ والنھایہ: ج: ۲ر ص: ۲۹۸) پھر اللہ تعالیٰ نے میری آنکھوں سے پردہ کو اٹھا دیا تو مشرق سے لیکر مغرب تک تمام روئے زمین میرے سامنے کردی گئی جس کو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور میں نے تین جھنڈے دیکھے ایک مشرق میں گاڑا گیا اور دوسرا مغرب میں گاڑا گیا اور تیسرا جھنڈا خانہ کعبہ کی چھت پر لہرا رہا تھا۔ اس روایت سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جشن میلاد میں جھنڈے لہرانے کا ثبوت ملتا ہے۔

جلوس کی حقیقت

عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر جلوس نکال کر اپنی خوشی کا اظہار کرنا ناجائز وحرام نہیں بلکہ اس کی حقیقت واصل صحیح احادیث سے ثابت ہے کتب حدیث وسیرت میں نبی کریم ﷺ کے مکہ معظمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ جانے کے واقعہ کا یوں ذکر ہے: جب انصار مدینہ کو معلوم ہوا کہ آپ ﷺ مدینہ تشریف لا رہے ہیں تو مدینہ منورہ کے مرد وعورت، بوڑھے اور بچے سب جلوس کی شکل میں آپ کی آمد کے استقبال کے لئے گلیوں میں نکل کر آپ کی آمد کا انتظار کرتے اور یہ سلسلہ کئی دنوں تک جاری رہا یہاں تک کے ایک دن حضور ﷺ اپنے یار غار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ قدم رنجہ ہوئے۔ اس دن مدینہ منورہ کا ہر فرد خوشی سے جھوم اٹھا اور آپ کا پرجوش وپرتپاک خیر مقدم کیا، صحیح مسلم کی ایک طویل حدیث میں اس کا ذکر ہے، ہم اس حدیث کا ایک حصہ یہاں ذکر کر رہے ہیں، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حدیث کے راوی ہیں: فقدمنا المدینۃ لیلا فتنازعوا ایھم ینزل علیہ رسول اللہ ﷺ فقال انزل علی بنی النجار اخوال عبدالمطلب اکرمھم بذلک فصعد الرجال والنساء فوق البیوت و تفرق الغلمان والخدم فی الطرق ینادون یا محمد یا رسول اللہ یا محمد یا رسول اللہ. (صحیح مسلم ج: ۲ر ص ۴۱۹، کتاب الزھد باب حدیث الھجرۃ) پھر ہم رات کے وقت مدینہ پہنچے لوگ اس پر آپس میں جھگڑنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ کس کے پاس ٹھہریں گے، آپ نے فرمایا میں بنو نجار کے پاس ٹھہروں گا، جو عبدالمطلب کے ماموں ہیں، میں اپنے قیام سے ان کی عزت افزائی کروں گا، پھر تمام مرد اور عورتیں اپنے اپنے مکانوں پر چڑھ گئے اور لڑکے اور غلام راستوں میں نعرہ لگا رہے تھے یا محمد یا رسول اللہ یا محمد یا رسول اللہ۔ اس حدیث پاک سے جلوس کی اصل کا پتہ چلا اور ثابت ہو گیا کہ سرکار دو عالم ﷺ کی آمد کے موقع پر جلوس نکالنا نہ ناجائز ہے اور نہ ہی احادیث کے خلاف ہے بلکہ یہ تو انصار مدینہ اور صحابہ کرام کا طریقہ اور ان کی سنت ہے۔ نیز اس حدیث پاک سے اہم موقعوں پر نعرہ لگانے کی حقیقت بھی واضح ہو گئی۔ مزید اس کی وضاحت کے لئے کچھ اور حدیثیں ہم نقل کر رہے ہیں: حدیث ہجرت جو کافی لمبی ہے اس کے کچھ حصہ کا ترجمہ درج ہے: مدینہ کے مسلمانوں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے نکل چکے ہیں، تو وہ لوگ روزانہ صبح کو حرہ تک جا کر انتظار کرتے یہاں تک کہ دوپہر کی گرمی انہیں لوٹا دیتی ایک دن طویل انتظار کے بعد یہ لوگ لوٹ کر اپنے گھروں میں آ چکے تھے کہ ایک یہودی کسی ٹیلے پر چڑھا کسی اپنی ضرورت سے، اس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ہمراہیوں کو سفید کپڑا پہنے ہوئے آتے دیکھا تو یہودی بے اختیار اپنی بلند آواز سے پکار اٹھا اے اہل عرب یہ تمہارے پیشوا آگئے جن کا انتظار کرتے تھے یہ سنتے ہی مسلمان ہتھیاروں کی طرف لپکے اور رسول اللہ ﷺ سے حرہ کے ابتدائی حصہ میں آ کر ملے۔ (صحیح البخاری، ص: ۵۵۱، کتاب المناقب باب ہجرۃ النبی واصحابہ الی المدینہ)

ایک روایت میں یوں ہے: فقیل فی المدینۃ جاء نبی اللہ جاء نبی اللہ فاشرفوا ینظرون ویقولون جاء نبی اللہ فاقبل یسیر حتی نزل جانب دار ابی ایوب. (صحیح البخاری، ص: ۵۵۱، کتاب المناقب باب ہجرۃ النبی ﷺ واصحابہ الی المدینہ) مدینہ میں شور مچ گیا کہ اللہ کے نبی آئے اللہ کے نبی آئے۔ سر اٹھا کر لوگ دیکھنے لگے اور کہنے لگے کہ اللہ کے نبی آئے اللہ کے نبی آئے حضور چلتے رہے یہاں تک کہ ابو ایوب کے گھر کے ایک کنارے اترے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ملتے ہیں اس کے راوی بھی حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں: ثم قدم النبی ﷺ فما رأیت اہل المدینۃ فرحوا بشیئ فرحھم برسول اللہ ﷺ حتی جعل الاماء یقولون قدم رسول اللہ ﷺ (صحیح البخاری، کتاب المناقب، باب مقدم النبی ﷺ واصحابہ المدینہ) پھر نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو میں نے مدینہ کے لوگوں کو کبھی اتنا خوش نہیں دیکھا جتنا رسول اللہ ﷺ کی تشریف آوری سے خوش ہوئے تھے کہ لونڈیاں، بچیاں یہ کہتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ ان احادیث سے ثابت ہو گیا کہ آمد رسول ﷺ کے موقع پر خوشیاں منانا، جلوس نکالنا، نعرہ لگانا یہ سب سنت صحابہ ہے، جو اس کے خلاف کرے یا ان چیزوں کو ناجائز وحرام و بدعت کہے تو یقیناً وہ صحابہ کرام کے طریقہ کے خلاف اور اس سے جدا ہے۔ جبکہ سرکار دو عالم ﷺ نے صحابہ کے طریقہ کو اپنانے اور انہی کی پیروی کا حکم دیا ہے۔ کتب سیرت و تاریخ سے کچھ دلائل اور پیش ہیں جن سے اس کی مزید وضاحت ہو جائے گی کہ سرکار دو عالم رحمۃ للعالمین ﷺ کی ولادت طیبہ کے موقع پر جلوس نکالنا، آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں نعتیں پڑھنا اور محسن انسانیت کی عظمت و رفعت بیان کرنا سرکار دو عالم ﷺ کے زمانہ مبارکہ سے چلا آرہا ہے ہرگز ناجائز وحرام نہیں ہاں ان امور خیر کو ناجائز وحرام کہنے والا ضرور گمراہ و بدعتی ہے کہ اس نے ایسی بات کہی جس کو زمانہ رسول ﷺ میں کسی نے نہیں کہی اور نہ صحابہ وتابعین میں سے کسی نے ان امور کو برا جان کر ممانعت کا کوئی قول کیا۔ محدث جلیل علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی مشہور ومعروف کتاب ''الخصائص الکبریٰ'' میں اس روایت کو نقل فرمایا ہے: واخرج البیھقی عن عائشۃ قالت لما قدم النبی ﷺ المدینۃ جعل النساء والصبیان یقلن:

طلع البدر علینا............ من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا............ مادعا للہ داع
(الخصائص الکبریٰ، فوائد فی تعدد الاسراء والنکات فیہ، بیروت)

امام بیہقی نے اس حدیث کی تخریج کی ہے، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں: کہ جب نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو مدینہ منورہ کی عورتیں اور بچے کہنے لگے: وداع کی گھاٹیوں سے ہم پر چودھویں کا چاند طلوع ہوا۔ ہم پر اللہ کا شکر واجب ہے جب تک کوئی دعوت دینے والا اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دے۔

سرکار کی پیدائش پر خوشی منانے کا فائدہ کافر کو بھی ملا:

ولادت کے واقعات بیان کرنے کے درمیان محدثین نے اس روایت کا بھی ذکر کیا کہ ابولہب کی ایک لونڈی جس کا نام ثویبہ تھا حضور کی ولادت کے وقت وہ لونڈی سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی جب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوگئی تو ثویبہ دوڑتی ہوئی ابولہب کے پاس گئی اور کہا کہ آقا آپ کو مبارک ہو آج اللہ تعالیٰ نے آپ کے مرحوم بھائی عبداللہ کے گھر بیٹا عطا کیا ہے اپنے بھتیجے کی پیدائش کی خبر سے کر ابولہب خوش ہو کر وہ جس حالت میں بیٹھا تھا اسی حالت میں اپنے ہاتھ کی دو انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہا ثویبہ جا میں نے تجھے اس بچے کی پیدائش کی خوشی میں آزاد کر دیا ابولہب کے بارے میں کون نہیں جانتا کہ وہ بہت بڑا بد بخت تھا اس کی برائی میں اللہ تعالیٰ نے ایک پوری سورہ لہب نازل فرمائی، اس ازلی بد بخت نے حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کو کونسی ایسی تکلیف ہے جو نہیں پہنچائی ان سب کے باوجود اس نے حضور کی پیدائش پر خوشی کا اظہار کیا تو اس کو بھی فائدہ مل رہا ہے۔ (۱) چنانچہ بخاری شریف میں ہے: فلما مات ابولھب اریہ بعض اھلہ بشر حیبۃ قال لہ ماذا لقیت قال ابولھب لم الق بعدکم غیر انی سقیت فی ھذہ بعتا قتی ثویبۃ. (بخاری شریف: ج: ۲ر ص: ۷۶۴ کتاب النکاح رقم الحدیث ۴۸۱۳) ابولہب کے مرنے کے بعد اس کے گھر والوں میں سے کسی نے جب اسے خواب میں دیکھا تو وہ برے حال میں تھا تو اس سے پوچھا کہ یہ کیسے ہوا؟ ابولہب نے کہا کہ میں بہت سخت عذاب میں مبتلا ہوں اس سے کبھی چھٹکارہ نہیں ملتا ہاں مجھے اس عمل کے بدلے میں کچھ سیراب کیا جاتا ہے جو کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی خوشی میں ثویبہ کو آزاد کیا تھا۔ (۲) علامہ ابن حجر عسقلانی اس واقعہ کو اس طرح لکھتے ہیں: ابولہب کے بھائی عباس رضی اللہ عنہ نے ابولہب کے مرنے کے ایک سال بعد اس کو خواب میں برے حال میں دیکھا تو ابولہب نے کہا کہ تمہاری جدائی کے بعد مجھے آرام نصیب نہ ہوا بلکہ سخت عذاب میں گرفتار ہوں! لیکن ہر پیر کے دن میرے عذاب میں تخفیف کر دی جاتی ہے! اس کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیر کے دن پیدا ہوئے اور ثویبہ نے ابولہب کو آپ کی پیدائش کی خوشخبری سنائی تھی، اس سے وہ خوش ہو کر ثویبہ کو آزاد کر دیا تھا! اس کے اس عمل نے اسے جہنم میں فائدہ پہنچایا (فتح الباری شرح بخاری: ج: ۹ر ص: ۱۴۵) (۳) علامہ سید احمد بن محمد قسطلانی اس واقعہ کو یوں بیان کرتے ہیں: یہ روایت ہے کہ ابولہب کو اس کی موت کے بعد خواب میں دیکھا گیا، اس سے پوچھا گیا کہ تمہارا کیا حال؟ اس نے کہا جہنم میں ہوں لیکن ہر سوموار کی رات میرے عذاب میں تخفیف کی جاتی ہے اور میں اپنی اس انگلی کو چوستا ہوں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ثویبہ نے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی مجھے بشارت دی اور اس نے آپ کو دودھ پلایا تو میں نے اسے آزاد کر دیا تھا۔ علامہ ابن جزری کہتے ہیں کہ وہ ابولہب جس کی برائی میں قرآن مجید کی ایک سورت نازل ہوئی اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی خوشی منائی اور اسے اس کے بدلے میں جہنم میں بدلہ دیا گیا تو وہ شخص جو مسلمان ہو، موحد ہو، اور آپ کا امتی ہو، وہ اگر آپ کی پیدائش کی خوشی منائے اور اپنی طاقت کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں صدقہ وخیرات کرے تو اس کے بدلے کا کیا عالم ہوگا! اللہ تعالیٰ کی ذات سے یہ امید ہے کہ اس کا بدلہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل وکرم سے جنت میں داخل فرمائے گا۔ (المواہب اللدنیہ: ج: ا ر ص: ۲۷) (۴) حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اس روایت کو ذکر کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں: اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش کی رات محفل میلاد منعقد کرنے والوں اور اس پر خوشی منانے والوں کے لئے دلیل ہے کہ وہ اس سلسلہ میں مال خرچ کریں، کیونکہ ابولہب جو کافر تھا جس کی مذمت میں قرآن مجید کی سورت نازل ہوئی، جب اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش کی خوشی کی اور اس کو اس کا بدلہ ملا تو جو مسلمان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت اور خوشی میں مال خرچ کریں گے ان کا بدلہ وصلہ کا کیا عالم ہوگا۔ لیکن عوام نے اس موقع پر جو بدعت پیدا کر لی ہے اور آلات محرم کے ساتھ گانا بجانا ہوتا ہے اس سے محفل خالی ہونی چاہیئے تاکہ اسلام کی پیروی سے محرومی نہ ہو۔ (مدارج النبوۃ ج: ۲ر ص: ۱۹) اوپر کی دلیلوں سے معلوم ہوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تو ایسے رحمۃ للعالمین ہیں کہ آپ کی پیدائش کی خوشی ابولہب جیسے کافر نے منائی تو اس کو اس کا فائدہ مل رہا ہے اور ہم لوگ تو مسلمان ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عاشق وغلام ہیں ہم اس مبارک موقع پر خوشی منائیں گے تو ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقہ میں ضرور جنت میں داخل فرمائے گا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت سپہ سالار اعظم

علامہ محمد شاہد القادری۔ چیئرمین حجۃ الاسلام دار التحقیق والتصنیف کلکتہ

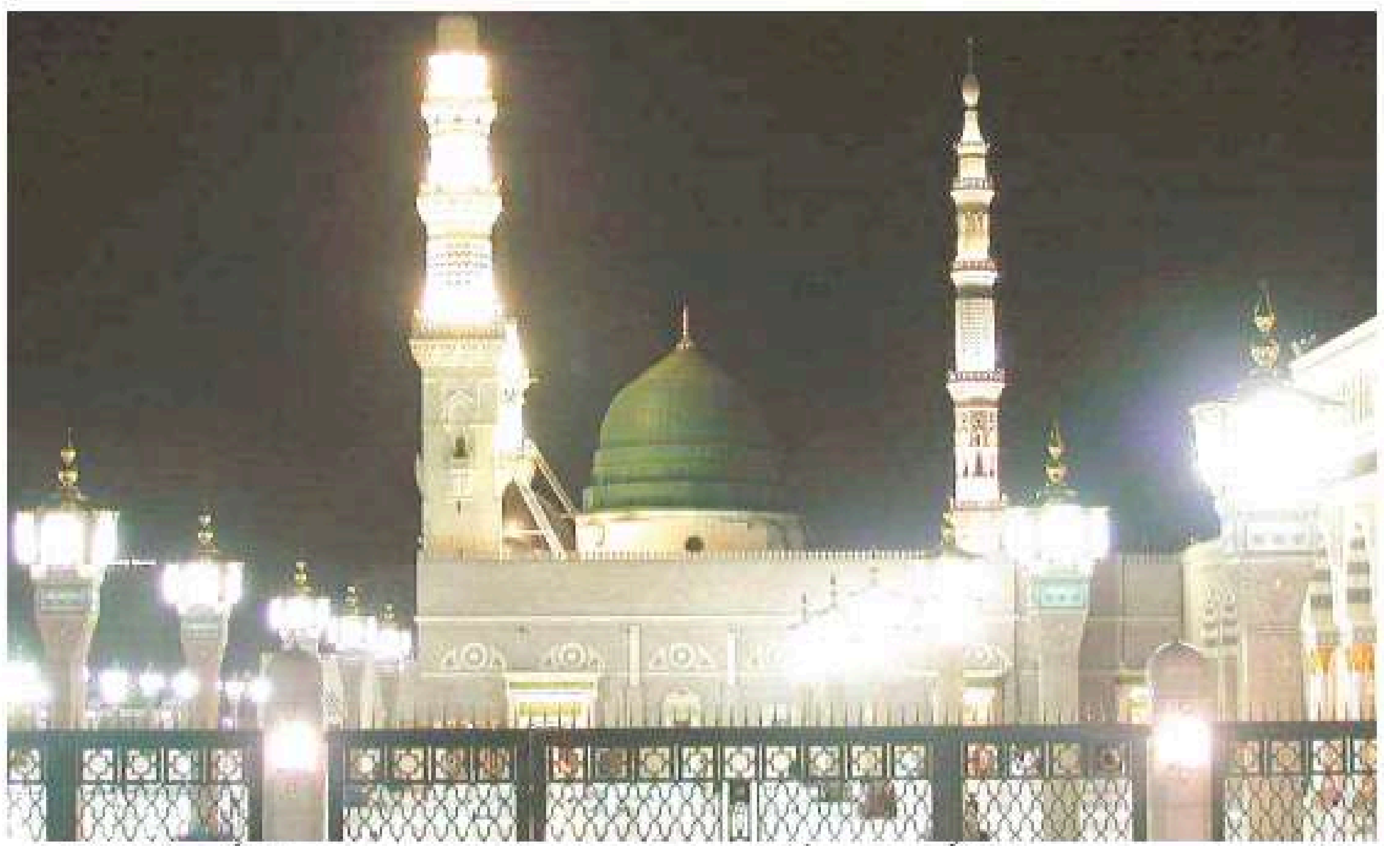

دشمنان اسلام جب اسلام اور مسلمانوں کو گزند پہنچانے لگے تو مسلمانوں نے دفاعی صورتیں اپناتے ہوئے اسلام مخالف گروہ کے خلاف تلواریں بلند کیں اور اسلام کے پرچم کو بلند کیا، جسے قرآن وحدیث میں جہاد فی سبیل سے تعبیر کیا گیا ہے، جہاد کا لغوی معنی مشقت اور توانائی صرف کرنا ہے، اصطلاح شریعت میں جہاد فی سبیل اللہ کی اصطلاح اپنے معنی کے اعتبار سے بہت وسیع ہے۔ جہاد کی طرف رغبت دلاتے ہوئے رب کائنات عز وجل ارشاد فرماتا ہے: انفروا خفافاً وثقالاً و جاھدوا باموالکم وانفسکم فی سبیل اللہ [التوبہ: ۴۱] نکلو تم ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں لڑو۔ اور حدیث شریف میں بھی جہاد کی فضیلت اور اہمیت کو بہت ہی شرح وبسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: اللہ کے لئے جہاد کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص مسلسل روزے رکھتا ہے اور رات بھر تہجد کی نماز اور تلاوت قرآن میں مشغول رہتا ہے نہ کسی دن روزہ میں سستی کرے اور نہ کسی رات نماز میں۔ اور مجاہد کو یہ فضیلت اس وقت برابر حاصل رہے گی جب تک وہ لوٹ کر جہاد سے اپنے گھر نہ آجائے [بخاری شریف] حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے، اللہ کے راستہ جہاد میں ایک مرتبہ صبح یا شام کو نکلنا ساری دنیا اور اس کی تمام نعمتوں سے بدرجہا بہتر ہے اور ایک شخص کا جہاد صف میں کھڑا ہونا گھر میں بیٹھ کر ساٹھ برس کی نمازوں سے بہتر ہے [مسند احمد] غزوات کی تعداد ۲۸ ہے، ان میں ۹ر غزوات میں نبی کریم ﷺ نے براہ راست جنگ میں حصہ لیا، باقی غزوات میں آپ ﷺ نے شرکت نہیں کی، لیکن وہ آپ کی اجازت سے کئے گئے تھے، غزوات کے علاوہ کچھ سرایا بھی ہوئے جن میں نبی کریم ﷺ نے شرکت نہیں کی تھی۔ غزوات: وہ جنگیں جن میں نبی کریم ﷺ نے خود شرکت کی۔ سرایا: وہ جنگیں جن میں نبی کریم ﷺ نے شرکت نہیں کی لیکن آپ کی اجازت سے لڑی گئیں۔ طبقات ابن سعد کے مطابق ۹ر غزوات میں نبی کریم ﷺ نے جنگ کی تھی یعنی ۱۔ بدر ۲۔ احد ۳۔ مریسیع ۴۔ خندق ۵۔ قریظہ ۶۔ خیبر ۷۔ فتح مکہ ۸۔ حنین ۹۔ طائف۔ اللہ کے رسول ﷺ نے جتنے بھی جنگوں میں شرکت کیں، کہیں بھی انتقامی جذبہ نہیں رہا، صرف اور صرف اعلائے کلمۃ اللہ پیش نظر رہا ہے، اسی لئے آقا کریم ﷺ جب بھی اسلامی جنگوں کے لئے قافلہ روانہ فرماتے تو آداب جنگ سے آگاہ فرماتے اور ان حدود میں قائم رہ کر جنگیں لڑنے کی اجازت مرحمت فرماتے۔ فرماتے: لا تعتدوا [تم حد سے آگے نہ بڑھنا] یعنی جب جنگ کا بازار گرم ہو، جذبات اپنے شباب پر ہو، انتقام کے شعلے بھڑک رہے ہو، اس وقت بھی حد سے آگے مت بڑھو۔ بچوں، بوڑھوں، عورتوں اور کسانوں کو قتل مت کرنا، کسی کو قتل کرنے کے بعد اس کے مثلہ یعنی کان، ناک، وغیرہ کاٹ کر اس کی شکل مت بگاڑنا، کھیتیوں اور درختوں کو برباد مت کرنا، عبادت گاہوں اور دشمنوں کے مقدس مقامات کو منہدم مت کرنا، کیونکہ ان اللہ لایحب المعتدین [بے شک اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا] حضور ﷺ مجاہدین کے ایک لشکر کو الوداع کہتے ہوئے یوں وصیت فرمائی: اللہ کا نام لے کر اور اس کے نام کی برکت کے ساتھ سفر جہاد پر روانہ ہو جاؤ۔ کسی بوڑھے شخص کو، کسی بچے کو، کسی عورت کو ہرگز قتل نہ کرنا، خیانت نہ کرنا، غنائم کو اکٹھا کرنا اور حالات کو درست کرنے کی کوشش کرنا، دشمن کے ساتھ بھی احسان کرنا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب دانائے غیوب ﷺ کو سارے عالم اور تمام مخلوقات کے لئے ابر رحمت بنا کر بھیجا، زمانہ نے دیکھا کہ ابر رحمت سب پر برسا، اور اس رحمت کی چھینٹ سے دشمنان اسلام بھی بہرہ مند ہوئے اور اسلام کی غلامی کا پٹہ اپنی گردنوں میں لٹکاتے ہوئے نظر آئے، اور اسی پاکیزہ ماحول میں حیات بقاء کو گزارنا سعادت مندی سمجھے۔ میرے آقا کریم ﷺ نے کبھی انتقامی جذبہ کو پنپنے نہیں دیا بلکہ عفو و درگزر کو مقدم رکھا، گرچہ سامنے والا عداوت رسول میں شعلہ جوالا بن کر ہی کیوں نہ آئے ہو۔ حتی کہ آقا کریم ﷺ نے میدان جنگ میں بھی دشمنان اسلام اور گستاخان رسول پر ابر کرم جاری رکھا، خاص کر فتح مکہ کے موقع پر اسلام مخالف طاقتوں کے لئے عام معافی کا اعلان فرمایا۔ ایک بہترین جرنیل کی طرح رسول اللہ ﷺ کی مکمل گرفت اپنے سپاہیوں پر ہوتی تھی، غزوہ بدر کے موقع پر جب آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام نے میدان بدر میں مشرکین سے پہلے پہنچ کر ڈیرے ڈالے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص از خود کسی بات میں پہل نہ کرے، جب تک میں اجازت نہ دوں، پھر جب تک دشمن کی طرف سے حملہ نہ ہو، آپ ﷺ نے مقابلہ کے لئے صحابہ کرام کو دعوت نہیں، جب دشمن سامنے صف آراء ہوئے تو صحابہ کرام سے فرمایا: اب اس جنت کے حصول کے لئے اٹھ کھڑے ہو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ پھر صحابہ کرام نے اپنی جانیں خدا کی راہ میں خوب فدا کیں [مسند احمد] ایک بہترین سپہ سالار کی طرح حضور ﷺ کی نگاہ رحمت اپنے صحابہ کرام پر رہا کرتی تھی اور آقا کریم ﷺ اپنے صحابہ سپاہیوں کی حوصلہ افزائی کرنے میں صرف نظر سے کام نہیں لیتے تھے، حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم غزوہ احد میں سے واپسی پر اپنی تلوار حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سپرد کی کہ اسے سنبھال کر رکھیں کہ آج یہ جنگ میں خوب کام آئی ہے، حضرت رسول کریم ﷺ نے سنا، فرمایا: اے علی! آج آپ نے خوب تلوار زنی کی ہے، مگر عاصم بن ثابت، سہل بن حنیف، حارث بن صمہ اور ابو دجانہ [رضوان اللہ علیہم اجمعین] نے بھی کمال کر دکھایا [ہیثمی] حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت رسول کریم ﷺ نے مجھے حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے ساتھ غزوۂ اوطاس بھیجا، ان کے گھٹنے میں تیر لگا، جس سے ایک کاری جان لیوا زخم ہوا، میں نے تیر کھینچا تو پانی نکلا، مجھے حضرت ابو عامر کہنے لگے بھتیجے، حضرت رسول اللہ ﷺ کو میرا اسلام عرض کرنا اور درخواست کرنا کہ میرے لئے بخشش کی دعا کریں، پھر تھوڑی دیر بعد ان کی روح پرواز کر گئی، میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا ماجرا عرض کر دیا اور حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کا پیغام سلام ودعاء بھی پہنچا دیا، حضرت رسول کریم ﷺ پانی منگوا کر وضو کیا، پھر دعاء کے لئے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعاء کی، اے اللہ! اپنے بندے ابو عامر کو بخشش دے، اے اللہ! اسے قیامت کے دن اپنی مخلوق میں سے بہت لوگوں کے اوپر فوقیت عطا کرنا، میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ میرے لئے کچھ دعاء کر دیں۔ آپ ﷺ نے دعاء کی، اے اللہ! ابو موسیٰ اشعری [رضی اللہ عنہ] کے گناہ بخش دے اور قیامت کے دن اسے معزز مقام میں داخل کرنا [بخاری شریف] حضرت رسول اللہ ﷺ کے قبیلۂ بنو ہاشم اور مسلمانوں کو شعب ابی طالب میں محصور کر کے بائیکاٹ کرنے کا جو معاہدہ لکھ کر خانہ کعبہ میں لٹکایا گیا تھا، اس کو ختم کرانے کی مہم میں مطعم نے نمایاں خدمت انجام دی تھی، اسی طرح حضور ﷺ جب مکہ والوں سے مایوس ہو کر تبلیغ اسلام کے لئے طائف تشریف لے گئے تھے، عرب کے دستور کے مطابق آپ ﷺ کو مکہ میں واپس آنے سے پیشتر کسی سردار کی پناہ میں آنا ضروری تھا رسول اللہ ﷺ نے کئی سرداروں کو پناہ لینے کے لئے پیغام بھیجا، سب نے انکار کیا، مطعم بن عدی وہ شریف النفس سردار تھا جس نے رسول اللہ ﷺ کو مکہ میں دوبارہ داخلہ کے لئے اپنی پناہ دی، اس کے چاروں بیٹے تلواروں کے سائے میں رسول اللہ ﷺ کو مکہ لائے اور آپ ﷺ کو امان دینے کا اعلان کیا، افسوس کہ اس منصف مزاج سردار کو اسلام کی دولت نصیب نہیں ہوئی، بدر سے پہلے سو سال کی عمر میں موت کی آغوش میں چلا گیا [عمدۃ القاری] صحابی رسول حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: احد کے دن جب لوگ پسپا ہو گئے اور حضرت رسول کریم ﷺ چند ساتھیوں کے ساتھ رہ گئے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ حضرت رسول کائنات ﷺ کے سامنے اپنی ڈھال لے کر کھڑے ہو گئے، حضرت رسول کریم ﷺ اپنے سر اقدس اٹھا کر دشمن کی طرف دیکھنا چاہتے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ عرض کرتے: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان، آپ اس طرف سے دشمن کی طرف نہ جھانکیں، کہیں دشمن کا کوئی تیر آپ کو نہ لگ جائے۔ یا رسول اللہ ﷺ آج میرا سینہ آپ ﷺ کے سینہ کے آگے سپر ہے، مجھے لگتا ہے تو لگے لیکن آپ ﷺ کی حفاظت میری ذمہ داری ہے [بخاری شریف] سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بہت دلیر اور بہادر تھے، زبردست تیر انداز، طاقتور ایسے کہ کمان کو زور سے کھینچتے تو ٹوٹ کر رہ جاتی۔ احد میں آپ نے دو تین کمانیں توڑ ڈالیں، ایسی تیزی سے آپ تیر اندازی کر رہے تھے کہ تیر بانٹنے والا جب اپنا ترکش لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ کے پاس سے گزرتا تو آپ ﷺ فرماتے: ارے! ابو طلحہ کے لئے تیر پھیلا دو [بخاری شریف]

احد کے موقع پر خالی درہ سے دشمن کے حملہ کے نتیجہ میں کئی مسلمان شہید ہو چکے تھے، اور دشمن کے حملے کا سارا زور حضور نبی کریم ﷺ اور اصحاب پر تھا، اس دوران رسول کریم ﷺ نے خاموشی کی حکمت عملی اختیار فرمائی تاکہ اسلامی قیادت کی حفاظت کی جاسکے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کو [درہ میں خود پہنے] پہچان کر کہا، یہ رسول اللہ ﷺ ہیں، حضرت نبی کریم ﷺ نے خاموش رہنے کا اشارہ کیا، پھر از راہ مصلحت اپنی زرہ مجھے پہنائی اور میری زرہ خود پہن لی، مجھ پر حملہ کرنے والا یہی سمجھتا تھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ پر حملہ کر رہا ہے۔ مجھے اس روز ۲۰ر زخم آئے [ہیثمی] اس وقت اسلامی قیادت کی حفاظت کا معاملہ بہت اہم تھا، جس کے لئے حضور ﷺ نے یہ پر حکمت طریق اختیار فرمایا۔ حضرت رسول کریم ﷺ کو احد میں سخت تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑا، یہ آپ کی زندگی کے صدموں میں بڑا بھاری صدمہ تھا، ایک دکھ تو یہ تھا کہ درہ پر مقرر تیر اندازوں نے آپ کے ارشاد کی تعمیل نہ کی، جس کا خمیازہ پوری مسلمان قوم کو بھگتنا پڑا، دوسرا بڑا غم مسلمانوں کی ستر قیمتی جانوں کے نقصان کا

تھا۔ تیسرے آپ نے خود اس جنگ میں بری طرح زخمی ہوئے تھے، مگر اس وقت بھی آپ ﷺ نے کمال وقار کے ساتھ نہایت صبر و حوصلہ کا نمونہ دکھایا۔ حضرت رسول اللہ ﷺ کے اگلے دانت شہید ہوگئے تھے، چہرہ زخمی تھا اور اس سے خون بہہ رہا تھا، حضور ﷺ خون پونچھتے جاتے اور فرماتے یہ قوم کیسے کامیاب ہوگی جنھوں نے اپنے نبی کے چہرے کو خون آلود کیا ہے، حالانکہ وہ انہیں خدا کی طرف بلاتا ہے [مسلم شریف] حضور ﷺ کی یہ تکلیف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے لئے بہت گراں تھی، انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ، آپ مشرکین مکہ کے خلاف بددعا کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا، مجھے تو اسلام کی طرف دعوت دینے والا اور رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ پھر آقا کریم ﷺ نے دعا کی ''اے اللہ! میری قوم کو معاف کردے، یہ لوگ مجھے جانتے نہیں'' [مسلم شریف] حضور اقدس ﷺ نے مدینہ شریف تشریف لانے کے بعد یہود کے تین قبائل بنو قینقاع، بنو نضیر اور بنو قریظہ کے ساتھ امن و صلح سے رہنے کا معاہدہ کیا، یہود کے یہ تینوں قبیلے مدینہ طیبہ کے جنوب مشرق میں چار پانچ میل کے اندر پھیلے ہوئے تھے، ۲ھ میں بدر کے مقام میں مسلمانوں کی فتح کے بعد یہود بدلنے شروع ہوگئے اور انہوں نے مدینہ شریف کے مشرکین اور منافقین سے مل کر مسلمانوں کے خلاف سازشیں اور ریشہ دوانیاں شروع کر دیں۔ یہود بنو قینقاع اس میں پیش پیش تھے۔ جب اس معاہدہ شکنی، فساد اور بے حیائی کی ان سے پوچھ گچھ کی گئی تو وہ قلعہ بند ہو کر مسلمانوں سے جنگ کے لئے تیار ہوگئے۔ اس کی سزا ان کی شریعت کے مطابق تو یہ تھی کہ ان کے جنگجو مردوں کو قتل اور عورتوں اور بچوں کو قید کرلیا جائے، لیکن یہ نبی کریم ﷺ کا احسان، شفقت اور وسعت حوصلہ تھا کہ آپ ﷺ نے ان کی جان بخشی فرمادی، لیکن چونکہ مدینہ شریف میں ان کا رہنا خطرناک تھا، اس لئے آپ ﷺ نے بنو قینقاع کو بدعہدی پر مدینہ سے چلے جانے کا حکم دیا۔ ۳ھ میں یہود کے سب سے بڑے قبیلہ بنو نضیر کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف اہل مکہ سے ساز باز رکھنے اور حضور اقدس ﷺ کے اقدام قتل کے منصوبے کی صورت میں بدعہدی ظاہر ہوئی [بخاری شریف] جن پر ان سے مواخذہ کیا گیا تو وہ بھی قلعہ بند ہو کر مسلمانوں سے برسر پیکار ہوگئے اور پندرہ دن کے بعد انہوں نے مال و اسباب سمیت مدینہ طیبہ سے نکل جانے کی شرط پر قلعوں کے دروازے کھول دیئے [تاریخ ابن ہشام] حضور اقدس ﷺ کا اصل مقصد چونکہ ان کی شرارتوں کا سد باب تھا، اس لئے آپ ﷺ نے یہود پر احسان کرتے ہوئے یہ شرط مان لی اور ۴ھ میں بنو نضیر کے یہودی اپنے اہل و عیال، تمام تر مال و اسباب اور سونے چاندی کے قیمتی زیورات وغیرہ کے ساتھ ڈھول بجاتے اور قومی گیت گاتے ہوئے بڑی شان اور طمطراق کے ساتھ مدینہ شریف سے نکلے [زرقانی] یہود کے سردار سلام بن ابی الحقیق نے اپنا قیمتی خزانہ مسلمانوں کو دکھاتے ہوئے کہا: ایسے نازک حالات کے لئے ہم نے یہ مال جمع کر رکھا تھا، یہودی جانتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ عہد کے پابند ہیں، وہ ہمارے مال و اسباب سے تعرض نہیں کریں گے اور ہمارا مال محفوظ ہیں۔ اس لئے اعلانیہ مال دکھاتے ہوئے گئے۔ بنو نضیر کے سرداروں میں حی بن اخطب، کنانہ بن ربیع اور سلام بن ابی الحقیق اپنے خاندان سمیت خیبر کے قلعہ بند شہر میں جاکر آباد ہوگئے اور ایک قلعہ کی سرداری حاصل کرلی۔ قبیلہ بنو نضیر اپنی اس جلاوطنی کی وجہ سے اسلام کا پہلے سے بھی کہیں بڑھ کر دشمن ہو چکا تھا، اسی انتقام کی آگ میں جلتا ہوا اس قبیلہ کا سردار حی بن اخطب مسلسل قبائل عرب اور اہل مکہ کو حضور اقدس ﷺ کے خلاف اکساتا رہا، حی بن اخطب کی اشتعال انگیزیوں کے نتیجہ میں ہی جنگ احزاب میں سارا عرب متحد ہو کر مدینہ طیبہ پر حملہ آور ہوئے۔ تو مسلمانوں نے شہر کے گرد خندق کھود کر اپنا دفاع کیا تھا، حی بن اخطب نے مدینہ شریف کے نواح میں بسنے والے آخری یہودی قبیلہ بنو قریظہ کو بھی مسلمانوں کے خلاف اکسا کر غداری پر آمادہ کرلیا، جس وجہ سے مسلمانان مدینہ طیبہ کی جانوں کی حفاظت کا بہت بڑا خطرہ پیدا ہوگیا، کیونکہ انہوں نے بنو قریظہ سے معاہدہ کی وجہ سے ان کی سمت کو محفوظ خیال کرتے ہوئے اس کی طرف خندق نہیں کھودی تھی، اللہ تعالیٰ نے ان لشکروں کو تو پسپا کرنے کے سامان کر دیا، لیکن اس طرح اس موقع پر یہود خیبر کی کھلم کھلا عداوت اور بنو قریظہ کی غداری اور بغاوت کھل کر سامنے آگئی [تاریخ ابن ہشام] بحیثیت سالار فوج نبی کریم ﷺ کا احساس ذمہ داری بھی غیر معمولی تھا، غزوہ خندق کے مخدوش حالات میں حفاظتی حکمت عملی بہت ضروری تھی، جس میں اسلامی قیادت کی حفاظت سرفہرست تھی، رسول اللہ ﷺ ان دنوں مخفی مقام پر رہائش رکھتے تھے اور صحابہ کرام کے ایک خاص دستہ کے علاوہ عام لوگوں کو اس جگہ کی خبر نہ ہوتی تھی، حضور اقدس ﷺ کے ساتھ ڈیوٹی پر مامور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت علی، حضرت سعد اور انصار میں سے حضرت ابو دجانہ اور حضرت حارث بن الصمہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین تھے۔

قارئین کرام! حضرت رسول اکرم ﷺ بحیثیت سپہ سالار، مستند حوالوں سے بہت سے واقعات کتب تواریخ میں موجود ہیں اور جنگی حالات کے مواقع پر آقا کریم ﷺ نے جن حکمتوں اور تدبیروں کو اپنایا، دشمنوں کو ذلتیں ملیں اور اسلام کا پرچم بلند ہوتا ہوا نظر آیا، یہ تمام حقائق کتب احادیث میں مکمل اسناد کے ساتھ پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ نے پڑھا کہ میدان جنگ میں بھی اللہ کے رسول ﷺ نے دشمنوں پر ابر کرم جاری رکھا، یہودی قبیلوں کی جان بخشی کا اعلان کیا، فتح مکہ کے پر بہار موقع پر عام معافی کا اعلان فرمایا، کیا تاریخ کے اوراق میں کوئی بھی انصاف پسند مورخ ایسا پیارا، نرالا، محسن، ابر کرم والا، دشمنوں پر رحمت کی شبنمی قطرات برسانے والا مثال پیش کرسکتا ہے، ہرگز نہیں۔ اسی لئے اہل ایمان برملا کہتے ہیں، اسلام اخلاق و محبت کی تلوار سے پھیلا، اور اسلام نے ظلم و ستم کو کبھی روا نہیں جانا۔

محسن اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آفاقی انقلاب

علامہ محمد غلام آسی مصباحی، سکریٹری مجلس علماء اسلام بنگال

نوید موسم گل دشت گلشن کے لئے
وہ آرہے ہیں جو رحمت ہیں کل جہاں کے لیے

۲۰ راپریل ۵۷۱ء ولادت حضور خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پہلے صرف ملک عرب اور خطۂ حجاز ہی نہیں بلکہ پوری دنیا ضلالت و گمراہی، شرک و معصیت، فسق و فجور، ظلم و بربریت، شقاوت و عداوت، کفر و بت پرستی کے قعر مذلت، اور بت فروشی کے دلدل میں پھنسی ہوئی تھی۔ شراب و شباب اور قتل و غارت گری کا بازار گرم تھا۔ ابلیسیت کی اجارہ داری قائم تھی۔ عوتوں اور بچیوں کے وجود کو معاشرہ کے لیے باعث ننگ و عار سمجھا جاتا تھا۔ انسانیت سسک رہی تھی۔ آدمیت کا جنازہ اٹھ چکا تھا۔ ہر چہار جانب ناانصافی اور ظلم و زیادتی کا دور دورہ تھا۔ بچیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کردیا جاتا تھا۔ کعبے کا تقدس پامال ہو چکا تھا۔ حرم کی حرمت پر شیطانیت رقص کر رہی تھی۔ بیواؤں اور یتیموں کی دل شگاف چیخیں فضائے بسیط کے کلیجے کو چیر کر باب رحمت کو دستک دے رہی تھیں۔ مظلوموں اور لاچاروں کی آہیں باب اجابت سے ٹرانے لگی تھیں۔ حق کے متوالوں اور توحید پرستاروں کی دعائے سحر گاہی رب کرم کی بارگاہ کرم نوازی میں رحمت کونین اور مسیحائے کائنات کی جلوہ گری کی بھیک مانگ رہی تھی۔ اور پھر رحمت کبریا جوش میں آئی، اور حضور رحمۃ للعالمین کو شفقت و رحمت بنا کر ۱۲ ربیع النور دوشنبہ کے دن صبح صادق کے وقت آغوش آمنہ میں جلوہ گر فرمایا۔ جن کے وجود مسعود اور قدوم میمنت لزوم کی برکت سے سارے عالم میں ہمہ گیر انقلاب آگیا۔ جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند۔ اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام۔ ایک ایسا انقلاب جس نے زمین کا جغرافیہ بدل دیا۔ ریاستوں کے نقشے بدل دیئے۔ قوموں کا ذہن بدل دیا۔ اخلاق کی قدریں بدل دیں۔ فکر کے زاویے بدل دیئے۔ دلوں کے تقاضے بدل دیئے۔ زندگی کے قافلوں کی سمتیں بدل دیں۔ یہاں تک کہ چشم زدن میں صدیوں کے بگڑے ہوئے انسانوں کو ایسا بدل دیا کہ وہ اپنے ظاہر سے بھی بدل گئے اور باطن سے بھی۔ اندر سے بھی بدل گئے اور باہر سے بھی۔ اس انقلاب کو ایک آفاقی اور ہمہ گیر انقلاب کہیے۔ خاندانی انقلاب بھی کہیے اور رنگ و نسل کا انقلاب بھی۔ اسے علم و فکر کا انقلاب بھی کہیے اور آئین و دستور کا بھی۔ اسے تمدنی اور تہذیبی انقلاب بھی کہیے اور انفرادی و اجتماعی انقلاب بھی۔ ایک ایسا انقلاب جس نے صحرا نشینوں کو فرمانرواؤں کا شہنشاہ بنادیا۔ ایک ایسا انقلاب جس نے باطل پرستوں کو خدا پرست اور گمراہوں کو جادۂ حق کا میر کارواں بنادیا۔ ایک ایسا انقلاب جس نے ایک صدی نہیں، نصف صدی نہیں بلکہ چوتھائی صدی سے بھی کم صرف ۲۳ ربرس کی قلیل مدت میں روحانی اقدار اور مذہبی رواداری کا ایسا عظیم الشان مینارۂ نور عطا کیا جس کی چکا چوند روشنی سے پوری کائنات منور ہوگئی۔ اور اس کی برکتوں کا بادل پوری دنیا میں برسنے لگا۔ ایسا رنگارنگ انقلاب اور اتنا ہمہ گیر و ہمہ جہت انقلاب، ایسا موثر و حیات آفرین انقلاب نہ کبھی چشم فلک نے دیکھا ہے اور نہ اس کا تصور ممکن ہے۔ اک عرب نے آدمی کا بول بالا کردیا۔ خاک کے ذروں کو ہمدوش ثریا کردیا۔ خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے۔ کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کردیا۔

اس روئے زمین پر ایک سے ایک انقلاب نے جنم لیا۔ مگر آمد رسول کے انقلاب نے سارے انقلابات کی بنیادیں ہلا کر رکھ دیا۔ بڑے بڑے ریفارمر اور مصلح و دانشمند اس خاکدان گیتی پر پیدا ہوئے، اور پیدا ہوتے رہیں گے، مگر سب کی جبین نیاز اس بارگاہ فلک ناز میں فتح و ظفر اور صلاح و فلاح کی بھیک مانگتی رہے گی۔ عقل حیران ہے کہ دنیا میں انقلاب لانے والوں نے دولت و ثروت اور قوت و طاقت کا مظاہرہ کیا تب کہیں محدود اور مختصر انقلاب لایا جاسکا۔ تاریخ عالم کا مطالعہ کرنے والے بخوبی جانتے ہیں کہ آج تک کوئی ایسا فاتح ہماری نظروں سے نہیں گزرا، جنھوں نے آبادیوں پر قبضہ کرنے سے پہلے دلوں پر قبضہ کیا ہو۔ کوئی ایسا کشور کشا نہیں دیکھا گیا ہے۔ جس نے قلعوں کی فصیلوں اور برجیوں پر اپنا جھنڈا نصب کرنے سے پہلے دلوں کی سرزمین پر اپنا جھنڈا گاڑا ہو۔ اگر ایسا انقلاب اور انقلابی شخصیت کا جلوۂ زیبا دیکھنا ہو تو اسلام کے پیغمبر اعظم کی بارگاہ میں حاضری دو اور دیکھو کہ ایک مختصر عرصہ میں ایک ایسا انقلاب لایا جو دو چار سال، سو پچاس برس، یا دو چار صدی کے لیے نہیں تھا، بلکہ صبح قیامت تک جس کے اثرات ایک ہی انداز اور معیار پر چلتے رہیں گے۔ دنیا بدلتی رہے گی، نسلیں پھیلتی پھولتی رہیں گی، انسان آتے جاتے رہیں گے، آبادیوں کا نقشہ بنتا بگڑتا رہے گا، قوموں کی کشتیاں ڈوبتی اور ابھرتی رہیں گی، مگر اسلام کا سکہ ہر دور میں چلے گا، ہر ملک میں چلے گا۔ کسر باقی نہ رکھا بزم امکان جگمگانے میں۔ عرب میں چاند نکلا چاندنی پھیلی زمانے میں۔ ایسا کیوں نہ ہو جبکہ بھیجنے والی ذات رب العالمین ہے تو آنے والی ذات رحمۃ للعالمین ہے۔ وہ خالق ارض و سما ہے۔ یہ محبوب رب دو جہاں ہے۔ وہ مخلوقات کا پالنہار، یہ موجودات کا شفیق و غمگسار۔ وہ خالق کل ہے، یہ مالک کل ہے۔ خالق کل نے آپ کو مالک کل بنادیا۔ دونوں جہاں ہے آپ کے قبضہ و اختیار میں۔ وہ اللہ ہے، یہ نور اللہ ہے۔ وہ رب کریم ہے، یہ رؤف و رحیم ہے۔ وہ لطف و عطا والا، یہ جود و سخا والا۔ وہ بھیجنے والا، یہ آنے والا۔ اور تمام عشاقان شاہ مدینہ ان کی آمد پر خوب تزک و احتشام کے ساتھ جشن میلاد منانے والے۔ عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش پہ طرفہ دھوم دھام۔ کان جدھر لگایئے تیری ہی داستان ہے۔

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

مولانا محمد عثمان رضا برکاتی۔ سکریٹری مجلس علماء اسلام مٹیا برج زونل کمیٹی کلکتہ

کائنات رنگ و بو میں رحمت عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی جلوہ گری کے تذکرے آپ کی آمد سے قبل بھی بڑے اہتمام سے کیے جاتے تھے، گزشتہ آسمانی کتب کے اندر مختلف زاویوں میں آپ کی آمد کے گن گان کیے گیے ہیں انبیاء سابقین نے بھی اپنی اپنی امتوں کو آپ کی بعثت کی بشارتیں سنائے ہیں اور امم سابقہ میں بھی ہر دور میں آپ کی تشریف آوری کے چرچے عام رہے ہیں گویا اللہ عزوجل نے اپنے محبوب کی آمد سے قبل ان کی عظمتوں سے اہل جہان کو باخبر کر کے یہ آشنا کرادیا کہ آنے والی ذات دنیا کی سب سے عظیم و افضل و اعلی ذات ہے وہی باعث تخلیق کائنات ہیں دنیا و آخرت میں ہر زبان پر انہی کے چرچے ہونگے ہر دل انہی کا شیدا ہوگا ہر آنکھ انہی کی تمنائی ہوگی ہر محفل میں انہی کے جلوے ہونگے ہر دور انکا دور کہلایگا ہر زمانہ انکا زمانہ ہوگا آنے والا نبی ہی آخری نبی ہوگا نبوت کا سلسلہ آپ پر ہی تمام ہوگا۔ گیارہ ربیع الاول کی رات آہستہ آہستہ جارہی ہے مگر نہ جانے کیوں آج اسکا من جانے کا نہیں ہورہا ہے ایسا لگتا ھے کہ وہ ابھی رکنا چاہتی ہے اپنی ٹھنڈی کرنیں لٹاتا ہوا چاند بھی آج کچھ بے چین سا نظر آرہا ہے ہمیشہ کی طرح دنیا کو اپنی روشنی بانٹ کر صبح کی سفیدی آنے سے پہلے ہی وہ جانے کی تیاری کرنے لگتا ہے مگر آج نہ جانے اسے بھی کیا ہوگیا وہ بھی چاہتا ہے کہ اسے آج دن میں چمکنے کا موقع بھی مل جائے پورے مکہ میں ایک عجیب سا سماں بندھا ہوا ہے ہر طرف رنگ و سرور کے آثار نظر آتے ہیں یہاں تک کے صبح صادق کا وقت قریب آتا ہے اور اچانک مکہ کے ایک قابل رشک گھر میں ایک مقدس خاتون سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالی عنھا کے بطن اقدس سے ایک نور درخشاں ہوتا ہے جس سے سارے جہان میں اس نور کی کرنیں پھیل جاتی ہیں ہر طرف اجالا ہی اجالا ہو جاتا ہے اسی نور مجسم کے الفاظ ہیں! بیشک مجھ سے ایسا نور نکلا جسکی ضیا پاشیوں سے سرزمین بصرہ و ایران کے محلات میری نظروں کے سامنے روشن اور واضح ہوگیے، اسی قسم کی ایک اور روایات کے الفاظ یہ ہیں کہ اس نور سے ملک شام کے در و دیوار منور ہوگئی اور چراگاہ میں چرنے والے اونٹوں کی گردنوں میں لٹکتے ہوئے قلادہ کو بھی دیکھ لیا (سیرت ابن ہشام) حضرت عثمان کی والدہ فاطمہ بنت عبداللہ فرماتی ہیں: جب آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ ہوئی تو میں خانہ کعبہ کے پاس تھی میں نے دیکھا خانہ کعبہ نور سے منور ہوگیا ہے اور ستارے زمین سے اتنے قریب ہوگیے ہیں کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ کہیں مجھ پر نہ گر پڑے۔ سچ فرمایا ہے امام عشق و محبت نے:

تیرے آگے خاک پر جھکتا ہے ماتھا نور کا
نور نے پایا ترے سجدے سے ماتھا نور کا

اللہ تعالی برکات نور مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ہم سبھوں کو مالا مال فرمائے۔

سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور تعلیم نسواں

مولانا محمد نور عالم رضوی، مٹیابرج کلکتہ

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم: حضرت آدم سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک تمام انبیائے کرام امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے تحت اصلاح معاشرہ کے غرض سے تشریف لاتے رہے، پھر اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب کو محسن انسانیت بنا کر ایک صالح معاشرہ کی تشکیل کے لئے دنیا میں مبعوث فرمایا۔ رسول کریم ﷺ نے محض اپنی ترسٹھ سالہ حیات ظاہری میں علم کو اپنا نورانی ہتھیار بنایا اور اس کی روشنی سے جہالت کی تاریکیوں کا خاتمہ فرمادیا، یہی وجہ ہے کہ ایک مقام پر مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ الکریم نے حضور اقدس ﷺ کے سنت مبارکہ کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''**المعرفة راس مالی والحب اساسی والشوق مرکبی و ذکر الله انیسی والحزن رفیقی والعلم سلاحی والصبر ردائی والرضاء غنیمتی والفقر فخری** '' (الادب الجمیل، ص:۹۱) معرفت میرا سرمایہ ہے، محبت میرا دستور اساسی ہے، شوق میری سواری ہے، ذکر الٰہی میرا ہمدم، حزن وملال میرا دوست، علم میرا ہتھیار، صبر میری چادر، رضائے الٰہی میری غنیمت، فقر میرا فخر ہے۔ حدیث مذکور سے علم کی اہمیت سورج کے مانند روشن ہے اور اس کا بنیادی مقصد انسان کی قدرتی صلاحیتوں کو دریافت کر کے ان کی نشو و نما کرنا ہے، ظاہر ہے کہ معاشرہ انسان ہی سے وجود میں آتا ہے لہٰذا بغیر علم کے ایک بہترین اور پاکیزہ سوسائٹی کا تصور اور بغیر تعلیم و تربیت کے ایک صحت مند معاشرے کا خواب دن میں تارے گننے اور عصر حاضر میں عنقا تلاش کرنے کے مترادف ہے۔ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ہمارا یہ معاشرہ محض مردوں کی آبادی پر منحصر نہیں، خواتین بھی ہمارے معاشرے کا نصف حصہ ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ نظام قدرت کے مطابق انہیں کے وجود سے معاشرے کی بقا مربوط ہے۔ وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ۔ اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں۔ انسان ایک جنس ہے اور اس کے تحت مرد و عورت دونوں آتے ہیں، دونوں کی تخلیق کا مقصد اگرچہ مختلف ہے مگر کسی بھی نگاہ رمز شناس سے اس انکار کی گنجائش نہیں کہ حصول علم کے باب میں حضور اقدس ﷺ کی تاکیدات و ترغیبات بلا تفریق جنس مرد و زن کے لئے یکساں ہیں، گو مردوں کی تعلیم بھی ازبس ضروری ہے۔ پڑھ جائے جو خاتون تو نسلیں سنوار دے۔ جہاں رسول اکرم ﷺ نے مردوں کو علم حاصل کرنے کی ترغیب فرمائی وہیں آپ ﷺ نے تعلیم نسواں کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ حدیث شریف میں ہے: ''**قال رسول الله ﷺ طلب العلم فریضة علی کل مسلم** '' (مشکوٰۃ شریف، ص:۳۴) ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ عورتوں کی طرف تشریف لے گئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ہمراہ تھے، آقا کریم ﷺ نے یہ گمان کیا کہ شاید عورتوں نے خطبہ نہیں سنا ہے تو آپ نے عورتوں کو نصیحت فرمائی اور صدقہ کی تعلیم دی آپ کی نصیحت اس قدر مؤثر ہوئی کہ عورتیں بالی اور انگوٹھی راہ خدا میں پیش کرنے لگیں (بخاری شریف، ج:۱، ص:۲۰) حضور اکرم نور مجسم رحمت دو عالم ﷺ کا سب سے محبوب مشغلہ تعلیم و تعلم تھا، مسجد نبوی شریف میں اگر ایک جانب عبادت و ریاضت کی مجلس قائم ہوتی اور دوسری جانب تعلیم و تعلم کی مجلس ہوتی تو سرکار تعلیم و تعلم ہی کی مجلس کو شرف بخشتے، صحابہ کرام آپ کے بحر علم میں بصد شوق غوطہ زن ہوتے اور مکمل سیرابی حاصل کئے بغیر ہرگز گھروں کو نہ لوٹتے، مگر اس سعادت مندی سے خواتین بہت کم ہی سیرابی حاصل کر پاتیں، اسی لئے ایک روز عورتوں نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں اپنا عریضہ یوں پیش کیا: ''**غلبنا علیک الرجال فاجعل لنا یوماً من نفسک فوعدهن یوماً لقیهن فیه فوعظهن** '' (ایضاً) یعنی یا رسول اللہ ﷺ مرد حضرات ہم سے (حصول علم میں) آگے بڑھ گئے، آپ ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی دن مقرر فرمادیجئے، تو آپ ﷺ نے ان سے کسی دن کا وعدہ فرمالیا اور آپ نے اس دن ان سے ملاقات کی اور انہیں وعظ و نصیحت سے سرفراز فرمایا۔ تعلیم نسواں پر سرکار مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی ترغیبات کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے فقط آزاد عورتوں ہی کو تعلیم سے نہ جوڑا بلکہ اس زمانے کی باندیوں کو بھی تعلیم سے متصل فرمایا اور ان کے آقاؤں کو خوب تاکید فرمائی چنانچہ حدیث شریف میں ہے: ''**رجل کانت عنده امة یطاها فادبها فاحسن تادیبها وعلمها فاحسن تعلیمها ثم اعتقها فتزوجها فله اجران** '' (ایضاً) یعنی رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وہ شخص جس کے پاس باندی ہو اور وہ اس کے ساتھ وطی کرتا ہو، اس نے اسے ادب دیا اور بہتر ادب دیا اور اسے تعلیم دی اور اچھی تعلیم دی پھر اسے آزاد کردیا اور اس سے نکاح کرلیا تو اس کے لئے دوگنا ثواب ہے۔ شاہ بطحا علیہ التحیۃ والثنا کی پاکیزہ حیات مبارکہ امت کے لئے مشعل راہ ہے، چونکہ آپ انتہائی شرم و حیا والے تھے جس کی وجہ سے ازدواجی زندگی کی جملہ تفصیلات اور شرع شریف کے باریک مسائل خصوصاً جس کا تعلق صنف نازک سے ہے امت کے سامنے پیش کرنا ذرا مشکل معلوم ہورہا تھا کہ بسا اوقات خواتین تو خواتین مرد حضرات بھی کمال غیرت کے باعث آپ سے بالمشافہ باریک اور مخصوص مسئلہ پوچھنے میں شرم محسوس کرتے تھے چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم روایت کرتے ہیں: ''**کنتُ رجلاً مذاءً فامرت المقداد ان یسأل النبی ﷺ فساله فقال فیه الوُضوء** '' (بخاری شریف، ج:۱، ص:۵۲) میں ایک ایسا شخص تھا جسے مذی آیا کرتی تھی، میں نے مقداد سے کہا کہ وہ نبی کریم ﷺ سے اس کا حکم معلوم کریں چنانچہ انہوں نے حضور سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں وضو ہے۔ ظاہری بات ہے کہ جب مرد حضرات مخصوص مسائل پر آپ سے اس قدر عار محسوس کر رہے ہیں تو پھر صنف نازک کے درمیان ان کے مخصوص مسائل کے علم کا کیا ذریعہ ہوگا اسی لئے متعدد خواتین آپ کے حبالۂ عقد میں آئیں تاکہ کوئی بھی مسئلہ امت کے لئے تشنہ نہ رہے، آپ نے درون خانہ ہی تعلیم نسواں پر اس قدر توجہ فرمائی کہ جملہ امہات المومنین کو مالا مال فرمادیا۔ ایک موقع پر زوجہ رسول حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس ﷺ سے دریافت کیا: ''**یا رسول الله او تحتلم المرأة قال نعم تربت یمینک فبم یشبهها ولدها** '' (بخاری شریف، ج:۱، ص:۴۲) یعنی اے اللہ کے رسول ﷺ کیا عورت بھی محتلم ہوتی ہے؟ فرمایا ہاں! (تمہارا داہنا ہاتھ خاک آلود ہو) ورنہ اس کا لڑکا اس کے مشابہ کیوں ہوتا ہے؟۔ ازواج مطہرات میں سے ہر ایک کی علمی صلاحیتوں کا ذکر سے مضمون کا اختصار مانع ہے۔ تاہم ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی علمی صلاحیت و لیاقت پر چند باتیں ضرور قارئین کی خدمت میں پیش کروں گا جنہوں نے بارگاہ رسالت سے سب سے زیادہ اکتساب علم کیا۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فضائل و کمالات میں جملہ ازواج مطہرات سے ممتاز اور بے شمار خصوصیات کی ملکہ تھی اسی لئے رسول کریم ﷺ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا: ''**فضل عائشة علی النساء کفضل الثرید علی سائر الطعام** (بخاری شریف، ج:۱، ص:۴۳۵) عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے ہی ہے جیسے ثرید کھانے کی فضیلت تمام کھانوں پر۔ آپ کو علم قرآن و حدیث میں بڑی مہارت تھی، علم انساب، علم طب، علم الفرائض میں آپ کی نظیر مشکل ہے، آپ کو علم فقہ پر مکمل عبور حاصل تھا، علم اجتہاد میں سب پر فائق تھی، حضرات خلفاء راشدین کے عہد ہی سے فتویٰ دیتی تھیں، عورتوں کے مخصوص مسائل پر سب سے زیادہ روایت آپ ہی سے مروی ہے۔ حضور شارح بخاری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ: ''ان سے: ۲۲۱۰، حدیثیں مروی ہیں، ۱۷۴ متفق علیہ، ۴۵ صرف بخاری، ۸۶ صرف مسلم نے روایت کیں۔ علماء فرماتے ہیں کہ دین کا چوتھائی حصہ آپ سے مروی ہے، اجلہ صحابہ کرام دقیق سے دقیق، مشکل سے مشکل مسائل میں آپ کی طرف رجوع کرتے اور تسلی بخش جواب پاتے۔ تفسیر، حدیث، انساب، اسرار شریعت کی ماہر تھیں، خطابت میں بھی کمال حاصل تھا'' (نزہۃ القاری، ج:۱، ص:۲۰۲) علم و حکمت کی کوہ گراں عائشہ۔ اہل ایماں کی ہے پیاری ماں عائشہ۔ اپنی دانائی میں وہ فقید المثال ہیں۔ بڑی نکتہ بیں، نکتہ داں عائشہ۔ حضرت امام زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''**لو جمع علم عائشة الی جمیع ازواجه و علم جمیع النساء لکان علم عائشة افضل** '' (موطا امام مالک، ج:۱، ص:۵۴) اگر حضرت عائشہ کا علم تمام ازواج مطہرات بلکہ تمام خواتین کے علم کے بالمقابل جمع کیا جائے تو حضرت عائشہ کا علم سب سے بڑھ کر ہوگا۔ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''**ما رایت احداً افصح من عائشة** '' (ترمذی شریف، ج:۲، ص:۸۲۲) میں نے کسی کو بھی حضرت عائشہ سے بڑھ کر فصیح البیان نہ دیکھا۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''**ما اشکل علینا اصحاب رسول الله ﷺ حدیث قط فسألنا عائشة الا وجدنا عندها منه علماً** '' (ایضاً) ہم جماعت صحابہ کو اگر کسی حدیث کے بارے میں اشکال ہوتا تو ہم حضرت عائشہ سے اس حدیث کے بابت دریافت کرتے اور ہم ضرور ان کے پاس اس کا علم پاتے۔ ماں کی گود اولاد کی پہلی درسگاہ ہے بچہ سب سے پہلا سبق اپنی ماں سے ہی سیکھتا ہے اگر ماں علم سے خالی ہو تو اس سے بچے کی اچھی تربیت کی امید کیونکر ممکن ہو جس طرح ایک بے شعور بے ہنر باغبان اپنے باغ کی حفاظت نہیں کرسکتا اپنے چمن کا محافظ نہیں بن سکتا بالکل اسی طرح علم و ہنر، تعلیم و تربیت سے خالی خاتون ایک صحت مند اور مہذب خاندان تعمیر نہیں کرسکتی: **کل اناء یترشح بما فیه**. ہر برتن سے وہی ٹپکتا ہے جو اس میں ہوتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صبر و تحمل

مولانا محمد یونس مصباحی، گارڈن ریچ، کلکتہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صبر و تحمل ایک ایسا پہلو ہے جو آپ کی سیرت طیبہ کا نہایت درخشاں اور عظیم باب ہے۔ آپ ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہمیں صبر، عفو اور درگزر کی ایسی بے شمار مثالیں ملتی ہیں جو انسانیت کے لیے مشعل راہ کا درجہ رکھتی ہیں۔ حلم و بردباری کی چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔ مدد کے لیے آنے والے اعرابی کی بے ادبی اور آپ ﷺ کا حسن سلوک۔ حضرت سیدنا انس بن مالک فرماتے ہیں: ترجمہ: میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپ نجران کی بنی ہوئی چوڑے حاشیہ کی ایک چادر اوڑھے ہوئے تھے۔ اتنے میں ایک دیہاتی نے آپ کو گھیر لیا اور زور سے آپ کو کھینچا، میں نے آپ کے شانے کو دیکھا، اس پر چادر کے کونے کا نشان پڑ گیا۔ ایسا کھینچا، پھر کہنے لگا۔ اللہ کا مال جو آپ کے پاس ہے اس میں سے کچھ مجھ کو دلائیے۔ آپ ﷺ نے اس کی جانب دیکھ کر تبسم فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے اسے دینے کا حکم فرمایا۔ (صحیح البخاری) قاتل اعرابی: حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ نے خبر دی: ترجمہ: وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ نجد کے اطراف میں ایک غزوہ میں شریک تھے۔ جب نبی اکرم ﷺ جہاد سے واپس ہوئے تو آپ کے ساتھ یہ بھی واپس ہوئے۔ راستے میں قیلولہ کا وقت ایک ایسی وادی میں ہوا جس میں ببول کے درخت بکثرت تھے۔ آپ ﷺ نے اس وادی میں پڑاؤ کیا اور صحابہ پوری وادی میں (درخت کے سائے کے لیے) پھیل گئے۔ آپ ﷺ نے بھی ایک ببول کے نیچے قیام فرمایا اور اپنی تلوار درخت پر لٹکا دی۔ ہم سب سو گئے تھے کہ آپ ﷺ کے پکارنے کی آواز سنائی دی، دیکھا تو ایک بدوی آپ ﷺ کے پاس تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے غفلت میں میری ہی تلوار مجھ پر کھینچ لی تھی اور میں سویا ہوا تھا۔ جب بیدار ہوا تو ننگی تلوار اس کے ہاتھ میں تھی۔ اس نے کہا: مجھ سے تمہیں کون بچائے گا؟ میں نے کہا کہ اللہ! تین مرتبہ (میں نے اسی طرح کہا اور تلوار اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گئی) نبی اکرم ﷺ نے اعرابی کو کوئی سزا نہیں دی بلکہ آپ ﷺ بیٹھ گئے۔ (پھر وہ خود متاثر ہو کر اسلام لائے)۔ (صحیح البخاری) اعرابی سے گھوڑے کی تجارت میں تحمل: حضرت سیدنا عمارہ بن خزیمہ فرماتے ہیں: یعنی نبی اکرم ﷺ نے ایک اعرابی سے ایک گھوڑا خریدا، آپ اسے اپنے ساتھ لے آئے تا کہ گھوڑے کی قیمت ادا کر دیں، آپ ﷺ جلدی جلدی چلنے لگے، دیہاتی نے دیر کر دی، پس کچھ لوگ دیہاتی کے پاس آ کر گھوڑے کا مول بھاؤ کرنے لگے اور وہ لوگ یہ نہ سمجھ سکے کہ نبی اکرم ﷺ نے اسے خرید لیا ہے، چنانچہ دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ کو پکار کر کہا: اگر آپ اسے خریدتے ہیں تو خرید لیجیے ورنہ میں نے اسے بیچ دیا، دیہاتی کی آواز سن کر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو گئے اور فرمایا: کیا میں تجھ سے اس گھوڑے کو خرید نہیں چکا؟ دیہاتی نے کہا: نہیں، قسم اللہ کی، میں نے اسے آپ سے فروخت نہیں کیا ہے، پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ میں اسے تم سے خرید چکا ہوں، پھر دیہاتی یہ کہنے لگا کہ گواہ پیش کیجیے، تو خزیمہ بن ثابت بول پڑے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تم اسے نبی اکرم ﷺ کو فروخت کر چکے ہو، نبی اکرم ﷺ خزیمہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم کیسے گواہی دے رہے ہو؟ خزیمہ بن ثابت نے کہا: آپ کی تصدیق کی وجہ سے، اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے خزیمہ کی گواہی کو دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دے دیا۔ (سنن ابی داؤد) واقعہ طائف: حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت ہے: ترجمہ: انہوں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا، کیا آپ پر کوئی دن احد کے دن سے بھی زیادہ سخت گزرا ہے؟ آپ ﷺ نے اس پر فرمایا کہ تمہاری قوم (قریش) کی طرف سے میں نے کتنی مصیبتیں اٹھائی ہیں لیکن اس سارے دور میں عقبہ کا دن مجھ پر سب سے زیادہ سخت تھا یہ وہ موقع تھا جب میں نے (طائف کے سردار) کنانہ بن عبد یالیل بن عبد کلال کے ہاں اپنے آپ کو پیش کیا تھا۔ لیکن اس نے (اسلام کو قبول نہیں کیا اور میری دعوت کو رد کر دیا۔ میں وہاں سے انتہائی رنجیدہ ہو کر واپس ہوا۔ پھر جب میں قرن الثعالب پہنچا، تب مجھ کو کچھ ہوش آیا، میں نے اپنا سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ بدلی کا ایک ٹکڑا میرے اوپر سایہ کیے ہوئے ہے اور میں نے دیکھا کہ جبرائیل علیہ السلام اس میں موجود ہیں، انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے بارے میں آپ کی قوم کی باتیں سن چکا اور جو انہوں نے رد کیا ہے وہ بھی سن چکا۔ آپ کے پاس اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کا فرشتہ بھیجا ہے، آپ ان کے بارے میں جو چاہیں اس کا اسے حکم دے دیں۔ اس کے بعد مجھے پہاڑوں کے فرشتے نے آواز دی، انہوں نے مجھے سلام کیا اور کہا کہ اے محمد! پھر انہوں نے بھی وہی بات کہی، آپ جو چاہیں (اس کا مجھے حکم فرمائیں) اگر آپ چاہیں تو میں دونوں طرف کے پہاڑ ان پر لا کر ملا دوں (جن سے وہ چکنا چور ہو جائیں) نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مجھے تو اس کی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل سے ایسی اولاد پیدا کرے گا جو اکیلے اللہ کی عبادت کرے گی، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گی۔ (صحیح البخاری)

سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور ظلم و جہالت کا خاتمہ

مفتی محمد عامر انور مرکزی، مٹیا برج کولکاتا

کون نہیں جانتا کہ حضور سرور کون و مکاں صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے قبل دنیا کی کیا حالت تھی، اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو پتہ لگے گا کہ حضور پر نور باعث تخلیق کائنات محمد مصطفیٰ ﷺ کے اس دنیائے آب و گل میں ظہور فرمانے سے قبل پوری دنیا کفر و ضلالت کے پنجے میں جکڑی ہوئی تھی۔ خدا کی پرستش کا خیال لوگوں کے دلوں سے محو ہو چکا تھا، اس کے بجائے وہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑے ہوئے تھے، زبردست کی شہنشاہی اور کمزور کی تباہی کے دن تھے۔ توہم پرستی کا بول بالا تھا، افق انسانیت پر جہالت کے گھنے بادل چھائے ہوئے تھے، کائنات ارضی میں خود غرضی کا دور دورہ تھا۔ تہذیب و شرافت سنجیدگی و متانت مفقود ہو چکی تھی، اخوت و مساوات دیکھنے کو انسانیت ترس رہی تھی۔ ہمدردی رواداری، الفت و محبت کا چراغ گل ہو چکا تھا، بڑوں کی تعظیم و تکریم چھوٹوں سے محبت و شفقت کا جنازہ اٹھ چکا تھا۔ ہر طرف ''ہم چنیں دیگرے نیست'' کا ماحول برپا تھا۔ اخلاق و بلند کرداری معدوم سی ہو کر رہ گئی تھی۔ غریبوں، یتیموں، بیواؤں کا کوئی پرسان حال نہ تھا۔ انسانوں نے آدمیت کا پیراہن اتار کر وحشی درندوں کا لبادہ اوڑھ لیا تھا۔ ہر طاقتور کمزور کا پنجہ مروڑنا باعث فخر سمجھتا تھا۔ انسان، انسان کا دشمن، قبیلہ قبیلے سے بیزار، حسد و کینہ کا بول بالا تھا۔ عورتوں کا حال تو اور ناگفتہ بہ تھا۔ وہ صنف نازک بازار کا سودا سمجھی جاتی تھی، معاشرے میں ان کا کوئی مقام نہ تھا، بچیاں زندہ درگور کر دی جاتی تھیں۔ ظالموں کا سینہ شاید پتھر سے زیادہ سخت اور چٹان سے زیادہ مضبوط تھا۔ اہل ثروت کو سلامی دی جاتی تھی، ارباب حکومت کی طاقت کو سر جھکا کر سراہا جاتا تھا، توحید نایاب تھی۔ انسانوں نے اپنے خود ساختہ بتوں کو خالق ماننا شروع کر دیا تھا۔ عقل کھو چکی تھی۔ اچھی سوچ داغ مفارقت دے چکی تھی۔ خواتین کو ان کے شوہروں کی آرتی کے ساتھ جلنے پر مجبور کر دیا جاتا تھا، انسانیت سسک رہی تھی، شرافت بلک رہی تھی، تہذیب فریادی تھی، علم و آگہی بغض و عناد اور حسد و جلن کی بدبو سے متعفن تھی۔ چاروں طرف انانیت و خود غرضی کا ننگا ناچ تھا۔ ساری دنیا اسفل السافلین کی عمیق گہرائیوں کی نذر ہو چکی تھی۔ عرب کے حالات تمام ممالک میں ابتر تھے اپنے آپ کو اہل زبان اور تمام عالم کو گونگا سمجھنے والے جب بولتے تھے تو کذب ہی کی بولی بولتے تھے۔ صداقت سے دور تھے، یہاں کے باشندے ہنستی کھیلتی جیتی جاگتی کمسن بچیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ انصاف کا یہاں نام و نشان بھی نہ تھا۔ ظالموں کی حکومت تھی۔ اخلاق کی بنیادوں کو ڈھایا جا رہا تھا، اخوت و محبت کو شرک و الحاد کی چھریوں سے ذبح کیا جا رہا تھا۔ لیکن آخر یہ سب کچھ کب تک چلتا بالآخر رحمت خداوندی نے انگڑائی لی اور ظلم و جہالت کے خاتمے اور عالم انسانیت کی رہنمائی کے لئے رحمت عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا حق آیا اور باطل کا خاتمہ ہوا۔ یوں تو دنیا کی تاریخ میں بے شمار مصلحین، بادشاہ فلسفی اور مفکر آئے، لیکن جب بھی انسانیت نے ظلم و جہالت کی گھٹا ٹوپ تاریکی میں آخری سانسیں لیں، تب خدا نے انبیاء کو روشنی کا مینارہ بنا کر بھیجا۔ ان سب میں سب سے عظیم، آخری اور کامل رہنما نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں، جن کی بعثت ایک انقلابی تحریک تھی، جو نہ صرف روحانی بیداری بلکہ معاشرتی، اخلاقی قانونی اور علمی انقلاب کا آغاز بھی تھی۔ قرآن و حدیث خود ان باتوں پر شاہد ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: "اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ"۔ (سورۃ البقرہ، پ:۳، آیت: ۲۵۷) اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے، انہیں اندھیریوں سے نکالتا ہے روشنی کی طرف۔ سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ" (سورۃ المائدہ، پ:۶، آیت:۱۵) بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔ سورۃ التوبہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ" (سورۃ التوبہ، پ:۱۱، آیت: ۱۲۸) تمہارے پاس ایک رسول تشریف لایا تم ہی میں سے، تمہاری مشقت اس پر گراں ہے، تمہاری بھلائی کا بہت چاہنے والا ہے، مسلمانوں پر نرم دل مہربان۔ سورۂ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا" (سورۂ بنی اسرائیل، پ:۱۵، آیت:۸۱) حق آگیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا۔ سورۃ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ" (سورۃ الانبیاء، پ:۱۷، آیت:۱۰۷) اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان والوں کے لیے۔ سورۃ الفتح میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا" (سورۃ الفتح، پ:۲۶، آیت:۸) بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا۔ دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا" (سورۃ الفتح، پ:۲۶، آیت:۲۸) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اُسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ۔ سورۃ الحدید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ" (سورۃ الحدید، پ:۲۷، آیت:۲۵) بے شک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اتاری کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔ سورۃ القلم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ" (سورۃ القلم، پ:۲۹، آیت:۴) اور بیشک تمہارے لیے تو ضرور ہی بڑے اخلاق ہیں۔ اس حوالے سے چند حدیثیں ملاحظہ کریں: مسند امام احمد بن حنبل میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِيْ مُعَلِّمًا مُيَسِّرًا" (مسند احمد، حدیث نمبر:۱۴۷۶۸) ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے معلم (استاد) اور آسانی پیدا کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ مسلم شریف میں ہے: "يَا عِبَادِيْ اِنِّيْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِيْ، وَجَعَلْتُهٗ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا، فَلَا تَظَالَمُوْا" (صحیح مسلم، حدیث نمبر:۲۵۷۷) ترجمہ: "اے میرے بندو! میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کر لیا ہے، اور تمہارے درمیان بھی اسے حرام قرار دیا ہے، لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ مؤطا امام مالک میں ہے: "اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ" (موطا امام مالک، حدیث نمبر:۱۶۰۹) ترجمہ: "مجھے صرف اس لیے بھیجا گیا ہے کہ میں اخلاق حسنہ کو مکمل کر دوں۔ سیرت ابن ہشام میں ہے: "کہ دور جاہلیت میں ظلم کا یہ عالم تھا کہ بیٹیاں زندہ دفن کی جاتی تھیں، غلاموں کو انسان نہ سمجھا جاتا تھا، مگر نبی کریم ﷺ نے معاشرتی اصلاحات کے ذریعے ان برائیوں کا خاتمہ کیا۔" (سیرت ابن ہشام، جلد 1، باب احوال الجاہلیۃ) طبقات ابن سعد میں ابن سعد کے حوالے سے ہے کہ "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سب لوگ آدم کی اولاد ہیں، اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے۔" یہ مساوات کا اعلان تھا۔ (الطبقات الکبریٰ، ابن سعد، جلد، ص:۲۹۱) تاریخ الطبری میں امام طبری روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مدینہ میں ایک ایسی ریاست قائم کی جو عدل، تعلیم، مساوات، اقلیتوں کے حقوق اور علم کی بنیاد پر استوار تھی۔ (تاریخ الرسل والملوک، امام طبری، جلد ۲، ص: ۵۳۱) مدارج النبوۃ میں ہے: "رسول اللہ ﷺ نے نہ صرف شرک و جاہلیت کا قلع قمع کیا بلکہ انسانی نفوس کی تطہیر کی اور معاشرت کو نیکی و علم کی بنیاد پر استوار کیا۔" (مدارج النبوۃ، جلد ۱، ص: ۲۴) الخصائص الکبریٰ میں امام سیوطی نبی کریم ﷺ کی شان بعثت میں فرماتے ہیں: "آپ کی بعثت سے ظلم کا قلع قمع ہوا، اور مخلوق کو خالق کی پہچان نصیب ہوئی" (الخصائص الکبریٰ، جلد ۱، ص: ۴۰) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی اپنی کتاب الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ میں فرماتے ہیں کہ "نبی کریم ﷺ وہ ذات ہیں جن کے فیض سے عرب کے ریگزاروں میں عدل کے چشمے پھوٹے، اور جہالت کے اندھیرے علم کی روشنی سے روشن ہو گئے" (الدولۃ المکیۃ، ص: ۵۵) فتاویٰ رضویہ میں اعلیٰ حضرت لکھتے ہیں: "حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات طیبہ عدل و حکمت کی ایک عظیم الشان مثال ہے، جنہوں نے یتیموں، غلاموں، عورتوں اور تمام مظلوموں کو عزت دی"۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد:۲۱، ص:۸۱۱) ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے: "سیرت مصطفیٰ ﷺ وہ آئینہ ہے جس میں ہر زمانہ اپنی اصلاح دیکھ سکتا ہے، اور ظلم و جہالت سے نجات پا سکتا ہے۔" (ملفوظات، حصہ: دوم، ص:۲۱۲) ان تمام باتوں کا خلاصہ اور ماحصل یہ ہے کہ سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم درحقیقت انسانیت کے لیے نجات کا پیغام ہے۔ جس معاشرے میں بیٹی کو ذلیل سمجھا جاتا تھا، وہاں آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دو بیٹیوں کی اچھی پرورش کی، وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا" (ترمذی شریف: حدیث نمبر:۱۹۱۴) آج اگر دنیا کو ظلم و فساد سے نجات چاہیے تو ہمیں سیرت رسول ﷺ کو نہ صرف پڑھنا بلکہ اپنی زندگی میں نافذ کرنا ہوگا۔ آپ ﷺ نے غلاموں کو آزادی دی، عورتوں کو عزت بخشی، علم کو عام کیا، عدل کو رواج دیا، اور ظلم و جہالت کی جڑ کاٹ دی۔ آپ ﷺ نے دل بدلے، مزاج بدلے، معاشرہ بدلا اور یوں انسانیت کو جہالت سے نکال کر علم و ہدایت کی روشنی میں لا کھڑا کیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی اور مصائب و آلام

مولانا محمد سبحان رضا قادری مصباحی، خضر پور کولکاتا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۴۰ رسال کی عمر میں نبوت کا اعلان فرمایا اس کے بعد، آپ ﷺ ۱۳ رسالوں تک مکہ مکرمہ میں رہے۔ یہ زمانہ آپ ﷺ کی مکی زندگی کہلاتا ہے۔ آپ ﷺ نے مکی زندگی میں تین سالوں تک خفیہ طور پر اپنے قریبی لوگوں کے سامنے اسلام پیش کیا۔ پھر آپ ﷺ نے دس سال تک کھلم کھلا اشاعتِ اسلام کا فریضہ انجام دیا۔ اس کے بعد آپ ﷺ مدینہ شریف ہجرت کر گئے۔ اشاعت اسلام کی وجہ سے کفار مکہ آپ ﷺ کے جانی دشمن ہو گئے۔ جوں جوں لوگ آپ ﷺ کے دستِ حق پرست پر اسلام کی بیعت کرتے رہے اور اسلام کی شعائیں پھیلتی رہیں، کفار و مشرکین کے غیض و غضب میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ وہ مسلمان جو کچھ حیثیت رکھتے تھے یا ان کا کوئی حامی و مددگار تھا، ان پر کفار و مشرکین اپنے غصے اور ظلم و جور کا اظہار کرنے سے قاصر و عاجز تھے، مگر جو مسلمان غریب و نادار تھے، ان کا کوئی حامی و مددگار نہ تھا اور نہ وہ خود کوئی خاندانی و قبائلی حیثیت رکھتے تھے، ان پر کفار و مشرکین نے ظلم و ستم کا لامتناہی سلسلہ شروع کر دیا۔ کفار نے ان کو طرح طرح سے پریشان کیا اور ستایا مگر ان کے ایمان میں دن بدن اضافہ ہی ہوتا رہا۔ نبی اکرم ﷺ کے دادا، پھر چچا ابو طالب قریش کی نظر میں بڑے شرف و اعزاز کے مالک تھے اور آپ ﷺ کی خاندانی اور قبائلی وجاہت و اہمیت بھی سب کے نزدیک مسلم تھی، اس لیے آپ ﷺ پر حملہ آور ہونا، ایک بڑی جنگ کو دعوت دینا تھا اس لیے کچھ لوگ آپ ﷺ کو گزند پہنچانے سے گریز کرتے تھے، مگر اس کے باوجود بھی بہت سے حرماں نصیبوں نے نبی اکرم ﷺ کو طرح طرح سے ستایا اور آپ ﷺ کو مختلف مصائب و آلام سے دوچار ہونا پڑا۔ ذیل میں آپ ﷺ کو مکی زندگی میں پیش آنے والے مصائب و آلام میں سے چند واقعات سپرد قرطاس ہے۔ جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نبوت و رسالت کا اعلان نہیں کیا تھا، اس وقت تک آپ ﷺ مکہ میں ایک عقل مند و دانشور، امین و صادق اور اچھے انسان سے جانے جاتے تھے۔ جب آپ ﷺ نے اپنی نبوت کا اعلان کیا تو لوگوں نے آپ ﷺ کو جادوگر اور کاہن و ساحر جیسے معیوب لقب سے مشہور کرنے کی کوشش کی تاکہ لوگ آپ ﷺ کے قریب نہ آئیں اور آپ ﷺ کی باتیں نہ سنیں، مگر اللہ نے جن کے دلوں کو ایمان کی روشنی سے منور کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا، ان حضرات پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا، بل کہ تکلیف و مشقت برداشت کر کے آپ ﷺ کے پاس تشریف لاتے تھے اور جلوہ انوار ربانی سے اپنے قلوب کو منور کر کے جاتے تھے۔ کفار و مشرکین جب نبی اکرم ﷺ کے کسی معجزہ کا مشاہدہ کرتے تو اسے قبول کرنے کے بجائے یہ کہتے کہ یہ ایک جادو ہے جو ابھی ختم ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ''۔ (سورہ قمر:۲) اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ٹال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ابھی ختم ہو جاتا ہے''۔ یعنی یہ جادو کا اثر ہے جو دیر تک نہیں چلا کرتا، خود ہی گزر جائے گا اور ختم ہو جائے گا۔ ایک دوسری جگہ ارشاد خداوندی ہے: ''وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ''۔ (سورہ ص:۴) ترجمہ: اور ان کفار (قریش) نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس ان (ہی) میں سے ایک (پیغمبر) ڈرانے والا آگیا (تعجب کی وجہ یہ تھی کہ وہ اپنی جہالت سے بشریت کو نبوت کے منافی سمجھتے تھے) اور (اس انکار رسالت میں یہاں تک پہنچ گئے کہ آپ کے معجزات اور دعویٰ نبوت کے بارے میں) کہنے لگے کہ (نعوذ باللہ) یہ شخص (خوارق عادت کے معاملہ میں) ساحر اور (دعویٰ نبوت کے معاملے میں) کذاب ہے۔ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ اپنے بھائی انیس کی زیارت مکہ اور اللہ کے رسول ﷺ سے ملاقات کی کہانی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے اس (انیس) سے پوچھا: تم نے (مکہ میں) کیا کیا؟ انھوں نے جواب دیا کہ میں نے مکہ میں ایک ایسے شخص (محمد ﷺ) سے ملاقات کی جو تمہارے دین پر ہے۔ اسے (اس بات کا) یقین ہے کہ اللہ نے اسے (رسول بنا کر) بھیجا ہے۔ میں نے پوچھا: ان کے بارے میں لوگوں کا کیا خیال ہے؟ انھوں نے فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ (وہ) شاعر، کاہن اور ساحر ہے: جب کہ انیس (خود) ایک شاعر تھے۔ انیس نے کہا میں نے کاہنوں کی بات سنی ہے، مگر (اس کا) کلام کاہنوں کی بات (جیسا) نہیں ہے۔ میں نے ان کے کلام کو شعر کے بحروں پر پرکھا، تو وہ کسی کی زبان پر میرے بعد نہیں جڑے گا شعر کی طرح۔ خدا کی قسم وہ سچا ہے اور لوگ جھوٹے ہیں۔ (مسلم شریف، حدیث:۶۳۷۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا قابل و لائق انسان، جس نے کبھی کسی غیر مناسب کام کا ارتکاب نہیں کیا، لوگوں کے ساتھ سب و شتم سے بات نہیں کی اور کسی بڑے اور چھوٹے کے احترام میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی مگر اعلان نبوت کے بعد کفار نے انھیں مجنون و دیوانہ کہنا شروع کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ جس نے اس عظیم معلم انسانیت، رہبر رشد و ہدایت اور عقل و دانش کے مینار کو مجنون و دیوانہ کہا وہ خود مجنون، پاگل، دیوانے، معاند و متعصب اور سرکش و ہٹ دھرم تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی حقیقت کو واشگاف کرتے ہوئے فرمایا: اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۔ (سورہ دخان، آیت:13 /14) کہاں سے ہو انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لا چکا۔ پھر اس سے روگرداں ہوئے اور بولے سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ (کنز الایمان) اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ ارشاد فرمایا: وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ''۔ (سورہ حجر:۶) اور ان کفار (مکہ) نے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سے یوں کہا کہ اے وہ شخص جس پر (اس کے دعوے کے مطابق) قرآن نازل کیا گیا ہے، تم (نعوذ باللہ) مجنون ہو (اور نبوت کا غلط دعویٰ کرتے ہو)۔ روایت میں ہے کہ ضماد رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ آئے، ان کا تعلق (قبیلہ) ازدشنوءہ سے تھا۔ وہ جنون اور آسیب وغیرہ کا جھاڑ پھونک کرتے تھے۔ انھوں نے مکہ کے چند بیوقوفوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ محمد ﷺ مجنون ہیں۔ تو انھوں نے کہا کہ میں اس شخص کو دیکھوں، شاید اللہ ان کو میرے ہاتھ سے شفا عطا فرمائے! وہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے ان سے ملاقات کی اور کہا: اے محمد ﷺ! میں جنون کو جھاڑتا ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے ہاتھ سے جس کو چاہتا ہے شفا دیتا ہے۔ تو کیا آپ ﷺ کی خواہش ہے (کہ آپ جھڑوائیں)؟ پھر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہے۔ ہم اسی ذات کی تعریف میں رطب اللسان ہیں اور اسی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اور اس کا کوئی ساجھی نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اب حمد و شہادتین کے بعد، جو چاہو کہو''! وہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ آپ ﷺ اپنے ان کلمات کو پھر سے کہیں! چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کو تین بار ان کے سامنے دہرایا۔ راوی کہتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا: میں نے کاہنوں کی باتیں، جادوگروں کے اقوال اور شعرا کے اشعار سنے ہیں، مگر میں نے آپ ﷺ کے ان کلمات کے مثل نہیں سنا۔ یہ کلمات تو دریائے بلاغت کی تہہ تک پہنچ گئے ہیں۔ پھر ضماد نے کہا: اپنا ہاتھ لائیے میں اسلام کی بیعت کرتا ہوں۔ وہ فرماتے ہیں کہ پھر انھوں نے بیعت کی۔ پھر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اور میں تمہاری قوم کی بھی بیعت لیتا ہوں۔ انھوں نے کہا: (ہاں) میری قوم کی طرف سے (بھی)۔ (مسلم شریف، حدیث: ۸۶۸) ایک دفعہ نبی کریم ﷺ کعبہ شریف کے پاس نماز ادا کر رہے تھے۔ ابو جہل اور اس کے ساتھی (وہاں) بیٹھے تھے۔ ان میں سے بعض نے بعض سے کہا: تم میں سے کون ہے جو فلاں قبیلے کی اونٹنی کی اوجھڑی لائے اور جب محمد ﷺ سجدے میں جائیں تو وہ اسے اس کی پشت پر رکھ دے؟ عقبہ بن ابی معیط جو نہایت ہی بدبخت، شقی القلب اور ملعون تھا، وہاں سے اٹھا اور وہ غلاظت لے کر آیا۔ پھر وہ آپ ﷺ کے سجدہ کرنے کا انتظار کرنے لگا۔ جب آپ ﷺ نے سجدہ کے لیے اپنے چہرہ مبارک کو زمین بوس کیا تو اس نالائق نے اس اوجھڑی کو آپ ﷺ کے پیٹھ پر کندھوں کے درمیان رکھ دیا۔ آپ ﷺ اس کے بوجھ کی وجہ سے اٹھ نہیں پا رہے تھے۔ سجدہ کی ہی حالت میں پریشان تھے۔ دوسری طرف ابو جہل اور اس کے بے غیرت ساتھی سب کے سب ہنسنے اور ٹھٹھا مارنے لگے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے، مگر اپنی کمزوری و ضعف اور ان ظالموں کے خوف سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرنے سے عاجز تھے۔ پھر آپ ﷺ کی لخت جگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئی اور اس کو آپ ﷺ کے پشت مبارک سے ہٹایا۔ (صحیح بخاری، حدیث: ۲۴۰) ایک دن ابو جہل نے قریشیوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ محمد ﷺ ہمارے دین میں عیب نکالتا ہے۔ ہمارے آباء و اجداد اور معبودوں کی توہین کرتا ہے، اس لیے میں اللہ سے عہد کرتا ہوں کہ کل ایک بھاری پتھر لے کر بیٹھوں گا اور جب وہ سجدہ کرے گا تو اسی پتھر سے اس کا سر کچل دوں گا۔ جب صبح ہوئی تو وہ ویسا ہی پتھر جیسا کہ اس نے بیان کیا تھا، لے کر انتظار میں بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے جیسا کہ آیا کرتے تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مشغول ہو گئے، جیسے ہی آپ ﷺ سجدے میں گئے، ابو جہل نے پتھر اٹھا کر، آپ ﷺ کی طرف بڑھا۔ جب وہ آپ ﷺ کے قریب ہوا: تو شکست خوردہ حالت میں لوٹا، اس کا رنگ فق تھا اور وہ ایسا مرعوب تھا کہ اس کے دونوں ہاتھ اس کے پتھر سے چپک گئے تھے کہ وہ بمشکل اپنے ہاتھ سے پتھر پھینک سکا۔ قریش کے کچھ لوگ اس کے پاس آئے اور پوچھنے لگے: اے ابو جہل! تمھیں کیا ہوا؟ اس نے کہا: میں نے گزشتہ رات جو بات کہی تھی، وہی کرنے کے لیے کھڑا ہوا تھا، جب میں ان کے قریب پہنچا، تو ایک اونٹ آڑے آ گیا۔ خدا کی قسم! میں نے کبھی بھی کسی اونٹ کی کھوپڑی، گردن اور دانت اس اونٹ کی طرح نہیں دیکھا، وہ مجھے کھانا چاہ رہا تھا۔ (سیرت ابن ہشام)۔ مکہ کے کفار و مشرکین آپ ﷺ کو آرام سے نماز بھی ادا نہیں کرنے دیتے تھے۔ آپ ﷺ نماز میں ہوتے تو کبھی وہ آپ ﷺ کی پشت مبارک پر اونٹ کی ولادت کے وقت نکلنے والی غلاظت ڈالتے، تو کبھی آپ ﷺ کے مبارک گردن میں کپڑے کا پھندا لگاتے۔ بخاری شریف میں ایک روایت ہے: حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ نے (عبداللہ) ابن عمرو بن عاص (رضی اللہ عنہ) سے پوچھا: مجھے اس سخت ترین تکلیف سے باخبر کیجیے جس سے مشرکین نے آپ ﷺ کو دوچار کیا۔ انھوں نے فرمایا: ایک بار نبی ﷺ حطیم میں نماز ادا کر رہے تھے، اچانک عقبہ بن ابی مُعیط آیا اور آپ ﷺ کی گردن میں اپنا کپڑا ڈال دیا۔ پھر اس نے سخت طریقے سے آپ رضی اللہ عنہ کا گلا گھونٹا۔ پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور انھوں نے عقبہ کا مونڈھا پکڑا اور اس کو نبی ﷺ سے ہٹایا اور فرمایا: کیا تم مار ڈالو گے ایک شخص کو اس وجہ سے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے؟ (سورہ غافر:۲۸) (صحیح بخاری)۔ نبی اکرم ﷺ کی دو صاحبزادیاں: حضرت ام کلثوم اور رقیہ رضی اللہ عنہما کا نکاح، دشمن اسلام، ابولہب کے دولڑکے: عتبہ اور عتیبہ سے ہو چکا تھا، لیکن یہ نکاح صرف نکاح ہی تھا۔ ابھی رخصتی باقی تھی۔ ''سورۂ لہب'' کے نزول کے بعد، آپ ﷺ کو تکلیف دینے کی نیت سے، ابولہب اور اس کی بیوی نے اپنے لڑکوں کو یہ حکم دیا کہ وہ آپ ﷺ کی صاحبزادیوں کو طلاق دیدے، چنانچہ انھوں نے ان کو طلاق دے دی۔ طلاق کا عمل جیسا کہ آج کے کچھ شریف گھرانوں میں، بڑی بے عزتی کی بات سمجھا جاتا ہے، اسی طرح اس وقت بھی عرب سماج کے شریف گھرانوں میں طلاق کو بے عزتی سمجھا جاتا تھا۔ پھر ایک ایسے باپ کے لیے جو شرافت کا اعلیٰ نمونہ ہو اور ان کی دو لڑکیوں کو بیک وقت طلاق ہو جانا اور وہ بھی ایک ایسے وقت میں جب کہ وہ باپ ہر طرف سے مصائب و آلام جھیل رہے ہوں تو کتنی تکلیف کا باعث ہو سکتا ہے، اسے بیان کرنا مشکل ہے۔

زیر اہتمام: خانقاہ رضویہ مٹیا برج کلکتہ۔ ☆ زیر نگرانی: مجلس علماء اسلام بنگال۔

ایرانی فوج نے چھ دہشت گردوں کو ہلاک کیا

تہران، 24 اگست (یو این آئی) ایران کی فوج نے جنوب مشرقی صوبے سیستان و بلوچستان میں دہشت گردوں کے ایک گروپ پر حملہ کر کے اس کے چھ ارکان کو ہلاک اور دو کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ تفصیلات ایران کی انٹیلی جنس وزارت نے ہفتے کے روز دی ہیں۔ وزارت کی ویب سائٹ پر پوسٹ کردہ ایک بیان کے مطابق سات غیر ایرانی شہریوں سمیت دہشت گرد گروہ کے ارکان گزشتہ دنوں ملک کی مشرقی سرحد سے ایران میں داخل ہوئے تھے اور خطرناک ہدف بنا کر دہشت گردانہ کارروائی کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بیان میں آپریشن کی تاریخ کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ دہشت گرد مختلف قسم کے ہتھیاروں، گولہ

بارود اور دھماکہ خیز آلات سے لیس تھے۔ ان دہشت گردوں سے ضبط کی جانے والی اشیاء میں لیزر گائیڈڈ گرینیڈ لانچر، امریکی ساختہ مشین گن، دستی بم، دھماکہ خیز جیلیس، دو طرفہ ریڈیو، گولہ بارود کے علاوہ متعدد گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں شامل ہیں۔ وزارت کے مطابق دہشت گردوں کا یہ گروہ ایران کے مشرق میں ایک اہم مرکز پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وزارت نے کہا کہ دستیاب شواہد دہشت گرد سیل کے اسرائیل سے روابط کی نشاندہی کرتے ہیں۔ بیان کے مطابق کئی گھنٹے تک جاری رہنے والی فائرنگ کے تبادلے میں تین ایرانی سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ پاکستان اور افغانستان کی سرحد سے متصل صوبہ سیستان اور بلوچستان میں حالیہ برسوں میں متعدد دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں، جن میں شہریوں اور سیکورٹی فورسز دونوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ نیم سرکاری فارس نیوز ایجنسی کے مطابق جمعہ کو صوبے میں دو گشتی یونٹوں پر دہشت گردوں کے حملے میں پانچ پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے ہیں۔

☆

یوکرین نے روسی آئل ریفائنریوں پر حملے تیز کیے

کیف، 24 اگست (یو این آئی) روس میں پیٹرول کی قیمتیں ریکارڈ بلندیوں پر پہنچ گئیں کیونکہ یوکرین نے روسی آئل ریفائنریوں پر حملوں میں اضافہ کر دیا ہے، جب کہ حکومت نے بحران سے نمٹنے کے لیے پیٹرول کی برآمدات پر پابندی عائد کر دی ہے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق یوکرین روسی جنگی مشینوں کو نقصان پہنچانے اور روس میں معمولات زندگی متاثر کرنے کے لیے ریفائنریوں، پمپنگ اسٹیشنوں اور ایندھن کی ٹرینوں پر ڈرون حملوں پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ روس کے ڈرائیوروں اور کسانوں میں گرمیوں میں پیٹرول کی طلب عروج پر ہوتی ہے۔ سی این این کے حملوں کے اعداد و شمار کے مطابق، یوکرین کے ڈرونز نے صرف اس ماہ کم از کم 10 بڑے روسی پاور پلانٹس پر حملے کیے۔ یوکرین کی انٹیلی جنس سروس کے مطابق، جن ریفائنریوں پر حملے کیے گئے

ہیں ان میں سالانہ 44 ملین ٹن سے زیادہ پروڈکٹ کی صلاحیت ہے جو روس کی صلاحیت کا 10 فیصد سے زیادہ ہے اور حکمت عملی کام کرتی نظر آ رہی ہے۔ یوکرین کے بغیر پائلٹ سسٹمز کے کمانڈر رابرٹ بروودی کے مطابق، ان اہداف میں وولگوگراڈ میں بڑی لوکوئیل ریفائنری، جنوبی روس کی سب سے بڑی ریفائنری، جنوبی روس میں ساراتوف میں ایک بڑی ریفائنری اور روستوو کے علاقے میں ایک اور ریفائنری شامل ہیں۔ کئی علاقوں اور کریمیا میں ایندھن کی قلت کی اطلاع ملی ہے۔ روس کی جانب سے مقرر گورنر سرگئی اکسیونوف نے پیٹرول کی قلت کا ذمہ دار 'جنگ سے متعلق مسائل' کو قرار دیا اور کہا کہ حکومت 'ایندھن کی ضروری مقدار خریدنے اور قیمتوں کو مستحکم کرنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔' یوکرین کی غیر ملکی انٹیلی جنس سروس نے گزشتہ جمعرات کو ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ روسی کمپنیاں فوری طور پر بیلاروس سے تیل خرید رہی ہیں تاکہ ملکی قلت پر قابو پایا جا سکے۔ یوکرین مبینہ طور پر روس کی تیل کی برآمدات میں خلل ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ گزشتہ ہفتے اس کے ڈرونز نے دروزھبا پائپ لائن پر حملہ کیا جو ہنگری اور سلوواکیہ کو روسی تیل فراہم کرتی ہے۔ دونوں ممالک نے یورپی یونین سے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یوکرین نے بنیادی طور پر روس کو نہیں بلکہ ہنگری اور سلوواکیہ کو نقصان پہنچایا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی اس معاملے میں مداخلت کی اور ہنگری کے وزیر اعظم وکٹر اوربان کو لکھے گئے ایک نوٹ میں کہا کہ وہ اس خلل سے کافی ناراض ہیں۔

☆

رامافوسا نے روس-یوکرین تنازع پر یورپی رہنماؤں سے بات چیت کی

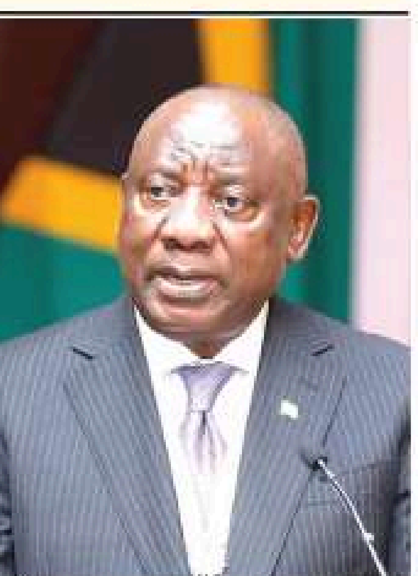

جوہانسبرگ، 24 اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے ہفتہ کے روز روس-یوکرین امن کوششوں پر تبادلۂ خیال کے مقصد سے یورپی رہنماؤں کے ساتھ ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ یہ اطلاع صدارتی محل نے اتوار کو دی۔ یہ بات چیت امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے اپنے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن، یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی اور کئی دیگر یورپی رہنماؤں کے ساتھ منعقدہ ملاقاتوں کے بعد ہوئی ہے۔ صدارتی محل کا کہنا ہے کہ مسٹر رامافوسا نے مسٹر زیلنسکی، فرانسیسی صدر ایمانول میکخواں اور فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر راسٹب سے بات چیت کی۔ مسٹر رامافوسا نے گزشتہ ہفتے مسٹر پوتن کی مسٹر ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کے بعد دی گئی معلومات کو سراہا۔ صدر کے ترجمان ونسنٹ میگونیہ نے کہا ''یورپی رہنماؤں نے کھلے دل سے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے، اس تنازع میں شامل دونوں فریقوں سے بات چیت میں جنوبی افریقہ کے کردار کو سراہا اور صدر رامافوسا کی روس اور یوکرین کے درمیان جنگ ختم کرنے کی کوششوں کی بھرپور حمایت کی۔'' ترجمان میگونیہ نے کہا کہ مسٹر رامافوسا آئندہ دنوں میں دیگر یورپی رہنماؤں سے بھی بات کریں گے اور صدر نے تمام فریقوں سے اپیل کی ہے کہ وہ یوکرین اور روس کے درمیان امن بحال کرنے کی رفتار کو برقرار رکھیں۔ مسٹر میگونیہ نے کہا ''صدر رامافوسا نے جنگ ختم کرنے کے لیے پختہ عزم کے اظہار کے طور پر روس، یوکرین اور امریکہ کے رہنماؤں کے درمیان دوطرفہ اور سہ فریقی ملاقاتوں کے فوری ضرورت پر زور دیا۔''

سڈنی کے مغربی علاقے میں 3 افراد گھر میں بے ہوش پائے گئے

سڈنی، 24 اگست (یو این آئی) سڈنی کے مغربی علاقے میں ایک گھر سے بے ہوش ملنے کے بعد تین افراد کو اسپتال داخل کرایا گیا۔ جن میں دو افراد پر چاقو سے وار کیے گئے تھے۔ یہ واقعہ اتوار کی صبح پیش آیا۔ آسٹریلیائی ریاست نیو ساؤتھ ویلز کی پولیس کے مطابق اتوار کی صبح تقریباً ساڑھے سات بجے لیورا علاقے میں، جو مرکزی سڈنی سے 80 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے، ایک گھر میں فلاحی چیک کے لیے ایمرجنسی سروسز کو بلایا گیا۔ پولیس کے مطابق موقع پر پہنچنے پر دو مرد، جن کی عمریں تقریباً 40 برس ہیں، کو متعدد چاقو کے زخموں کے ساتھ پایا گیا، جبکہ ایک خاتون، جس کی عمر تقریباً 60 برس بتائی جا رہی ہے، بے ہوش تھی۔ تینوں افراد غیر ہوش و حواس کی حالت میں تھے۔ ایمبولینس پیرامیڈکس نے موقع پر ابتدائی طبی امداد فراہم کی جس کے بعد تینوں کو اسپتال منتقل کیا گیا۔ دونوں مردوں کی حالت تشویشناک مگر مستحکم بتائی جا رہی ہے، جبکہ خاتون کی حالت نازک ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ کو سیل کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

شام کے تین صوبوں میں پارلیمانی انتخابات ملتوی

دمشق، 24 اگست (یو این آئی) شام کی سپریم کمیٹی برائے پارلیمانی انتخابات نے ہفتے کے روز اہم اعلان کیا ہے، کمیٹی نے شام میں سکیورٹی وجوہات کی بنا پر سویدا، حسکہ اور رقہ صوبوں میں ستمبر میں ہونے والے پارلیمانی انتخابات ملتوی کر دیے ہیں۔ کمیٹی نے کہا کہ ان صوبوں میں انتخابات اس وقت تک ملتوی کیے جائیں گے، جب تک کہ مناسب حالات اور محفوظ ماحول میسر نہیں ہو جاتا۔ نیز کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ ان صوبوں کے لیے مختص پارلیمانی نشستیں ووٹنگ ہونے تک محفوظ رہیں گی۔ واضح رہے کہ حالیہ ہفتوں میں سویدا میں پرتشدد فرقہ وارانہ جھڑپیں ہوئی

ہیں، جب کہ حسکہ اور رقہ حریف مسلح گروپوں کی موجودگی اور سکیورٹی خطرات کی وجہ سے غیر مستحکم ہیں۔ کمیٹی نے آئندہ انتخابات کی نگرانی کے لیے صوبائی مانیٹرنگ کمیٹیاں بنانے کا بھی اعلان کیا۔ 2024 کے اواخر میں بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد یہ پہلا موقع ہوگا۔ شام کی پارلیمنٹ جس کی کل 250 نشستیں ہیں، روایتی طور پر حکومت کے حامی دھڑوں کا غلبہ رہا ہے۔ عبوری عہدیداروں نے دعویٰ کیا کہ آئندہ انتخابات کا مقصد زیادہ جامع اور تکثیری سیاسی عمل کی طرف لے جانا ہے۔ شام کے مرکزی بینک کے گورنر عبدالقادر الحصریہ نے ہفتے کے روز سرکاری خبر رساں ایجنسی صنعا کو بتایا کہ ملک بڑے پیمانے پر مانیٹری اور مالیاتی اصلاحات کے منصوبے کے حصے کے طور پر نئے بینک نوٹ جاری کرے گا، حالانکہ انہوں نے جاری کرنے کی کوئی تاریخ نہیں بتائی۔

عراق میں آئی ایس کے ٹھکانے پر فضائی حملے میں دہشت گرد ہلاک

بغداد، 24 اگست (یو این آئی) عراق نے جمعہ کو صوبہ صلاح الدین میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کے ایک ٹھکانے پر فضائی حملہ کیا جس میں وہاں موجود دہشت گرد مارے گئے۔ عراق کی جوائنٹ آپریشنز کمانڈ (جے او سی) نے یہ اطلاع دی۔ جے او سی نے ایک بیان میں کہا کہ خفیہ اطلاعات کے مطابق اور کئی دنوں کی نگرانی کی بنیاد پر صوبہ صلاح الدین کے مشرقی حصے میں واقع ایک ٹھکانے پر مقامی وقت کے مطابق رات 2 بجے حملہ کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فضائی حملے کی وجہ سے ٹھکانہ تباہ ہو گیا اور اندر موجود تمام دہشت گردوں ہلاک ہو گئے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ عراقی سکیورٹی فورسز عراق میں دہشت گردی کی باقیات کا تعاقب جاری رکھیں گی۔ ایک سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ اس حملے میں کم از کم تین آئی ایس دہشت گرد مارے گئے جن میں ایک سینئر گروپ لیڈر بھی شامل ہے۔

روس: کرسک جوہری توانائی پلانٹ میں آگ

ماسکو، 24 اگست (یو این آئی) روس کے کورچتوف میں واقع کرسک جوہری توانائی پلانٹ کے کمپلیکس میں ایک ٹرانسفارمر یونٹ میں آگ لگ گئی۔ مقامی میڈیا نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ آر این ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق، پلانٹ کی ٹرانسفارمر یونٹ 30 فیصد صلاحیت پر کام کر رہی تھی اور یہ جوہری توانائی پلانٹ کا مرکزی بنیادی ڈھانچہ نہیں ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آگ سے مقامی بجلی کی فراہمی متاثر نہیں ہوئی ہے۔ بجلی فراہمی معمول کے مطابق جاری ہے۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ عوامی سلامتی کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہے۔ آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

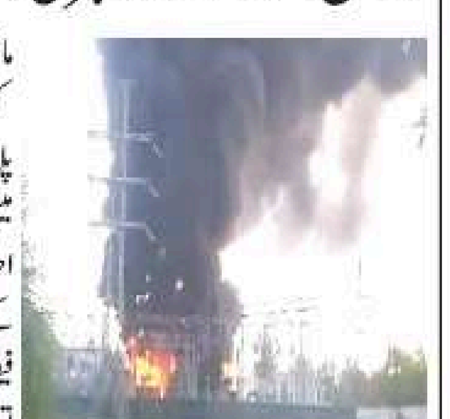

تیونس میں ٹرک الٹنے سے تین افراد ہلاک

تیونس، 24 اگست (یو این آئی) نجی ریڈیو اسٹیشن موسائک ایف ایم کے مطابق جنوب مشرقی تیونس میں ایک ٹرک حادثے کا شکار ہو گیا، جس میں تین افراد کی موت اور 11 دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ محکمہ شہری تحفظ کے ذرائع نے ریڈیو کو بتایا کہ حادثہ جنوب مشرقی صوبے سفیکس کے علاقے شوکت میں پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش سے پتہ چلتا ہے کہ حادثہ اس وقت پیش آیا، جب شادی کی تقریب میں لوگوں کو لے جانے والا ایک ٹرک ہفتے کی دوپہر حادثے کا شکار ہو گیا۔ سول پروٹیکشن یونٹس اور ایمرجنسی میڈیکل سروسز نے متاثرین کو اسپتال لے جانے کے لیے فوری طور پر متعدد ایمبولینسیں روانہ کیں، زخمیوں میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔

افغانستان: وردک میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ایک موت، 4 زخمی

کابل، 24 اگست (یو این آئی) مشرقی افغانستان کے وردک صوبے میں ہفتہ کے روز دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ایک نوعمر لڑکے کی موت ہو گئی اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع صوبائی پولیس دفتر سے اتوار کے روز موصول پریس ریلیز میں دی گئی۔ یہ حادثہ ضلع چک میں اس وقت پیش آیا، جب کچھ نوجوان میدان پر کھیل رہے تھے، اس دھماکے میں ایک لڑکے کی موت ہو گئی اور چار زخمی ہو گئے ہیں۔ جنگ زدہ افغانستان مبینہ طور پر دنیا کے بارودی سرنگوں کے ممالک میں سے ایک ہے، کیونکہ گزشتہ چار دہائیوں سے زائد جنگ کے دوران دھماکہ خیز آلات ملک میں ہر مہینے اکثر لوگوں کو ہلاک یا معذور کر دیتے ہیں، جن میں زیادہ تر بچے ہوتے ہیں۔

قومی خبریں

آرمی چیف دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے الجزائر کے چہار روزہ دورے پر روانہ

نئی دہلی، 24 اگست (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی آج الجزائر کے چار روزہ سرکاری دورے پر روانہ ہو گئے۔ وزارت دفاع کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 25 سے 28 اگست تک جاری رہنے والا آرمی چیف کے دورہ کا مقصد ہندوستان اور الجزائر کے درمیان دفاعی اور سیکورٹی تعلقات اور باہمی تعلقات کو مضبوط بنانا ہے، جس میں فوج سے فوج کے تعاون کو مستحکم کرنا، علاقائی اور عالمی سیکورٹی چیلنجوں پر تبادلہ اور دفاعی صنعتی تعاون کے مواقع تلاش کرنا شامل ہے۔ یہ دورہ ہندوستان کی صدر دروپدی مرمو اور چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان کے حالیہ دوروں کے فوراً بعد ہوا ہے، جس میں ہندوستان اور الجزائر کے تعلقات کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ دورے کے دوران، جنرل دویدی الجزائر کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ اعلیٰ سطحی ملاقاتیں کریں گے، جن میں وزیر دفاع اور پیپلز نیشنل آرمی کے سربراہ جنرل سید چنگریہا؛ لیفٹیننٹ جنرل مصطفیٰ سمالی، آرمی کمانڈر؛ اور سواتی کلکرنی، الجزائر میں ہندوستانی سفیر شامل ہیں۔ وہ اسکول آف کمانڈ اور میجر اسٹاف، ٹامنٹ فوسٹ چیرل ملٹری اکیڈمی جیسے اہم فوجی اداروں کا بھی دورہ کریں گے جہاں شہداء کی یادگار پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ دورے سے قبل، ہندوستانی دفاعی صنعتوں نے 30 جولائی سے یکم اگست تک الجزائر میں منعقدہ دفاعی سمپوزیم میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا تھا، جس نے دفاعی صنعت اور ٹیکنالوجی کے تعاون کی بنیاد رکھی تھی۔ توقع ہے کہ آرمی چیف کے دورے سے دونوں ممالک کے درمیان تاریخی تعلقات مزید گہرے ہوں گے اور مشترکہ سیکورٹی مفادات، علاقائی استحکام اور دفاعی تعاون کو فروغ ملے گا۔

فجی کے وزیراعظم ہندوستان پہنچے، ہوائی اڈے پر شاندار استقبال

نئی دہلی، 24 اگست (یو این آئی) فجی کے وزیراعظم سٹیوینی لیگاماماڈا رابوکا کا اتوار کی صبح یہاں پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا۔ وزیر مملکت برائے تعلیم سکانت مجمدار نے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر مسٹر رابوکا اور ان کے ہمراہ آئے وفد کا استقبال کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "فجی کے وزیراعظم سٹیوینی رابوکا کا ان کی پہلی دہلی آمد پر دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم۔ "یہ دورہ مختلف شعبوں میں دونوں ممالک کی شراکت داری کو مزید مضبوط کرے گا۔ مسٹر رابوکا کے ساتھ ان کی اہلیہ سُلوئیتی رابوکا بھی آئی ہیں۔ ان کے ہمراہ آئے وفد میں صحت و طبی خدمات کے وزیر راتو اٹونیو لالابالاوو اور سینئر افسران شامل ہیں۔ مسٹر رابوکا کا وزیراعظم بننے کے بعد یہ پہلا ہند دورہ ہے۔ وہ پیر کو وزیراعظم نریندر مودی سے ملاقات کریں گے۔ مسٹر مودی معزز مہمان کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کریں گے۔ وزیراعظم رابوکا کی صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے بھی ملاقات کا پروگرام ہے۔ ان کا انڈین کونسل آف ورلڈ افیئرز میں 'امن کا سمندر' کے موضوع پر لیکچر دینے کا بھی پروگرام ہے۔ فجی کے وزیراعظم کا یہ دورہ ہندوستان اور فجی کے درمیان طویل مدتی اور پائیدار تعلقات کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ تمام شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے اور عوام کے درمیان قریبی روابط کو گہرا کرنے کے لیے دونوں ممالک کے پختہ عزم کی توثیق کرتا ہے۔

راج ناتھ نے مشن گگنیان کے لیے منتخب خلائی مسافروں کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 24 اگست (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کو یہاں ایک تقریب میں ملک کے گگنیان مشن کے لیے منتخب کیے گئے خلابازوں کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ہندوستان خلا کو کل کی معیشت، سلامتی، توانائی اور انسانیت کے مستقبل کے طور پر دیکھتا ہے۔ مسٹر سنگھ نے یہاں ایک پروگرام کے دوران اسرو کے پہلے خلائی پرواز مشن، گگنیان کے لیے منتخب گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا، گروپ کیپٹن پی بی نائر، گروپ کیپٹن اجیت کرشنن اور گروپ کیپٹن انگد پرتاپ کو اعزاز سے نوازا۔ وزیر دفاع نے گگنیان کے چار منتخب خلائی مسافروں کو ملک کے جواہرات اور قومی امنگوں کے محرک قرار دیا۔ لا میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا ہم خلا کو صرف تحقیق کے شعبے کے طور پر نہیں دیکھتے ہیں بلکہ کل کی معیشت، سلامتی، توانائی اور انسانیت کے مستقبل کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ہم مسلسل زمین کی سطح سے آگے خلاء کی نئی سرحدوں کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ہم نے چاند سے مریخ تک اپنی موجودگی کا احساس دلایا ہے اور آج، ملک گگنیان جیسے مشن کے لیے پوری طرح تیار ہے۔" وزیر دفاع نے اس کامیابی کو صرف ایک تکنیکی کارنامہ نہیں بلکہ آتم نربھر بھارت میں ایک نیا باب قرار دیا۔ انہوں نے کہا، ہندوستان فخر کے ساتھ دنیا کی صف اول کی خلائی طاقتوں میں اونچے مقام پر ہے۔ اس کا خلائی پروگرام صرف تجربہ گاہوں اور لانچ گاڑیوں تک محدود نہیں ہے۔ یہ ہماری قومی امنگوں اور عالمی نقطہ نظر کا عکاس ہے۔ چندریان سے لے کر منگلیان تک، ہم نے یہ ثابت کیا ہے کہ محدود وسائل کے باوجود لامحدود قوت ارادی انتہائی چیلنجنگ اہداف کو کارناموں میں تبدیل کر سکتی ہے۔ "شری سنگھ نے کہا کہ خلا سے حاصل کی گئی ٹیکنالوجی بے شک وہ مواصلاتی سیٹلائٹ ہو، موسم کی نگرانی ہو یا ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ہندوستان کے ہر گاؤں اور ہر فارم تک خدمات فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان خلائی سفر میں پیچھے رہنے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقتوں میں، خلائی کان کنی، خلائی تحقیق اور سیاروں کے وسائل انسانی تہذیب کی سمت کا از سر نو تعین کریں گے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دنیا ایک ایسے دور میں داخل ہو چکی ہے جہاں خلا اب صرف فوجی طاقت یا تکنیکی مہارت کی علامت نہیں ہے بلکہ انسانی تہذیب کے اجتماعی سفر میں ایک نیا سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان نے ہمیشہ دنیا کو وسودھیو کٹمبکم کا پیغام دیا ہے۔ اور آج ہمارے سائنسدان اور خلاباز اسی پیغام کو نئی بلندیوں پر لے جا رہے ہیں۔

'بی جے پی نے کرپٹ لیڈران کو بھی وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ بنا دیا'، پرینکا چترویدی کا مرکزی حکومت پر حملہ

پرینکا چترویدی نے کہا، ''میں پارلیمانی امور کے وزیر کو یاد دلانا چاہتی ہوں کہ ان کی پارٹی نے بدعنوانی کے الزامات والے لیڈروں کو اہم عہدوں سے نواز رکھا ہے، چاہے وہ ہیمنت بسوا شرما ہوں یا اجیت پوار'' شیوسینا (یو بی ٹی) کی رکن پارلیمنٹ پرینکا چترویدی نے بی جے پی پر سخت حملہ بولا۔ نیوز ایجنسی 'اے این آئی' سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''بدعنوانی کے نام پر بی جے پی اپوزیشن کی آواز دبانے کی تیاری کر رہی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''میں پارلیمانی امور کے وزیر کو یاد دلانا چاہتی ہوں کہ ان کی پارٹی نے بدعنوانی کے الزامات والے تمام لیڈروں کو بڑے عہدوں سے نواز رکھا ہے، چاہے وہ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما ہوں یا مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار۔'' پرینکا چترویدی کے مطابق، مرکزی حکومت بدعنوانی مخالف قانون کو اپوزیشن کے خلاف ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا چاہتی ہے۔ ان کا کہنا تھا، ''ان لوگوں (ہیمنت بسوا شرما اور اجیت پوار) کے خلاف بدعنوانی کے الزامات خود بی جے پی نے عائد کیے تھے۔ 'چکی پیسنگ پیسنگ' جیسی باتیں کہی گئیں اور پھر انہی کو وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ بنا دیا گیا۔ یہ تو صرف دو مثالیں ہیں، ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔'' انہوں نے الزام عائد کیا کہ ''ای ڈی اور سی بی آئی آج کل براہ راست بی جے پی ہیڈکوارٹر سے کام کر رہی ہیں۔ ان ایجنسیوں نے جھوٹے الزامات کے تحت موجودہ وزرائے اعلیٰ تک کو جیل میں بھیج دیا، خواہ وہ اروند کیجریوال ہوں یا ہیمنت سورین۔''

دیانند ودیالیہ، ڈی اے وی ہائر سیکنڈری اسکولوں میں اسمارٹ کلاس کا بدست وزیر مولئے گھٹک افتتاح

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): شہر میں آریہ سماج کے ذریعہ چلائے جانے والے دیانند ودیالیہ اور آسنسول کے ڈی اے وی ہائر سیکنڈری اسکول میں اسمارٹ کلاس کا افتتاح کیا گیا ریاست کے قانون، انصاف اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک نے فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا اس موقع پر میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، میئر کونسل ممبر گرو داس چٹرجی، بورو چیئرمین راجیش تیواری، تینوں اسکولوں کے سکریٹری جگدیش پرساد کیڈیا، سماجی کارکن ناتھمل شرما، اسکول صدر جگدیش شرما، مہاویر استھان سیوا سمیتی کے سکریٹری ارون شرما، اسکولوں کے اساتذہ اور طلبہ موجود تھے۔ اس موقع پر مولئے گھٹک نے کہا کہ آج کے دور میں تعلیم کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنا بہت ضروری ہے اسمارٹ کلاس کا یہ اقدام طلبہ کو نئے سمت اور مواقع لائے گا انہوں نے اسکول کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب کے لیے فخر کی بات ہے کہ اس اسکول کے سابق طالب علم دیباشیش دتہ نے تائیکوانڈو میں بین الاقوامی ریفری کے طور پر کوالیفائی کرکے ریاست کے کم عمر ترین بین الاقوامی ریفری ہونے کا اعزاز حاصل کیا ہے اس کامیابی نے نہ صرف اسکول بلکہ پورے بنگال کا وقار بڑھایا ہے انہوں نے اسٹیج پر دیباشیش دتہ کو آشیرواد دیا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی اسکول سکریٹری جگدیش پرساد کیڈیا نے کہا کہ اسمارٹ کلاس کا قیام اسکول خاندان کی اجتماعی محنت اور دوراندیشی کا نتیجہ ہے لیکن اس کا تعلیمی فائدہ اسی وقت ممکن ہے جب اساتذہ اور طلباء اس کا زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں انہوں نے اپیل کی کہ آنے والے مہینوں میں اسکول کی تمام کلاسز کو ایک ایک کرکے اسمارٹ کلاسز میں تبدیل کیا جائے پروگرام میں موجود مہمانوں، اساتذہ، والدین اور طلباء نے اس تاریخی اقدام پر گہری مسرت کا اظہار کیا اور اسکول فیملی کو دلی نیک تمناؤں کا اظہار کیا اسمارٹ کلاس اب طلباء کے روشن مستقبل کے لیے رہنما بن جائے گی۔

آئی این ٹی یو سی کے اجلاس میں دو گروپوں میں ہاتھا پائی وتکرار سے سیاست گرم

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): درگاپور کی زون میں واقع دیش بندھو بھون اس وقت میدان جنگ بن گیا جب ترنمول کی حمایت یافتہ مزدور تنظیم INTTUC کی میٹنگ ہاتھا پائی میں بدل گئی اطلاع کے مطابق بونس اور پنشن جیسے سنگین مسائل پر بحث کے لیے بلایا گیا اجلاس اچانک افراتفری کے اکھاڑے میں تبدیل ہوگیا الزام ہے کہ یہ میٹنگ درگاپور اسٹیل فیکٹری لیبر یونین کے نام پر ترنمول لیبر آرگنائزیشن کی کور کمیٹی کے رکن مانس ادھیکاری اور لیڈر امر سنگھ داس کی قیادت میں منعقد کی گئی لیکن اجلاس میں یونین کے مستقل کارکنوں کو بلانے کے بجائے باہر کے لوگوں اور بائونسرز کو بلایا گیا تنظیم کے اسسٹنٹ جنرل سکریٹری سنیہاشیش گھوش نے سنگین الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ میٹنگ یونین کی عمارت کے بجائے دیش بندھو بھون میں ہوئی جس میں باہر کے لوگوں کو لاکر اور بائونسر کی موجودگی میں بات چیت ہوئی مستقل کارکنوں کو نظرانداز کیا گیا اس پر انہوں نے احتجاج کیا اور تنظیم کو میٹنگ روم سے نکل جانے کو کہا ان کی لڑائی ان لوگوں کے خلاف جاری رہے گی جو ترنمول کی حمایت یافتہ مزدور تنظیم INTTUC کا نام خراب کرتے ہیں تاہم ان الزامات پر آئی این ٹی یو سی کے مضبوط رہنما مانس ادھیکاری نے واضح کیا کہ یہ میٹنگ مکمل طور پر قانونی ہے۔ ہم پر لگائے گئے الزامات مکمل طور پر بے بنیاد ہیں مستقل کارکنوں نے بونس اور پنشن سے متعلق مسائل پر اجلاس منعقد کیا اور اس کے بعد عارضی ملازمین نے بھی اس میٹنگ میں شرکت کی کافی عرصے سے یونین کا کوئی جنرل اجلاس نہیں ہوا تھا اس لیے اس اجلاس کا انعقاد کیا گیا اس واقعہ پر ضلع بی جے پی قیادت نے ترنمول کو نشانہ بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ترنمول کی اصل ثقافت ہے تنظیم اور اقتدار کی اندرونی لڑائیاں اب اپنی میٹنگ لڑائی میں بدل گئی ترنمول کو بنگال سے بہت جلد صاف ہونا جائے گا۔ واقعہ کے بعد دیش بندھو بھون کے اندر کارکنوں کا ماحول کشیدہ رہا۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں موجود دونوں دھڑوں کے درمیان شدید نعرے بازی بھی ہوئی۔ پولیس فورس کو موقع پر تعینات کرکے حالات کو قابو میں کرلیا گیا مقامی سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ تنازعہ ترنمول کی مزدور سیاست کے اندر گہرے اختلافات کی طرف اشارہ کرتا ہے درگاپور اسٹیل پلانٹ ورکرز یونین ایک طویل عرصے سے دھڑے بندی سے لڑ رہی ہے اور بونس اور پنشن جیسے مسائل پر عدم اطمینان بڑھ رہا ہے۔

وزیر مولئے گھٹک کا شجرکاری مہم کا آغاز

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): ای ایس آئی ہاسپٹل آسنسول کی مشترکہ کوششوں سے ای ایس آئی اسپتال کے احاطے میں شجرکاری مہم چلائی گئی۔ اس موقع پر ریاستی وزیر مولئے گھٹک، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ای ایس آئی اسپتال کے تمام ڈاکٹرس اور انتظامی افسران موجود تھے انلوگوں کی موجودگی میں یہاں درخت لگائے گئے اس موقع پر اپنی تقریر کرتے ہوئے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ آسنسول ریاست کا دوسرا بڑا شہر ہے یہاں بہت سی فیکٹریاں ہیں جس کی وجہ سے یہاں کی آلودگی دوسرے شہروں سے زیادہ ہے ایسے میں یہ بہت ضروری ہو جاتا ہے کہ ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے درخت لگائے جائیں آج یہاں جو مہم چلائی جارہی ہے وہ بہت سراہا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درخت نہ صرف ہمیں سایہ فراہم کرتے ہیں بلکہ درخت ہمیں آکسیجن بھی فراہم کرتے ہیں اسی لیے کہا جاتا ہے کہ ایک درخت ایک زندگی ہے آج یہاں شجرکاری مہم کا آغاز کیا جارہا ہے اور انہوں نے سب پر زور دیا کہ وہ اس مہم میں شامل ہونے کا حلف لیں اور زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ کیونکہ ماحول کو بچانے کا یہی واحد طریقہ ہے۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور ان پودوں اور درختوں کی نگرانی کریں تاکہ وہ بڑھیں اور ہمیں پھل، پھول، سایہ اور آکسیجن فراہم کرسکیں۔

دامودر ندی سے خاتون کی لاش ملنے پر علاقے میں سنسنی

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے تیرات گرام پنچایت کے چیلوڈ علاقے میں دامودر ندی میں ایک خاتون کی لاش تیرتی ہوئی دیکھی گئی ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق رانی گنج کے چیلوڈ گاؤں کے منڈل پاڑہ کی رہنے والی 32 سالہ سنگیتا ملاکر متوفیہ کی بیوی ہے اس کے شوہر نے رات کو رانی گنج پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی ڈائری درج کرائی تھی۔ جس میں بتایا گیا تھا کہ وہ کل رات سے لاپتہ ہے آج صبح دامودر ندی کی طرف جانے والے چیلوڈ علاقے کے کئی لوگوں نے خاتون کی لاش دیکھی اس کی اطلاع ملتے ہی پولیس انتظامیہ فوری طور پر موقع پر پہنچی اور تمام معاملات کا نوٹس لیا چونکہ یہ علاقہ باکوڑہ ضلع کے سلطور پولیس اسٹیشن کے تحت آتا ہے۔ اس لیے لاش برآمد کرنے کے لیے سلطور تھانے کی پولیس کو اطلاع دی گئی ہے تاہم خاتون کی موت کے پیچھے کیا وجہ ہے اس کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ پولیس ہر پہلو سے حالات کو واضح کرنے کے لیے لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج رہی ہے۔

نقلی خواجہ سراؤں کے خلاف اصلی خواجہ سراؤں کی کارروائی کا مطالبہ

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): انڈال ورانی گنج میں گزشتہ دنوں جعلی خواجہ سراؤں اور اصلی خواجہ سراؤں کے درمیان جھگڑے کے بعد خواجہ سرا برادری نے محاذ کھول دیا ہے ٹرانس جینڈر برادری نے پولیس کے کردار پر سوال اٹھائے ہیں اور متعدد الزامات عائد کیے ہیں کیونکہ تحریری شکایات کے باوجود جعلی خواجہ سراؤں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی اتوار کی شام انڈال جنوبی بازار کے رائلٹی موڑ پر واقع نذیر باغ میں خواجہ سراؤں کی رہائش گاہ پر میٹنگ ہوئی اور تحریک کی حکمت عملی تیار کی گئی جہاں ضلع بھر کے تمام خواجہ سراؤں کے مہا گروپ کے ساتھ موجود تھے ٹرانس جینڈر کمیونٹی کی اجالا تیواری نے کہا کہ ان کی روزی روٹی کا واحد ذریعہ لوگوں کی طرف سے ان کے مبارک لمحات پر مبارکباد وصول کرنا ہے بہت سے لوگ لوگوں کے گھروں، ریلوے، بسوں، ٹول ٹیکس، بازاروں وغیرہ میں نقلی خواجہ سراؤں کے نام پر زبردستی پیسے بٹورتے ہیں یہ سراسر غلط ہے۔ بتایا گیا کہ رانی گنج میں منوج ڈوم نامی شخص فرضی ٹرانس جینڈر کا کام کرتا ہے اور پیسے بٹورتا ہے اس نے پورے علاقے میں ٹرانس جینڈر کمیونٹی کا نام بدنام کیا ہے بتایا گیا کہ 13 اگست کو منوج ڈوم کے لوگوں نے خواجہ سراؤں کو بدنام کرنے کی سازش رچی تھی جو رانی گنج میں مبارکباد لینے اور فرضی خواجہ سراؤں کو بے نقاب کرنے آئے تھے جھگڑے کے بعد منوج کے افراد نے خواجہ سراؤں پر حملہ کر دیا اور ان سے تین سونے کی چین، سونے کی بالیاں اور ایک مہنگا ایپل موبائل چھین کر فرار ہو گیا الزام ہے کہ رانی گنج تھانے میں واقعہ کی تحریری شکایت درج کرانے کے باوجود پولیس کا رویہ لاتعلق ہے۔

نعمت پور: شرابی ڈرائیور بائیک کو ٹکر مار کر کار لیکر فرار، آسنسول میں پکڑی گئی

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): نعمت پور بھاڑی کے تحت نعمت پور موڑ کے علاقے میں نشے میں دھت کار ڈرائیور نے موٹر سائیکل کو بری طرح ٹکر ماری اور کار سمیت فرار ہو گیا نعمت پور موڑ پر تعینات ٹریفک پولیس نے آسنسول ساؤتھ ٹریفک پولیس کو وائرلیس پر واقعہ کی اطلاع دی جس کی بنیاد پر آسنسول ساؤتھ ٹریفک پولیس نے بھگت سنگھ موڑ پر کار کو گھیرے میں لے کر گاڑی کو پکڑ لیا ڈرائیور پکڑا گیا۔ ٹریفک پولیس اہلکار اے ایس آئی سوشانت چندر نے کار سے شراب کی بوتل برآمد کی۔ گاڑی کے ساتھ ڈرائیور اور گاڑی میں بیٹھے ایک اور شخص سے واقعے کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں پولیس افسر سوشانت چندرا کے مطابق کار ڈرائیور پربھات کالی پہاڑی کا رہنے والا ہے۔ واقعہ کے وقت وہ نشے کی حالت میں تھا اور اس کا ساتھی بھی شراب کے نشے میں تھا شہری رضاکار دیبیندو ناتھ، گوتم ساؤ اور ٹریفک پولیس کانسٹیبل راجیش نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر نشے میں دھت کار ڈرائیور کو پکڑ لیا۔

بارش کے موسم میں بھی جموڑیہ علاقہ میں عام لوگوں کو پینے کے پانی کی قلت کا سامنا

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): برن پور علاقے میں کالاجھریا میں دامودر ندی پر پینے کے پانی کی سپلائی کے لیے بنائے گئے واٹر پلانٹ کے بڑھتے ہوئے پائپ کو سہارا دینے والا لوہے کا پل گرنے سے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (پی ایچ ای ڈی) کی مین رائزنگ پائپ لائن کو نقصان پہنچا۔ پی ایچ ای ڈی پائپ لائن کے خراب ہونے کی وجہ سے جموڑیہ کے علاقے میں گزشتہ ایک ماہ سے پینے کے پانی کے حوالے سے ہنگامہ برپا ہے۔ پی ایچ ای محکمہ جموڑیہ کے ننگاہ، چاندا، بینالی، کنستوڑیا، تاپسی، چلڈولہ، بہادر پور، نیوکیندا، خاص کیندا اور دیگر علاقوں میں پینے کا پانی فراہم کرتا تھا جو پائپ لائن خراب ہونے کی وجہ سے بند ہے پینے کے پانی کی سپلائی بند ہونے سے علاقے کے لوگوں کو پانی کی قلت سے شدید پریشانی کا سامنا ہے صورتحال یہ ہوگئی ہے کہ صبح ہوتے ہی لوگوں کو اپنے سارے کام چھوڑ کر سب سے پہلے پینے کے پانی کے انتظامات میں مصروف ہونا پڑتا ہے پینے کے پانی کی عدم دستیابی کے باعث لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ پینے کے پانی کے لیے لوگوں کو علاقے کے کنوؤں سے پانی لانا پڑتا ہے کنویں سے پانی لینے والے لوگوں کا کہنا ہے کہ بارش کے موسم کی وجہ سے کنویں کا پانی بھی آلودہ ہوگیا ہے جس کی وجہ سے یہ پانی بھی پینے کے قابل نہیں رہا بلکہ وہ اسے پینے پر مجبور ہیں۔ پنچایت اور ای سی ایل بھی خاموش تماشائی بنے رہے پنچایت اور ای سی ایل کی جانب سے بلیچنگ پاؤڈر یا دیگر کیڑے مار ادویات کا چھڑکاؤ نہ کرنے کی وجہ سے کنوؤں میں پانی دستیاب نہیں ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ آلودہ ہونے کے باوجود ہم اسے استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ دوسری جانب دکانوں پر فروخت ہونے والے پینے کے پانی کی مانگ بھی ساتویں آسمان پر پہنچ گئی ہے صورتحال یہ ہوگئی ہے کہ ہر صبح پانی بیچنے والی دکانوں پر لوگوں کا ہجوم جمع ہوجاتا ہے۔ صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دکاندار بھی 20 لیٹر کا جار 30 روپے میں فروخت کررہے ہیں اور لوگ دکاندار کی طرف سے بڑھائی ہوئی قیمت ادا کر رہے ہیں لوگ مجبوری کے تحت پینے کا پانی خرید رہے ہیں پانی کی سپلائی ٹینکروں کے ذریعے کی جارہی ہے محکمہ پی ایچ ای کے شیتل پور بوسٹنگ سنٹر کے افسر نے بتایا کہ پانی کی سپلائی کی پائپ لائن خراب ہونے کی وجہ سے محکمہ فی الحال لوگوں کو ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کیندہ، ڈوبرانہ، چیچوڈیا، پارسیا، چلڈولہ، بہادر پور، کنستوڑیا، تاپسی بندہ، تیراٹ وغیرہ علاقوں میں ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جارہا ہے انہوں نے بتایا کہ شیتل پور اور وجے نگر بوسٹنگ مراکز سے 9 بڑے اور 2 چھوٹے ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جارہا ہے انہوں نے بتایا کہ علاقے کو دن بھر میں 6 سے 7 بار فی ٹینکر پانی فراہم کیا جارہا ہے نیوکیندہ کے ہوٹل کے دکاندار رام کیش پرساد نے بتایا کہ جب تک پی ایچ ای ڈی پانی کی سپلائی شروع نہیں ہوتی، پینے کے پانی کی شدید قلت ہے انہوں نے کہا کہ ہوٹل چلانے کے لیے پانی پر بہت زیادہ خرچ آتا ہے اور ایسی صورتحال میں پانی خرید کر کتنے دن کام کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ کنویں پر بھروسہ کرکے کسی نہ کسی طرح کام جاری ہے لیکن علاقے میں زیادہ کنویں نہیں ہیں جس کی وجہ سے پانی لانے کے لیے دور دور جانا پڑتا ہے جو کہ بہت مشکل کام ہے اس کے علاوہ بارش کا موسم ہونے کی وجہ سے کنویں کا پانی بھی بارش کے پانی سے آلودہ ہوگیا ہے انہوں نے کہا کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ پی ایچ ای کو پینے کے پانی کی فراہمی جلد از جلد شروع کرنی چاہیے لوگوں کا کہنا ہے کہ انتظامات کرنے ہوں گے ورنہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مسئلہ سنگین تر ہوتا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق محکمہ پی ایچ ای کی افسر اسمیتا رائے نے کہا کہ ندی میں پانی کی زیادتی کی وجہ سے فی الحال پینے کے پانی کے مسئلہ کو حل کرنا تقریباً ناممکن ہے انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ اکتوبر کے مہینے میں پی ایچ ای ڈی پانی کی سپلائی دوبارہ شروع ہوجائے گی انہوں نے کہا کہ ندی میں پانی کی سطح بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے جب تک ندی میں پانی کی سطح کم نہیں ہوتی کوئی کام نہیں کیا جائے گا۔ جس کی وجہ سے پی ایچ ای کی پانی کی سپلائی تقریباً 3 ماہ تک تعطل کا شکار رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک پی ایچ ای پانی دستیاب ہے، آسنسول میونسپل کارپوریشن میونسپل ایریا میں ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کرے گی اور پی ایچ ای محکمہ پنچایت علاقہ میں پانی فراہم کرے گا۔

درگاپور: جوینائل جسٹس کمیٹی کی میٹنگ میں بچوں کے انصاف اور حقوق کے تحفظ پر تبادلۂ خیال

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): بچوں کو محفوظ رکھنے، ان کے حقوق کے تحفظ اور بچوں کی شادی اور چائلڈ لیبر کو روکنے کے لیے رہنما خطوط ترتیب دینے کے مقصد کے ساتھ جوینائل جسٹس کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ درگاپور ڈویژنل مجسٹریٹ کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ یہ میٹنگ ریاستی حکومت کے خواتین اور بچوں کی ترقی اور سماجی بہبود کے محکمے کے تعاون سے اور کلکتہ ہائی کورٹ کی جوینائل جسٹس کمیٹی کی نگرانی میں منعقد ہوئی تھی کلسٹر 5 نامی اس میٹنگ میں انصاف، حقوق کے تحفظ، بحالی اور بچوں کی بہبود سے متعلق اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا بچوں کی شادی اور چائلڈ لیبر جیسے سنگین مسائل پر خصوصی توجہ دی گئی۔ مغربی بردوان، مشرقی بردوان، بیربھوم اور ہگلی اضلاع کے انتظامی اور عدالتی محکموں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ صبح سے ہی محکمہ کی عمارت کو پولیس کیمپ میں تبدیل کر دیا گیا۔ داخلی دروازے سے لے کر ہر کونے تک پولیس تعینات تھی اور آنے جانے والوں پر خصوصی نظر رکھی گئی تھی۔ سیکورٹی کے انتظامات اس قدر سخت تھے۔ باہر کے لوگوں کا داخلہ تقریباً بند تھا۔ اس میٹنگ میں جسٹس امرتا سنہا، جسٹس چمپا رائے اور کولکتہ ہائی کورٹ کے ایک اور جج موجود تھے۔ اس کے علاوہ چاروں اضلاع کے ڈسٹرکٹ جج، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج اور مجسٹریٹس بھی موجود تھے۔ اجلاس میں ججز نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کا بنیادی مقصد چاروں اضلاع میں انصاف، حقوق کے تحفظ اور بچوں کے لیے فلاحی اسکیموں کے لیے مشترکہ رابطہ قائم کرنا تھا ججوں کا کہنا تھا کہ جوینائل جسٹس ایکٹ پر عمل کیا جائے۔ زمینی سطح پر موثر نفاذ کے لیے انتظامیہ اور عدلیہ کو کندھے سے کندھا ملا کر کام کرنا ہوگا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ بچوں کی حفاظت، بحالی اور حقوق کا تحفظ صرف قانونی عمل سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے سماجی بہبود کے منصوبوں اور انتظامی اقدامات پر بھی یکساں عملدرآمد کرنا ہوگا شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ عدالتی اور انتظامی اداروں کے درمیان ہم آہنگی جتنی مضبوط ہوگی، فیصلے اتنے ہی تیز اور موثر ہوں گے جو بچوں کے مفاد میں ہوں گے اس دوران تجویز دی گئی کہ چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی اور دیگر متعلقہ محکموں کے ساتھ باقاعدہ میٹنگز کی جائیں تاکہ شکایات اور کیسز پر فوری ایکشن لیا جاسکے۔ میٹنگ کے بعد مغربی بردوان ضلع کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (سوشل ویلفیئر) نے کہا کہ میٹنگ میں بچوں کی حفاظت پر تبادلہ خیال کیا گیا تفصیلی بات چیت ہوئی جس میں بچوں کی شادی اور چائلڈ لیبر کو روکنے کے طریقوں پر خصوصی توجہ دی گئی انہوں نے کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے ججوں نے اس سلسلے میں ضلعی عدالتوں کے ججوں اور انتظامی افسران کو کئی ہدایات اور مشورے دیے اجلاس میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ انتظامیہ اور حکام کے درمیان ہم آہنگی کو بڑھانا اور چائلڈ پروٹیکشن کمیٹیوں اور متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر فوری اور موثر اقدامات کرنا بہت ضروری ہے اجلاس کا اختتام اس پیغام کے ساتھ ہوا کہ بچوں کے حقوق اور ان کی حفاظت اولین ترجیح ہے عدلیہ اور انتظامیہ دونوں نے یقین دلایا کہ آنے والے وقت میں اس سمت میں مزید ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔

شہر میں زمین کے تنازع پر لڑائی، قبائلی برادری کا تھانے کا گھیراؤ

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): 37 سال سے کم عمر ڈمرا کی دیواسی برادری نے آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے باہر احتجاج کیا انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ سماج دشمن عناصر انہیں دھمکی دے رہے ہیں اور ان کی پٹائی کر رہے ہیں قبائلی برادری کے لوگ احتجاج کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے آبائی گاؤں میں سکون سے رہ رہے ہیں لیکن کچھ جرائم پیشہ عناصر نے ان کی زندگیوں میں خوف اور بدامنی پھیلا دی ہے ان کا کہنا تھا کہ یہ لوگ انہیں مسلسل دھمکیاں دے رہے ہیں کہ وہ اپنی زمین سولو اپنا کمیٹی کے حوالے کردیں جب انہوں نے یہ غیر قانونی مطالبہ ماننے سے انکار کیا تو ان کی پٹائی کی گئی۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ انہوں نے اس معاملے کی شکایت پولیس سے کی ہے انہوں نے متعدد بار انتظامیہ سے شکایت کی لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی ان کا کہنا تھا کہ وہ خوف کے ماحول میں رہ رہے ہیں ان کی جان کو خطرہ ہے اور پولیس ان کی مدد نہیں کر رہی ہے۔ اس معاملے میں پولیس کی بے عملی سے مایوس آج قبائلی برادری کے لوگوں کی بڑی تعداد آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے باہر جمع ہوئی اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دھمکیاں دینے اور ہراساں کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے حملہ میں ملوث افراد کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا اس معاملے پر آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس افسر نے مظاہرین سے بات کی اور انہیں منصفانہ تحقیقات کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اس معاملے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے اور جلد ہی ملزمان کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس نے عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔

سرور ڈاؤن ہونے کی وجہ سے راشن نہیں ملا، صارفین کو شدید پریشانی کا سامنا

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): سنیچر کے بعد سے ماہانہ راشن لینے کے لیے آسنسول علاقے کی مختلف راشن کی دکانوں پر جانے والے صارفین کو بڑی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے انہیں اپنا راشن نہیں مل رہا ہے راشن نہ ملنے کی وجہ سرور ڈاون بتائی جاتی ہے آپ کو بتاتے چلیں کہ اب راشن بائیو میٹرک طریقہ سے دیا جاتا ہے اس کے لیے راشن کی دکانوں میں انٹرنیٹ کنکشن ہونا ضروری ہے لیکن کل سے سرور ڈاؤن ہونے کی وجہ سے بائیو میٹرک طریقہ کار کام نہیں کر رہا ہے جس کی وجہ سے راشن شاپس سے صارفین مایوس لوٹ رہے ہیں۔ آسنسول علاقے کی مختلف راشن کی دکانوں میں بھی یہی تصویر دیکھی گئی جہاں گاہک لمبی قطاروں میں کھڑے تھے لیکن انہیں ان کا راشن صرف اس لیے نہیں ملا کہ سرور ڈاؤن ہے اور بائیو میٹرک طریقہ کار کام نہیں کر رہا ہے جب ہم نے اس بارے میں کچھ صارفین سے بات کی تو انہوں نے اس معاملے پر اپنی مایوسی کا اظہار کیا ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے کام سے وقت نکال کر ایک ماہ کا راشن لینے آئے ہیں لیکن انہیں راشن نہیں ملا جس کی وجہ سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے کہیں جا رہا ہے کہ سرور ڈاؤن ہے اور جب تک سرور ٹھیک نہیں ہوتا اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں۔

8 کتوں کو زہر دینے سے 3 کی موت
2 کی خون کی الٹیاں، تھانے میں شکایت درج

آسنسول:24راگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ہیراپور تھانہ کے تحت ہیراپور مانک چند پلی علاقے میں 8 گلی کے کتوں کو زہر دینے کے معاملے کو لے کر جانوروں سے محبت کرنے والوں میں کافی غصہ ہے جانوروں سے محبت کرنے والے سمیت بھٹاچاریہ، جو روزانہ کتوں کو کھانا کھلاتے ہیں نے آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ اور ہیراپور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے جس میں ہیراپور کے رہنے والے وکاس منڈل پر الزام لگایا گیا ہے جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ وکاس منڈل نے رات کے اندھیرے میں علاقے کے 8 آوارہ کتوں کے کھانے میں زہر ملا دیا جس کی وجہ سے 3 کتوں کی موت ہوگئی ہے جبکہ 2 کتوں کی حالت انتہائی تشویشناک ہے باقی تین کتوں کی کوئی خبر نہیں جانوروں سے محبت کرنے والے ان 3 لاپتہ کتوں کی تلاش کر رہے ہیں دو کتے شدید زخمی حالت میں خون کی الٹیاں کر رہے ہیں ان کا علاج کیا گیا لیکن ڈاکٹر نے کہا کہ ان کا زندہ رہنا مشکل ہے سومیت نے کہا کہ وکاش نے یہ سب صرف اس لیے کیا کیونکہ ایک کتے نے مبینہ طور پر وکاش کی ایک مرغی کو مار ڈالا تھا اور تب سے وکاش کتوں کو مارنے کی بات کر رہے تھے سومیت اور دیگر جانوروں سے محبت کرنے والوں نے ہیراپور تھانے پہنچ کر تھانے کا گھیراؤ کیا اور ملزم وکاش منڈل کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا تھانہ انچارج نے تحریری شکایت کی بنیاد پر تفتیش شروع کردی ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: ووٹرادھیکار یاترا: 'الیکشن کمیشن اور بی جے پی کی ملی بھگت

حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے گیا میں تقریر کے دوران گھس پیٹھیوں کا ذکر کیا جبکہ الیکشن کمیشن یا سپریم کورٹ میں دیے گئے کسی حلف نامے میں اس کا ذکر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ بہار کی سرزمین ہے جو جمہوریت کی جنم بھومی کہلاتی ہے۔ یہاں کے لوگ اپنے حق رائے دہی اور آئین پر کسی بھی حملے کو برداشت نہیں کریں گے۔" وکاس شیل انسان پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر مکیش سہنی نے بھی اس موقع پر عوام کے ووٹ کے حق کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ووٹ کا حق نہ ہوتا تو ایک غریب مچھوارے کا بیٹا کبھی وزیر نہیں بن سکتا تھا۔ سہنی کے مطابق، "سب کا ووٹ برابر ہے۔ چاہے سب سے امیر ہو یا سب سے غریب۔ جب سے ہمیں ووٹ ڈالنے کا حق ملا ہے، ہم عزت کے ساتھ جی رہے ہیں۔ اگر یہ حق ہم سے چھن گیا تو حالات پھر ویسے ہو جائیں گے جب ہمیں جانوروں کے برابر بھی نہیں سمجھا جاتا تھا۔" انہوں نے واضح کیا کہ یہ جدوجہد خاص طور پر غریب، پسماندہ اور دلت طبقات کے ووٹ کے تحفظ کے لیے ہے۔ سی پی آئی ایم ایل کے رہنما دیپانکر بھٹاچاریہ نے بھی اس موقع پر الیکشن کمیشن کی جوابدہی پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن اپنی ذمہ داری سیاسی پارٹیوں پر ڈال کر بری الذمہ نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا، "بہار میں سب سے زیادہ بی جے پی کے بی ایل اے ہیں لیکن ان کی طرف سے ایک بھی شکایت سامنے نہیں آئی۔ کیا صرف اپوزیشن کے ووٹرز کے نام کاٹے جارہے ہیں؟"

بقیہ: راہل گاندھی کی حمایت میں راج ٹھاکرے

لیکن ووٹ امیدواروں تک نہیں پہنچ رہے، وہ چوری ہو رہے ہیں۔ ایم این ایس سربراہ نے آگے کہا کہ 2014 سے اب تک حکومتیں اسی انتخابی گڑبڑی کا فائدہ اٹھا کر بنی ہیں۔ ٹھاکرے نے مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو 132 سیٹیں ملیں، ایکناتھ شندے کو 56 اور اجیت پوار کو 42 سیٹیں۔ اتنے بڑے اعداد و شمار کے باوجود نہ جیتنے والے خوش تھے اور نہ ہارنے والے کیونکہ یہ پورا معاملہ ووٹوں کی گڑبڑی کا تھا۔ راج ٹھاکرے نے اپنے کارکنان کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے بلدیاتی انتخاب میں مستعد رہنا ہوگا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ووٹر لسٹ پر گہرائی سے کام کیا جائے تاکہ مستقبل میں اس طرح کی گڑبڑی کو روکا جاسکے۔ اس دوران راج ٹھاکرے نے حال ہی میں الیکشن کمیشن کی پریس کانفرنس کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا۔ "الیکشن کمیشن نے راہل گاندھی سے حلف نامہ لکھنے کو کہا، جبکہ راہل اپوزیشن کے رہنما ہیں۔ اسی وقت بی جے پی رہنما انوراگ ٹھاکر نے بھی 6 سیٹوں پر گڑبڑی کا الزام لگایا تھا۔ یعنی اب برسراقتدار پارٹی اور اپوزیشن دونوں ہی انتخابی دھاندلی کی بات کر رہی ہے۔ پھر بھی الیکشن کمیشن خاموش ہے کیونکہ گزشتہ 12-10 برسوں کا کھیل سامنے آجائے گا۔ راج ٹھاکرے نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اگر حقیقت میں انتخابی دھاندلی کو بے نقاب کرنا ہے اور اقتدار میں آنا ہے تو سب سے پہلے ووٹر لسٹ کو درست کرنا ہوگا جب تک ووٹر لسٹ ٹھیک نہیں ہوگی تب تک جیت پانا مشکل ہے۔

بقیہ: پرینکا گاندھی کا دوروزہ بہار دورہ

گی۔ پرینکا کے ووٹر ادھیکار یاترا میں شمولیت سے اس سفر کو کافی تقویت ملنے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ اپنے دوروزہ دورے میں پرینکا 26 اگست کو سوپول ضلع میں رہیں گی، اسی دن رات میں ا؟ رام کے بعد دوسرے دن وہ سیتامڑھی کا دورہ کریں گی۔ یہاں وہ جانکی مندر میں پوجا بھی کریں گی۔ ان دونوں میں پرینکا بہار کی نصف ا؟ بادی خواتین ووٹروں کو ریاستی حکومت کی خامیوں اور حقیقت سے روشناس کرانے کی کوشش کریں گی۔ غور طلب ہے کہ جس دن پرینکا گاندھی بہار کے دورہ پر رہیں گی، اسی دن ہرتالیکا تیج ورت ہے۔ بہار میں یہ ورت شادی شدہ خواتین پورے دن 'اپواس' رکھ کر کرتی ہیں اور اپنے شوہر کی طویل عمری کی دعا مانگتی ہیں۔ اس لحاظ سے پرینکا گاندھی کی خواتین کے درمیان موجودگی کافی اہمیت کی حامل بھی جارہی ہے۔ پرینکا گاندھی جس جگہ دورہ کریں گی، وہ این ڈی اے کا گڑھ مانا جاتا ہے۔ کانگریس اور اپوزیشن اتحاد کی کوشش ہے کہ لوک سبھا انتخاب میں جس طرح شاہ آباد میں این ڈی اے کا صفایا کردیا گیا، اسی طرح شمالی بہار میں بھی این ڈی اے کا صفایا ہو اور اس کے لیے خواتین ووٹروں کی اہمیت کافی بڑھ جاتی ہے۔

بقیہ: روس نے یوکرین کے ڈونیسٹک میں

معاونین کے ساتھ سفارتی کوششوں اور واشنگٹن میں صدر ٹرمپ کے ساتھ ہوئی میٹنگوں کی جانکاری دی۔ انہوں نے آگے کہا کہ میں نے روس کے رہنما کے ساتھ کسی بھی طرح کی میٹنگ کے لیے اپنی بات دہرائی۔ حالانکہ ماسکو پھر سے جنگ کو طویل کھینچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دو دن پہلے ہی وارننگ دی تھی کہ اگر دو ہفتوں میں یوکرین جنگ ختم کرنے کی سمت میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی تھی وہ روس پر سخت پابندی لگا سکتے ہیں۔ یہ بیان الاسکا میں پوتن کے ساتھ ان کی ملاقات کے ایک ہفتے بعد آیا تھا، جس میں دونوں رہنماؤں کے درمیان گرمجوشی دکھائی دی تھی۔

بقیہ: غزہ میں بدترین قحط سے بچے موت سے ہمکنار

کل غزہ اور فلسطین کا وجود مٹ جائے گا تو کیا یہ عرب ممالک اپنے آپ کو محفوظ پائیں گے۔ یاد رہے کہ ابھی ٹرمپ کی معیاد میں چار سال سے زیادہ کا عرصہ ہے اور ان چار برسوں کے دوران ٹرمپ مزید چار پانچ عرب ممالک کو ملیامیٹ کر کے اسرائیلی مملکت کو وسیع و عریض بنادیں گے کیونکہ یہ عیسائی اسی نیت سے صلیبی جنگ جاری کرکے ہیں۔ بش باپ بیٹے نے عراق، افغانستان، لیبیا اور کئی اسلامی ملکوں کو تہس نہس کیا اور باقی کام بل کلنٹن، اوباما پر چھوڑا لیکن وہ کچھ نہ کر سکے تو جو بائیڈن اور ٹرمپ کے ذریعہ اسرائیل کو ملا کر اس وقت تمام اسلامی ممالک کے خلاف اسی طرح کی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس طرح کی کارروائی اس وقت 7 اکتوبر 2023 سے غزہ میں ہوئی ہے۔ اس 12 سالہ بچی کی والدہ سدمیا ابونجا نے کہا میری بیٹی تین ہفتوں سے بھوکی پیاسی اب موت سے گلے مل رہی ہے اور میں اسے مرتے ہوئے دیکھ رہی ہوں۔

بقیہ: نندی گرام خواتین کی ایسوسی ایشن کے ووٹوں میں

مظاہرہ کیا! برولیا علاقہ 'جے شری رام' بمقابلہ 'جے بنگلہ' کے نعروں سے گرم ہو گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ترنمول نے الیکشن سے قبل 4 سیٹیں بلامقابلہ جیتی ہیں اور ایک آزاد امیدوار نے جیت لیا ہے۔ اتوار کو 6 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی۔ 122 ووٹرز میں سے 118 ووٹرز نے آج اپنا ووٹ ڈالا۔ دوپہر کو جب نتائج کا اعلان ہوا تو دیکھا گیا کہ ترنمول نے 6 میں سے 5 سیٹیں جیت لی ہیں۔ باقی ایک سیٹ پر بی جے پی نے قبضہ کرلیا۔ اس سلسلے میں ترنمول کانگریس کی حکومت والی ننشال-1 گرام پنچایت کے ترنمول سربراہ شیو پرساد بیرا نے کہا، "یہ جیت بنگال میں ترنمول کانگریس کی حکومت کی ترقی کی جیت ہے۔ ممتا بنرجی خواتین کے بارے میں جس طرح سوچتی ہیں اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، خواتین نے ممتا بنرجی کے نامزد کردہ امیدواروں کو ووٹ دیا۔" دوسری طرف نندی گرام بلاک نمبر دو کے برولیا کوآپریٹو ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن کے انتظامی بورڈ کو زعفران کیمپ نے اپنے قبضہ میں لے لیا ہے۔ اس کوآپریٹو کے لیے ووٹنگ اتوار کو ہوئی تھی۔ یہاں کل 12 سیٹیں ہیں۔ بی جے پی نے تمام سیٹیں جیت لیں۔ پھر جیت کا جشن مناتے ہوئے مقامی بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں نے مبینہ طور پر افراتفری مچادی۔ یہ حملہ سڑک کے پار ترنمول کیمپ پر ہوا۔ دونوں کیمپوں کے درمیان تصادم کی وجہ سے کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی۔ آخرکار پولیس کی مداخلت سے حالات پر قابو پالیا گیا۔

نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ نے تہلکہ خیز فائنل کو بالکل آسان ترین بنا دیا

ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کی 6-1 گول سے بڑی شکست ٹیم کے لئے لمحہ فکریہ

کولکاتا، 24ر اگست: نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ نے 134ویں ڈرونڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کو کھلونے کی طرح سے کھیلتے ہوئے 6 - 1 گول سے بڑی شکست دیدی اور لگاتار دوسرے سال بھی ٹرافی پر قبضہ کیا اور اسی کے ساتھ اس کے مراکشی فارورڈ الہ دین ازارائی نے لگاتار دوسرے سال ٹاپ اسکورر (8) کے طور پر گولڈن بوٹ اور تین لاکھ روپئے اور پلیئر آف دی فائنل ایک گول اور تین اسسٹ کے ذریعہ گولڈن بال اور 3 لاکھ کیش اور گاڑی کا تحفہ حاصل کیا۔ الہ دین نے مجموعی طور پر 6 لاکھ روپئے گولڈن بال گولڈن بوٹ اور دو گاڑیاں انعام میں حاصل کیں اور اس فائنل میں نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے مالک فلمسٹار جان ابراہم نے الہ دین کو اپنی طرف سے 10 لاکھ اضافی رقم کا تحفہ دیا اور الہ دین اس ٹورنامنٹ میں سب سے کامیاب کمائی کرنے والا کھلاڑی بنا اور ڈرونڈ کپ کی تاریخ میں وہ پہلا فٹبالر بنا جس نے لگاتار دو سال یہ سارے ایوارڈز حاصل کئے اور ڈرونڈ کپ کی تاریخ میں اپنا نام ثبت کرلیا۔ پہلا گول اشیر اختر نے 30 منٹ پر پارتھو گگوئی نے 1 + 45 منٹ پر، تھوئے سنگھ نے 50ویں منٹ پر جیرو میٹا رانے 81ویں منٹ پر اور الہ دین ازارائی نے 3+90 منٹ پر پنلٹی کے ذریعہ گول اسکور کیا۔ 68ویں منٹ پر ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کی طرف سے غیر ملکی لیوکا مجسین نے اتفاقی گول کر کے تعداد گھٹائی۔ ڈائمنڈ ہاربر کی یہ کوشش رہی کہ

اس فائنل میں امید تھی کہ مقابلہ بڑا جم کر ہوگا لیکن سالٹ لیک اسٹیڈیم میں

ڈرونڈ کپ میں وہ پہلی مرتبہ کھیل رہا ہے لہذا اس نے اگر ٹورنامنٹ کو جیت لیا تو ایک تاریخی کارنامہ ہوگا۔

ڈائمنڈ ہاربر نے گروپ اسٹیج میں محمڈن اسپورٹنگ، بی ایس ایف کو شکست دی لیکن موہن بگان سے شکست فاش کھائی، پھر کوارٹر فائنل میں جمشید پور ایف سی کو شکست دی اور سیمی فائنل میں ایسٹ بنگال کو 2-1 گول سے شکست دیکر فائنل میں قدم رکھا تھا۔

جہاں تقریباً 70000 شیدائی تھے انہوں نے اس فائنل کو بالکل یکطرفہ دیکھا جب دو تین مرتبہ ڈائمنڈ ہاربر کی طرف سے خطرناک حملے بھی ہوئے تو دو دو مرتبہ گیند بالائی ستون سے ٹکرا کر واپس ہوئی، پھر دو تین موقعوں پر ان کے فارورڈ بالکل قریب سے گول اسکور کرنے میں ناکام رہے۔ جہاں تک نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کی بات کی جائے تو یہ کہا جاسکتا ہے اسے اس فائنل میں کم از کم 1-10 سے جیتنا چاہئے

تھا۔ کیونکہ الہ دین، رنیڈی نے حیرت انگیز بالکل چند گز کی دوری سے گول

کرنے میں ناکامی حاصل کی۔ اسے ٹورنامنٹ کے گروپ اسٹیج میں موہن بگان نے ڈائمنڈ ہاربر کو 5 گول نل سے شکست فاش دی تھی لیکن دوسری طرف نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ نے 6-1 گول سے بڑی شکست دیکر یہ ثابت کیا کہ ڈائمنڈ ہاربر کی ڈیفنس بہت ہی کمزور ہے البتہ گول کیپر کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ اس نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا اور جو بھی گول اسکور ہوئے اس میں گول کیپر کی کوئی غلطی نہیں تھی۔

اس ٹورنامنٹ میں نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے غیر ملکی کوچ جوآن پیڈرو بینالی کی تعریف کرنا ہوگی کہ اس نے اپنی ٹیم کی ڈیفنس لائن اور متبادل اور صحیح کھلاڑی کی تبدیلی میں کارہائے نمایاں انجام دیئے اس کے چہرے سے کسی بھی موقع پر بوکھلاہٹ یا نروس ہونے کے آثار نظر نہیں آئے اور جب کھلاڑی نے یقینی موقع بھی ضائع کئے اس وقت بھی ان کی ہمت افزائی کر کے انہیں شرمندہ ہونے نہیں دیا۔

اس فائنل میں 50ویں منٹ تک نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کو جو تین گول نل کی لیڈ حاصل رہی ان تینوں گول میں الہ دین کی مسیحائی رہی اور اس نے جس انداز میں ڈائمنڈ ہاربر کی ڈیفنس لائن کو نے نیل و مرام کر کے گول پنلٹی باکس کے اندر پھینکا جس میں گول ہوئے۔ اس میں الہ دین پاس پھینکنے کے انداز کی تعریف کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ اگرچہ الہ دین اپنے ملک مراکش کی قومی ٹیم میں شامل نہیں ہے لیکن بہت جلد اسے مراکش کی ٹیم میں مستقل جگہ ملے گی جب اس میچ کا ویڈیو وہاں دیکھا جائے گا۔

☆

افغانستان کرکٹ بورڈ نے ایشیاء کپ کے لیے اسکواڈ کا اعلان کردیا

کابل 24 اگست (یو این آئی) افغانستان نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں ہونے والے مینز ٹی ٹوئنٹی ایشیا کپ کے لیے راشد خان کی قیادت میں 17 رکنی ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔ سلیکٹرز نے ٹاپ آرڈر بلے باز ابراہیم زدران، آل راؤنڈر شرف الدین اشرف اور پراسرار اسپنر غضنفر کو ٹیم میں منتخب کیا ہے جنہوں نے اپنے مختصر کیریئر میں اب تک کوئی انٹرنیشنل ٹی ٹوئنٹی میچ نہیں کھیلا ہے۔ غضنفر اب تک 42 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیل چکے ہیں، لیکن وہ کبھی بین الاقوامی سطح پر نہیں کھیلے۔ تاہم وہ 11 ون ڈے کھیل چکے ہیں۔ 19 سال کی عمر میں وہ دو بار ایک اننگز میں پانچ وکٹیں لے چکے ہیں۔ ان کی بہترین کارکردگی گزشتہ سال نومبر میں شارجہ میں بنگلہ دیش کے خلاف 26 رنز کے عوض چھ وکٹیں لینا تھی۔ اس دوران فاسٹ بالنگ اٹیک کی قیادت فاروقی اور نوین الحق کر رہے ہیں جبکہ عمرزئی اور گلبدین نائب فاسٹ باؤلنگ آل راؤنڈر ہیں۔ ابراہیم کی واپسی سے بیٹنگ بھی مضبوط ہوئی ہے، رحمان اللہ گرباز اور صدیق اللہ ٹاپ آرڈر میں دوسرے اہم آپشنز ہیں۔ درویش رسولی اور بیٹنگ آل راؤنڈر کریم جنت ٹاپ آرڈر کے دوسرے دعویدار ہیں۔ افغانستان، جس نے گزشتہ مردوں کے T20 ورلڈ کپ میں چیمپئن ہندوستان کے بعد ایشیا کی دوسری بہترین ٹیم رہی، 2025 کے آغاز سے اب تک ایک بھی بین الاقوامی T20 میچ نہیں کھیلا ہے۔ افغانستان نے گزشتہ 12 مہینوں میں صرف تین بین الاقوامی T20 میچ کھیلے ہیں۔ راشد خان، نور احمد، مجیب الرحمان، اے ایم غضنفر اور محمد نبی اسپن بولنگ اٹیک کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ ایشیا کپ سے قبل افغانستان جمعہ سے شارجہ میں میزبان متحدہ عرب امارات اور پاکستان کے خلاف سہ رخی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز کھیلے گا۔ ایشیا کپ میں افغانستان گروپ بی میں بنگلہ دیش، ہانگ کانگ اور سری لنکا کے ساتھ ہے جبکہ گروپ اے میں ہندوستان، عمان، پاکستان اور یو اے ای شامل ہیں۔ افغانستان کی مہم کا آغاز 9 ستمبر کو ابوظہبی میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں ہانگ کانگ کے خلاف ہوگا۔ اسکواڈ میں رحمان اللہ گرباز، ابراہیم زدران، درویش رسولی، صدیق اللہ اتل، عظمت اللہ عمرزئی، کریم جنت، محمد نبی، گلبدین نائب، شرف الدین اشرف، محمد اسحاق، مجیب الرحمن اور اے ایم غضنفر اسکواڈ میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ نور احمد، فرید احمد ملک، نوین الحق اور فضل حق فاروقی اسکواڈ کا حصہ ہوں گے۔

پجارا نے ہندوستانی کرکٹ کے سبھی فارمیٹس سے لیا ریٹائرمنٹ

ممبئی، 24 اگست (یو این آئی) چیتیشور پجارا نے اتوار کو سبھی طرز کی ہندوستانی کرکٹ سے فوری طور پر ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ آج اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے 37 سالہ پجارا نے لکھا کہ ''ہندوستانی جرسی پہننا، قومی ترانہ گانا اور جب بھی میں میدان میں قدم رکھتا، اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کرتا۔ اس کے حقیقی معنی کو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے، لیکن جیسا کہ وہ کہتے ہیں، ہر اچھی چیز کا خاتمہ ہونا چاہیے اور میں نے سبھی طرز کی ہندوستانی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے کا فیصلہ کیا ہے، آپ لوگوں کی حمایت اور محبت کا بے حد شکریہ۔

پجارا نے مزید لکھا کہ ''راجکوٹ کے ایک چھوٹے سے قصبے سے تعلق رکھنے والے ایک چھوٹے سے لڑکے کے طور پر اپنے والدین کے ساتھ، میں نے ستاروں کو نشانہ بنانے کا ہدف رکھا تھا اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا حصہ بننے کا خواب دیکھا تھا، مجھے اس وقت اندازہ نہیں تھا کہ یہ کھیل مجھے اتنے بے قیمت مواقع، تجربہ، مقصد، پیار اور سب سے بڑھ کر اپنی ریاست اور اس عظیم ملک کی نمائندگی کرنے کا موقع دے گا''۔

انہوں نے کہا کہ ''میں بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اور سوراشٹرا کرکٹ ایسوسی ایشن کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ مجھے اپنے کرکٹ کیریئر کے دوران جو موقع اور تعاون ملا ہے، میں ان تمام ٹیموں، فرنچائزز اور کاؤنٹی ٹیموں کا بھی شکر گزار ہوں، جن کی میں گزشتہ برسوں میں نمائندگی کرنے میں کامیاب رہا''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''کھیل نے مجھے دنیا بھر میں پہنچایا ہے اور میرے لئے شائقین کی پر جوش حمایت اور توانائی ہمیشہ سے رہی ہے، میں نے جہاں بھی کھیلا ہے وہاں سے مجھے ملنے والی نیک تمناؤں اور حوصلہ افزائی کا ہمیشہ شکر گزار رہوں گا۔

پجارا نے اکتوبر 2010 سے شروع ہوئے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں 103 ٹیسٹ اور پانچ ون ڈے کھیلے۔ وہ ریڈ بال فارمیٹ میں اپنی بہترین فارم میں تھے، انہوں نے 43.60 کی اوسط سے 7195 ٹیسٹ رنز بنائے، جن میں سے زیادہ تر انہوں نے تیسرے نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے بنائے۔

پجارا نے دسمبر 2005 میں سوراشٹرا کے لیے اپنا فرسٹ کلاس ڈیبیو کیا تھا اور اس سال کے شروع میں آخری رنجی ٹرافی سیزن میں بھی کھیلا تھا۔ انہوں نے 2010 کے آخر میں بنگلورو میں آسٹریلیا کے خلاف اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا اور ان کے خلاف کئی سیریز میں جیت کا حصہ رہے، خاص طور پر 19-2018 اور 21-2020 میں آسٹریلیا میں اور 2023 کے اوائل میں گھریلو میدان پر۔ وہ 19-2018 کی سیریز میں پلیئر آف دی سیریز تھے، انہوں نے آسٹریلیا کے خلاف چار ٹیسٹ سیریز میں 521 رنز بنائے تھے، ٹیسٹ سیریز میں یہ جیت آسٹریلیا کے خلاف پہلی تھی۔ پجارا گزشتہ 15 برسوں میں ان چند کھلاڑیوں میں سے ایک تھے، جنہوں نے باقاعدگی سے بین الاقوامی کرکٹ کھیلی، لیکن ان میں زیادہ تر ٹیسٹ میچ کھیلے، جب کہ دنیا بھر میں ٹی 20 لیگ اور آئی پی ایل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے ساتھ وائٹ بال کرکٹ کو اہمیت حاصل ہونے لگی۔ پجارا نے اگست 2013 سے جون 2014 تک پانچ ون ڈے کھیلے۔ آئی پی ایل میں وہ تین ٹیموں کولکاتہ نائٹ رائیڈرز (2010)، رائل چیلنجرز بنگلور (2011 سے 2013) اور کنگز الیون پنجاب (2014) کے لیے کھیلے۔ وہ 2021 میں چنئی سپر کنگز کا بھی حصہ تھے، لیکن اس سال انہیں ایک بھی میچ کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ گھریلو سطح پر انہوں نے آخری بار دسمبر 2023 میں 50 اوور کا میچ اور نومبر 2022 میں ٹی 20 میچ کھیلا تھا۔

ٹینس آئیکن راجر فیڈرر فوربز کی تاریخ کے ساتویں ارب پتی کھلاڑی بنے

نیویارک، 24 اگست (یو این آئی) ٹینس کے مشہور آئیکن راجر فیڈرر فوربس کے شائع کردہ تخمینے کے مطابق تاریخ کے ساتویں ارب پتی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق، سوئس اسٹار، جو 2022 میں اس کھیل سے ریٹائر ہوگئے تھے، اب خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی مجموعی مالیت 1.1 بلین امریکی ڈالر ہے، جو سوئس جوتوں اور ملبوسات کے برانڈ آن میں ان کے اقلیتی حصص سے بڑھا ہے۔ اپنے کھیل کے کیریئر کے دوران کورٹ سے باہر کی کوششوں میں تقریباً ایک بلین امریکی ڈالر جمع کرنے کے بعد، فیڈرر اپنے حریفوں نوواک جوکووچ اور رافیل نڈال سے کم انعامی رقم کمانے کے باوجود مسلسل 16 برسوں تک ٹینس کے سب سے زیادہ فیس لینے والے کھلاڑی رہے۔ سال 2020 میں، انہوں نے ٹیکس سے پہلے 106.3 امریکی ملین ڈالر کمائے، جو دنیا کے کسی بھی دوسرے کھلاڑی سے زیادہ ہے۔ اس فہرست میں باسکٹ بال اسٹارز مائیکل جارڈن، میجک جانسن اور لیبرون جیمز کے علاوہ ملواکی بکس کے حصے آدمی جونیئر برج مین بھی شامل ہیں۔ گالف کھلاڑی ٹائیگر ووڈز اس فہرست میں شامل ہیں اور جیمز کے ساتھ وہ واحد کھلاڑی ہیں جو اپنے کھیلوں میں مقابلہ کرتے ہوئے ارب پتی بن گئے ہیں۔ ہسپانوی ٹینس سنسنی کارلوس الکاراز کو جمعہ کے روز فوربس نے مسلسل دوسرے سال پچھلے 12 مہینوں میں سب سے زیادہ فیس لینے والے فعال ٹینس کھلاڑی کے طور پر نامزد کیا، جس نے 48.3 ملین امریکی ڈالر کمائے۔

15 اگست 2025 کو جشنِ یومِ آزادی کے موقع پر مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے مشاعرے میں پڑھی گئی نظم

"ہم اپنی ارضِ وطن چھوڑ کر نہ جائینگے"

(مبارک علی مبارکی)

منا رہے ہیں سبھی دیکھو جشنِ آزادی
مگر یہ کون ہے جو طعنے دے رہا ہے ہمیں
وہ کہہ رہا ہے کہ ہندوستان اُس کا ہے
وہ کہہ رہا ہے کہ ہندوستاں ہمارا نہیں
وہ کہہ رہا ہے وطن سے نہیں ہے پیار ہمیں
وہ کہہ رہا ہے کہ غدار ہیں وطن کے ہم
وہ کہہ رہا ہے اذاں اب یہاں نہ گونجے گی
وہ کہہ رہا ہے نمازیں پڑھی نہ جائیں گی
وہ کہہ رہا ہے کہ مسمار مدرسے ہونگے
وہ کہہ رہا ہے کہ ڈھائے گا مسجدیں ساری
وہ کہہ رہا ہے کہ قرآن کو جلا دے گا
وہ کہہ رہا ہے کہ اسلام کو مٹا دے گا
وہ کہہ رہا ہے ہمیں دیش سے نکالے گا
پھر ایک بار مہاجر ہمیں بنا دے گا

مگر وہ سُن لے ذرا کان کھول کر سُن لے
ہم اپنی ارضِ وطن چھوڑ کر نہ جائینگے
وطن کی مٹی کو ہم نے لہو سے سینچا ہے
چڑھے ہیں دار پہ ہنستے ہوئے وطن کے لئے
کبھی سراج بنے ہم کبھی بنے ٹیپو
وطن کے واسطے ہم نے بہایا اپنا لہو
کبھی شہید ہوئے ہم سرنگا پٹنم میں
تو جان دی کبھی اشفاق بن کے مقتل میں
جلا وطن کبھی ہم ہوگئے ظفر کی طرح
تو تخت و تاج گنوائے شہِ اودھ کی طرح
عدو نے بیٹوں کے سر کاٹ کر ہمیں بھیجے
ہمارے سر نہ جھکے سامنے مگر اُس کے
ہزاروں لاشیں درختوں پہ جو لٹکتی تھیں
وہ اور کس کی تھیں وہ سب ہماری لاشیں تھیں
معافی مانگ کے ظالم سے کب وظیفہ لیا
اگر لیا بھی کبھی کچھ تو اُس سے لوہا لیا
دکھا کے پیٹھ نہ بھاگے کبھی بھی میداں سے
ہمیشہ گولیاں کھائی ہیں ہم نے سینے پہ
وطن کے واسطے ہم بن گئے حمید کبھی
تو بن کے جھنو علی جان دی وطن پہ کبھی
ہماری بیٹی تھی حضرت محل اودھ کی اگر
ہماری بیٹی ہے یہ صوفیہ قریشی بھی
وہ کہہ رہا ہے ہمیں دیش سے نکالے گا
تو سُن لے پھر وہ ذرا کان کھول کر سُن لے
یہ ملک باپ کی اُس کے نہیں کوئی جاگیر
وطن کے پاؤں سے کھولی ہمیں نے ہے زنجیر
اِک اور بات بھی فرعونِ وقت سُن لے ذرا
عزیز امن وطن کا ہے سو خموش ہیں ہم
کہ صبر کا ابھی دامن پکڑ کے رکھا ہے
کیا ہے ضبط، قلم انگلیوں میں رکھا ہے
مگر وہ ضبط کا اب اور امتحان نہ لے
کہ باندھ صبر کا ٹوٹا تو اُس کی خیر نہیں
قلم کو چھوڑ کے تلوار گر اٹھائیں گے
بڑا جو مرنا اُسے ساتھ لے کے جائیں گے
وطن کی مٹی کو پھر بھی نہ چھوڑ پائیں گے
کہ بعدِ مرگ بھی اِس میں ہی ہم سمائیں گے
ہم اپنی ارضِ وطن چھوڑ کر نہ جائیں گے
ہم اپنی ارضِ وطن چھوڑ کر نہ جائیں گے

☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 25th August 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۵/ اگست ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

آسٹریلیا نے میچ، جنوبی افریقہ نے جیتی سیریز

مکائے، 24 اگست (یو این آئی) کیمرون گرین (ناٹ آؤٹ 118)، ٹریوس ہیڈ (142) اور کپتان مچل مارش (100) کی شاندار سنچریوں کے بعد کوپر کونلی چھ اوور میں 22 رن کے عوض 5 وکٹ کی خطرناک گیند بازی کی بدولت آسٹریلیا نے اتوار کو تیسرے ایک روزہ میچ میں جنوبی افریقہ کو 276 رنز سے شکست دے دی۔ تاہم جنوبی افریقہ نے سیریز 2-1 سے جیت لی۔ 142 رنز کی شاندار اننگ کھیلنے والے ٹریوس ہیڈ کو 'پلیئر آف دی میچ' اور 37 رنز اور چھ وکٹیں لینے والے کیشو مہاراج کو 'پلیئر آف دی سیریز' سے نوازا گیا۔ 432 رنوں کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کی شروعات خراب رہی اور اس 50 رن کے اسکور تک اپنے چار وکٹیں گنوادیں۔ ایڈن مارکرم (دو)، ریان رکلٹن (11)، ٹیمبا باوما (19) اور ٹرسٹن اسٹبس (ایک) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے ۔ اس کے بعد ٹونی ڈی جارجی اور ڈیوالڈ بریوس نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ان دونوں بلے بازوں کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے 57 رنز کی شراکت ہوئی۔ 14 ویں اوور میں کوپر کونلے نے ٹونی ڈی جارجی 30 گیندوں پر 33 رنز کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد ڈیوالڈ بریوس (49)، ویان مولڈر (پانچ)، کوربن بوش (17)، کیشو مہاراج (دو) کو کوپر کونلے نے آؤٹ کر کے میچ آسٹریلیا کی جھولی میں ڈال دیا۔ 25 ویں اوور کی پانچویں گیند پر ایڈم زمپا نے وینا مفاکا (صفر) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کی اننگ 115 کے اسکور پر سمیٹ دی۔
آسٹریلیا کے لیے کوپر کونولی نے چھ اوورز میں 22 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ کوپر کونولی ایک روزہ میچ میں پانچ وکٹیں لینے والے سب سے کم عمر آسٹریلوی کھلاڑی بن گئے! زیویئر بارٹلیٹ اور شان ایبٹ کو دو دو وکٹ ملے ۔ ایڈم زمپا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔
اس سے قبل آج یہاں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری آسٹریلیا کے لئے ٹریوس ہیڈ اور مچل مارش کی اوپننگ جوڑی نے شاندار آغاز کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 250 رنز کی شراکت داری کی۔ 35 ویں اوور میں کیشو مہاراج نے ٹریوس ہیڈ کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ ٹریوس ہیڈ نے 103 گیندوں میں 17 چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے (142) رنز بنائے ۔ 37 ویں اوور میں سینوران متھوسمی نے مچل مارش کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو دوسری کامیابی دلائی۔ مچل مارش نے 106 گیندوں میں چھ چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 100 رنز بنائے ۔ اس کے بعد کیمرون گرین اور ایلکس کیری کی جوڑی نے دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور مقررہ 50 اوورز میں دو وکٹوں پر ٹیم کا اسکور 431 رنز تک پہنچا دیا۔ کیمرون گرین نے 55 گیندوں میں آٹھ چھکوں اور چھ چوکوں کی مدد سے (118 ناٹ آؤٹ) رنز بنائے ۔ ایلکس کیری نے 37 گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے 50 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی ۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے کیشو مہاراج اور سینوران متھوسمی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

شیوم کی ہیٹ ٹرک، بی ایس ایس کے خلاف کلکتہ لیگ میں موہن بگان کی شاندار جیت

کولکاتا،24/اگست: کلکتہ لیگ میں موہن بگان نے جیت کی پٹری پر واپسی کی۔ ڈیگی کارڈوزو کے لڑکوں نے سوروچی سنگھا کے ساتھ آخری میچ ڈرا کیا۔ موہن بگان نے اتوار کو نیہاٹی کے بنکیما نجلی اسٹیڈیم میں بی ایس ایس کو 5-2 سے شکست دی۔ اس میچ میں شیوم منڈا نے ہیٹ ٹرک کی۔ تاہم، لیونز ایک موقع پر بہت دباؤ میں تھے۔ شیوم نے وہاں سے جیت کا راستہ صاف کیا۔ موہن بگان نے پہلے ہاف میں بہالا ایس ایس کو کافی دباؤ میں ڈالا۔ جس کی وجہ سے شیوم نے پہلا گول 29 ویں منٹ میں کیا۔ اس کا گول پھر 41 ویں منٹ میں ہوا۔ تاہم اس بار گول سیدھے کونے سے آیا تھا۔ اس قسم کے گول کو 'اولمپیکو' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ شیوم نے کلکتہ لیگ میں وہ ناقابل یقین گول کیا۔ موہن بگان نے پہلے ہاف میں 2-0 کی برتری حاصل کرلی ۔ تاہم، BSS نے دوسرے ہاف میں واپسی کی۔ 49 ویں منٹ میں رومن گولدار اور اگلے ہی منٹ میں توہین نے گول کر کے مقابلہ برابر کردیا۔ لیکن شیوم کی ہیٹ ٹرک نے موہن بگان ٹیم کی جیت کی راہ ہموار کی۔ انہوں نے 54 ویں منٹ میں گول کیا۔ موہن بگان کی جانب سے آدتیہ ادھیکاری نے 63 ویں منٹ میں اور کرن رائے نے 89 ویں منٹ میں گول کیا۔ آدتیہ کا کھیل خاص طور پر چشم کشا تھا۔ مجموعی طور پر، موہن بگان نے 5-2 سے جیت حاصل کی۔

سوروگنگولی آئندہ ایس اے 20 سیریز میں پریٹوریا کیپٹلز کے ہیڈ کوچ ہوں گے

نئی دہلی، 24 اگست (یو این آئی) سوروگنگولی 26 دسمبر سے شروع ہونے والے ایس اے 20 کے چوتھے سیزن کے لئے پریٹوریا کیپٹلس کے نئے ہیڈ کوچ ہوں گے۔ وہ جوناتھن ٹراٹ کی جگہ لیں گے۔ پریٹوریا کیپٹلز نے اب تک ٹورنامنٹ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا ہے۔ گزشتہ دو سیزن 2023-24 اور 2024-25 میں، پریٹوریا کے نتائج خراب رہے، دونوں بار وہ پانچویں نمبر پر رہے اور پلے آف کے لیے کوالیفائی کرنے میں ناکام رہے۔ پریٹوریا کیپٹلز کو امید ہے کہ گنگولی کی تقرری ان کی قسمت بدل دے گی۔ سابق ہندوستانی کپتان پہلی بار ہیڈ کوچ بنیں گے۔ گنگولی 2015 سے 2019 تک چار سال تک بنگال کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر رہے۔ انہوں نے 2019 سیزن کے لیے دہلی کیپٹلز میں بطور مینٹور شمولیت اختیار کی، لیکن بی سی سی آئی کے صدر بننے کے فوراً بعد فرنچائز چھوڑ دی۔ گزشتہ سال جے اے ڈبلیو کے ڈائریکٹر آف کرکٹ کے طور پر گنگولی کی تقرری نے ان کے ایک فرنچائز کے کوچنگ کے کردار کے قریب پہنچا دیا، جس میں آئی پی ایل اور ڈبلیو پی ایل میں جی ایم آر کے ساتھ شریک ملکیت والی دہلی کیپٹلز بھی شامل ہے۔

Congratulations

To
Indian Representative at 7th World Open Karate Championship 2025 Thailand
Md Wilddan Azzumar Siddiqui
for being honoured with
The Telegraph School Award 2025.
Indian Karate Association

پہلے فٹبالر کی حیثیت سے عالمی ریکارڈ بنانے کے باوجود وہ ٹیم کو ٹرافی دلانے میں ناکام رونالڈو کی آنکھوں میں آنسو آگئے

ہانگ کانگ، 24/اگست: کرسٹیانو رونالڈو۔ دنیا کے ہر وقت کے بہترین فٹ بالرز میں سے ایک ہیں۔ ان کے نام کے ساتھ ریکارڈز کا ایک سلسلہ ہے۔ لیکن وہ مٹھاس جس کی وہ پچھلے تین سالوں سے تلاش کر رہا تھا، اب تک باقی نہیں رہا۔ CR7 تاحال سعودی کلب النصر کو پہلی ٹرافی نہیں دلا سکا۔ سنیچر کو فٹبال کی تاریخ میں ذاتی طور پر اپنا نام لکھوانے کے باوجود رونالڈو کا سعودی کلب کی جرسی میں پہلی ٹرافی جیتنے کا خواب پورا نہ ہوسکا۔ سنیچر کے روز ہانگ کانگ اسٹیڈیم میں سعودی سپر کپ کے فائنل میں النصر کا مقابلہ العہلی سے ہوا۔ کرسٹیانو نے میچ کے 41 ویں منٹ میں پنالٹی پر گول کیا۔ النصر کی جرسی میں یہ ان کا 100 واں گول ہے۔ CR7 نے چار مختلف کلبوں کی جرسیوں میں 100 گول کرنے والے پہلے فٹبالر بن کر ایک مثال قائم کیا ہے۔ اس سے قبل انہوں نے ریال میڈرڈ کے لیے 450، مانچسٹر یونائیٹڈ کے لیے 145 اور جوونٹس کے لیے 101 گول کیے تھے۔ رونالڈو سے پہلے کوئی اور فٹبالر چار کلبوں کے لیے 100 سے زیادہ گول نہیں کر سکا۔ اسیڈ رولنگارا، رومار یو اور نیمار کے پاس تین کلبوں کے لیے 100 سے زیادہ گول کرنے کا ریکارڈ ہے۔ رونالڈو بھی اب تک اس فہرست میں شامل تھے۔ وہ النصر کے خلاف سنچری بنا کر ایلیٹ کلب میں داخل ہوئے۔ لیکن اس ناقابل یقین ریکارڈ کے دن بھی، ایک خاص مایوی CR7 کے ساتھ تھی۔ رونالڈو کے گول کے باوجود النصر کو سعودی سپر کپ کے فائنل میں العہلی کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مقررہ وقت میں کھیل کا نتیجہ 2-2 رہا۔ النصر کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 5-3 سے شکست ہوگئی۔ جس کے نتیجے میں رونالڈو کا سعودی کلب کی جرسی میں پہلی ٹرافی جیتنے کا خواب پورا نہ ہوسکا۔ اسے تین فائنل میں شکست ہوئی۔ کرسٹیانو شکست کے بعد مایوس نظر آئے۔ ان کی آنکھوں کے کونے میں چند آنسو بھی نظر آئے۔ کوئی بات نہیں، اس نے النصر کو ٹرافی دینے کی پوری کوشش کی۔ چالیس سال کے ہونے کے بعد بھی وہ مسلسل کارکردگی دکھا رہے ہیں۔ لیکن کرسٹیانو بار بار اپنے ساتھی ساتھیوں کی ناکامیوں سے دوچار ہیں۔ جیسا کہ اس نے سنیچر کے دن بھی تکلیف اٹھائی۔

☆

آسٹریلیا اے خاتون ٹیم نے ہندوستان کو چھ وکٹوں سے شکست دی

برسبن، 24 اگست (یو این آئی) ایمی ایڈگر (پانچ وکٹ)، جارجیا پریسٹ وِج (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد، انیکا لیرائڈ (72)، میڈی ڈارک (68) اور ریشل ٹرینامین (64) کی شاندار اننگز کی بدولت آسٹریلیا اے خواتین ٹیم نے اتوار کے روز واحد ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن انڈیا اے کو چھ وکٹ سے شکست دی۔ انڈیا اے نے گزشتہ روز آٹھ وکٹ پر 260 رن سے اپنی اننگ آگے بڑھائی۔ آج صبح کے سیشن میں آسٹریلیا اے کی شاندار گیند بازی کے سامنے ہندوستانی بلے باز زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر سکے۔ اسکور میں صرف ایک رن کے اضافے کے بعد ایمی ایڈگر نے وی جے جوشیتا (9) کو آؤٹ کردیا۔ اس کے بعد صائمہ ٹھاکر نے تتاس سادھو کے ساتھ کچھ دیر جدوجہد کی اور اپنی ٹیم کا اسکور 286 تک پہنچایا۔ جارجیا پریسٹ وِج نے صائمہ ٹھاکر (6) کو آؤٹ کر کے انڈیا اے کی دوسری اننگ کا خاتمہ کردیا۔ تتاس سادھو 22 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ پہلی اننگ میں پانچ رن کی برتری کی بنیاد پر آسٹریلیا اے کو جیت کے لئے 282 رنز کا ہدف ملا۔ آسٹریلیا اے کے لئے ایمی ایڈگر نے پانچ وکٹ اور جارجیا پریسٹ وِج نے تین وکٹ لئے، جب کہ سیانا جنجر اور میٹلین براؤن نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ 282 رنز کے تعاقب میں آسٹریلیا اے کی دوسری اننگ میں ریچل ٹرینامین اور کپتان تالیہ ولسن کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لئے 117 رنز جوڑ کر ٹیم کو ایک مضبوط شروعات دی۔ 41 ویں اوور میں صائمہ ٹھاکر نے تالیہ ولسن کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ تالیہ ولسن نے 104 گیندوں پر 46 رنز بنائے۔
اس کے بعد بلے بازی کرنے آئیں میڈی ڈارک نے ریچل ٹرینامین کے ساتھ اسکور میں ایک رن کا اضافہ ہی کیا تھا کہ صائمہ ٹھاکر نے ٹرینامین کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو دوسرا جھٹکا دیا۔ ٹرینامین نے 143 گیندوں پر 64 رنز کی اننگ کھیلی۔ اس کے بعد انیکالی رائڈ اور میڈی ڈارک نے تیسری وکٹ کے لئے 136 رنز کی شراکت داری کر کے اپنی ٹیم کی جیت کی بنیاد رکھی۔ میڈی ڈارک 116 گیندوں پر 68 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں، جبکہ انیکالی رائڈ نے 125 گیندوں پر 72 رنز بنائے۔ آسٹریلیا اے نے 85.3 اوورز میں چار وکٹ پر 283 رنز بنا کر میچ چھ وکٹ سے جیت لیا۔ نکول فالٹم (16) اور ایلا ہیورڈ (4) ناٹ آؤٹ رہیں۔ انڈیا اے کی طرف سے صائمہ ٹھاکر نے دو وکٹ لئے، جبکہ وی جے جوشیتا اور تنوشری سرکار نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

پی وی سندھو اور لکشیہ سین ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے

نئی دہلی 24 اگست (یو این آئی) دوبار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو اور لکشیا سین پیر سے پیرس، فرانس میں شروع ہونے والی بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن کے زیر اہتمام ہونے والے اس مقابلے کو بیڈمنٹن کی سب سے باوقار چیمپئن شپ سمجھا جاتا ہے ۔ یہ اولمپک سالوں کے علاوہ ہر سال منعقد ہوتا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ سندھو کے لیے موجودہ سیزن کی ذمہ داری سنبھالنے کا ایک بڑا موقع ہے۔ خواتین کے سنگلز کی عالمی درجہ بندی میں 15 ویں نمبر پر موجود سندھو کا مقابلہ اپنے پہلے راؤنڈ میں بلغاریہ کی عالمی نمبر 66 اور دوبار کی یورپی جونیئر چیمپئن کالوانا نالبتوا سے ہوگا۔ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو سابق عالمی چیمپئن بھی رہ چکی ہیں۔ انہوں نے 2019 میں ویمنز سنگلز کا ٹائٹل جیتا تھا۔ اس سے قبل وہ 2017 اور 2018 میں لگاتار دو سال رنز اپ رہی تھیں، جب کہ انہوں نے 2013 اور 2014 میں کانسی کے تمغے جیتے تھے ۔ پی وی۔ سندھو اس سال وی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور 2025 میں اپنی لے حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں۔ ان کے علاوہ ہندوستانی مردوں کے سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں 21 ویں نمبر پر موجود لکشیہ سین کو پہلے راؤنڈ میں ہی سخت چیلنج کا سامنا ہوگا۔ ان کا مقابلہ عالمی نمبر ایک چین کے شی یو کی سے ہوگا۔ عالمی درجہ بندی میں 34 ویں نمبر پر موجود ایچ ایس پرنائے بھی مردوں کے سنگلز ڈرا میں داخل ہوں گے۔ وہ 2023 ورلڈ چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیت چکے ہیں۔ ہندوستان کی ٹاپ جوڑی ساتوک سائراج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی کو پہلے راؤنڈ میں بائی مل گئی ہے۔

پولیس اہلکاروں نے فٹنس کی ڈوز، آدھا گھنٹہ روز کے ذریعے عوامی بیداری مہم کا آغاز کیا

بھیلواڑہ، 24 اگست (یو این آئی) راجستھان کے بھیلواڑہ میں اتوار کے روز فٹنس کی ڈوز آدھا گھنٹہ روز مہم کے تحت پولیس اہلکاروں نے سائیکلنگ، یوگا، زومبا اور رسّی کود جیسے پروگراموں کے ذریعے فٹنس اور سائبر دھوکہ دہی کے بارے میں بیداری کا پیغام دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ دھرمیندر سنگھ کی قیادت میں سٹی کنٹرول روم سے شروع ہونے والی سائیکل ریلی شہر کے اہم راستوں سے ہوتے ہوئے واپس لوٹی۔ اس موقع پر پولیس اہلکاروں، ان کے اہل خانہ، غیر سرکاری تنظیموں (این جی او) کے اراکین اور مقامی لوگوں نے پورے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ یہ پروگرام حکومت ہند کی وزارت کھیل کی پہل پر منعقد کیا گیا تھا، جس کا مقصد عوام کو روزانہ کم از کم آدھا گھنٹہ جسمانی سرگرمی کے لیے ترغیب دینا ہے۔ پولیس اہلکاروں کی مصروف زندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے پولیس لائن میدان میں باقاعدگی سے یوگا، زومبا اور رسّی کود جیسے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804